حق محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپے

وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا

رسوم بد یا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

V.2
15354

یا

واعظ الاسلام

حصۂ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب ساکن پنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاھور

سنہ ۱۹۲۵ء

[illegible] پریس ہسپتال روڈ لاہور میں [illegible]

DATA ENTERED
UI VI 176
V.2
15354

واعظ الاسلام

حصۂ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۸/۱۱ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ
یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ۝

ترجمہ وہی ہے جس نے اُٹھایا ان پڑھوں میں ایک رسول اُن میں سے جو پڑھتا ہے اُن کے پاس اُس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور عقلمندی اور پہلے اس سے وہ تھے صریح گمراہی میں

اوہ اللہ جس نبی محمد بھیجیا یار پیارا
لوک عرب دے جاہل اُمّی کفر شرک وچ ڈُبّے
اوہناں نوں چوں نبی اوہناں دا کیتا پاک الٰہی
پاک کرے اوہناں کفروں شرکوں رسم رسوم ہزاراں
وچ عرب دے کئی ہزاراں رسماں جاری بُریاں
کعبہ سی بُت خانہ بنیا عربی بُت پوجیندے
عربی لوگ جہالت اندر ہوئے ہلاک نمانے
بُت پوجیندے بنے موحّد ہویا فضل الٰہی
کتاب قرآن پڑھا کے عرباں عقل مند بنائے
رحمت ربدی ہوئی عرب تے سرور عالم آئے

وچ ان پڑھیاں آ بنیاں اوسدیاں پڑھن پڑھاون آیا
لات منات تے عزّے والی خاک اڈاون آیا
وعدہ موسیٰ[1] والا سچا کرن کراون آیا
جہالت والیاں رسماں سبھے مار مٹاون آیا
کتاب قرآن سنا کے اوہناں رسم گواون آیا
خلیل الٰہی وانگوں احمد بُت توڑاون آیا
گمراہاں نوں راہ ہدایت ہادی پاون آیا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ دا سبق سکھاون آیا
اُمّی تے اعرابیاں تائیں شاہ بناون آیا
کفر شرک تثلیث گراندی بیخ گواون آیا

[1] یہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت ہے آپ کے اُمّی ہونے سے آپ کی کمال عزت اور شرافت ہی

Marfat.com

DATA ENTERED

کیونکہ عرب والے اصل اور منشار کو اُمّ کہتے ہیں ÷
جیسے کہ مکہ معظمہ کو اُمّ القُریٰ کہتے ہیں۔ بہ سبب مبداء اصل ہونے کے سب شہروں کا
اور لوحِ محفوظ کو اُمّ الکتاب سب کتابوں کی اصل ہونے کے سبب کہتے ہیں ÷
جناب رسالتماب کو بھی اُمّی اسی وجہ سے کہا گیا ہے۔ کہ سب موجودات کا اصل نورِ محمدی
ہی ہے ؎ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ
النُّوْرَ ط سب تعریف اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور اجالا بنایا۔

سب تعریف اُس خالق نوں جس زمین آسمان بنائے بن مادے اوس خالق مالک ہر شے جان بنائی دن تے رات اوس کاریگر نے قدرت نال بنائے	بنا ستون آسمان تے زمیاں بنا سہارے چلائے جو محتاج مادے دا پیارے خالق کیونکر بھائی اگے پچھے ٹھیک اندازے حکمت نال چلائے

ف یاد رہے۔ کہ اس آیت میں مجوس کا رد ہے جو کہ نیکی کا خالق خدا اور بدی کا خالق شیطان کو
سمجھتے ہیں۔ حق تعالے نے فرمایا کہ نور اور تاریکی دونوں میری ہی مخلوق ہیں۔ فقط
اس جگہ نور اور ظلمات سے رات دن مراد ہیں۔ یا جہالت اور ہدایت و علم یا گناہ و اطاعت
یا دوزخ اور بہشت یا کفر اور اسلام۔
ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ط ترجمہ پھر کافر لوگ باوجود نشانیوں کے۔
(آسمان و زمین بنانے کے) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں (یعنی معبودوں کو) یا
اوسکی عبادت سے عدول کرتے ہیں

ایڈا زمین آسمان بنایا جس مالک نے پیارے جنہاں کولوں حاجت منگن ورلاہ نا کجھ ناہیں۔ اجکل لوک کفاراں وانگوں پیراں کولوں منگن پر بن مالک اللہ صاحب وس کسے کجھ ناہیں	کافر شرک نال ایسے شرک کرن تھیا ہے خالق مالک دلوں بھلا کے پیراں کولیں راہیں قبریں جا فریاداں کردے شرکوں کدی نا سنگن پڑھو قرآن انجراو سمجھو کیا کجھ کہندا سائیں

؎ حدیث وضعی اِذَا تَحَيَّرْتُمْ فِي الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِيْنُوْا مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ ÷

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

تَمْتَرُوْنَ ۝ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے۔ پھر ایک وعدہ
ٹھیرایا (یعنی موت) اور اجل نام رکھی گئی۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں
جانتا۔ پھر تم (مشرکو) شک لاتے ہو۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے
وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝
ترجمہ ایسا ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا او کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے
۳/۲ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی لائق عبادت (زندہ
ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ۔
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیاء سے
جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اُس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرے
جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے۔ اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات)
ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اُس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اُس پر
محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ۝ سما لیا ہے اُس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے معہ انکے باشندوں
کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور
بزرگتر ہے ۳/۹ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۝ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے
کوئی کالا۔ کوئی گورا۔ لنگڑا۔ لنجا۔ گنجا۔ کانا۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ
کے ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں
کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ۔
۳/۱۱ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؗ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ؗ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (یعنی خدا
ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے۔ زندے سے مردہ اور
مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد
نطفہ یا بیضہ پرندیا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بد نیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے
یا کافر مومنوں سے اور مومن کافروں سے۔ جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ۔

Marfat.com

تَمْتَرُوْنَ ؁ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے۔ پھر ایک وعدہ
ٹھیرایا (یعنی موت) اور اجل نام رکھی گئی۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں
جانتا۔ پھر تم (حشر کو) شک لاتے ہو۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے
وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ؁
ترجمہ ایسا ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا اور کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے
۳/۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؁ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (یعنی لائق عبادت) زندہ
ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھہ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ؎
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ؁ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیاء سے)
جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اُس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرے
جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے۔ اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات)
ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اُس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اُس پر
محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ؁ سما لیا ہے اُس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے مع انکے باشندوں
کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور
بزرگتر ہے ۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ؁ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے
کوئی کالا۔ کوئی گورا۔ لنگڑا۔ لنجا۔ گنجا۔ کانا۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ
کے ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں
کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ؎
۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؁ (یعنی خدا
ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے۔ زندہ سے مردہ اور
مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد
نطفہ یا بیضہ پرند یا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بدنیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے
یا کافر مومنوں سے اور مومن کافروں سے۔ جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ؎

۵۹ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط اوسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی اُن کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا (یعنے عذاب ثواب اور انجام کار کسی کو معلوم نہیں۔ حدیث میں آیا۔ کہ حمل۔ مینہ۔ کہاں مریگا۔ کیا کریگا۔ قیامت کب ہوگی۔ کوئی نہیں جانتا) وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط اور جانتا ہے جو کچھ جنگلوں میں ہے (یعنی نباتات و حیوانات) اور دریاؤں میں ہے (یعنی جواہر موتی اور دریائی جانور وغیرہ) یا جانتا ہے جو کچھ عالم شہادت کے بیابان میں اور جو کچھ عالم غیب کے دریا میں ہے۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا۔ کوئی پتہ بھی درختوں سے اوسکے جاننے کے سوا نہیں گرتا (یعنی کتنے پتے درخت سے گرے اور کتنے نہیں۔ اور گرے ہوئے کتنی بار الٹتے پلٹتے زمین پر آتے ہیں سب جانتا ہے۔ وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ تاریکی زمین کے (مراد بیج) اور نہ کوئی تر اور نہ خشک مگر بیچ کتاب روشن کے لکھا گیا ہے (کتاب روشن سے مراد لوح محفوظ ہے۔ یا مراد خدا کا علم ہے) ۔

جو کنجیاں غیب پیارے بیلی اللہ باہجھ نہ جانے
لے کل کیہہ ہوسی کدوں قیامت جانے مالک سچا
ابن مسعود کہیا رب ہر شے علم نبی نوں دِتا

حمل حقیقت مینہ کہ ہوسی مرسی کت ٹکانے
ہور جو دعوے غیب کرے اوہ کافر کوڑا کچا
مگراں علم جو غیبی کنجیاں اوہ کجھ معلوم ہیتا

۹۵ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ بیشک اللہ پھاڑنے والا بیج کا ہے۔ کہ اوس سے سبز پودے اوگتے ہیں۔ جیسے انگوری کنک جو مکی وغیرہ وَالنَّوٰى اور پھاڑنیوالا گٹھلی کا ہے تاکہ اوس سے درخت اُگے۔ جیسے کھجور۔ کیکر۔ وغیرہ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ نکالتا ہے زندہ مُردہ سے (یعنی انگوری کو دانہ مُردہ سے اور گٹھلی سے درخت کو پیدا کرتا ہے) یا آدمی کو نطفہ سے۔ اور چڑیا کو انڈے سے۔ یا مومن کا فروں سے یا عاقل کو جاہل سے پیدا کرتا ہے۔ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ نکالنے والا مُردہ کا زندہ سے جیسے بیج یا نطفہ۔ اور انڈے سے انگوری آدمی مرغ پیدا کرتا ہے۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ یہ ایسے کام کرنیوالا تمہارا اللہ ہے۔ پھر کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ (یعنے ایسی خوبیوں والے مالک سے پھر کر کن سے حاجت مانگتے اور کن کو پوجتے ہو۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ پھاڑنے والا صبح کا رات کی تاریکی سے (یعنے رات کو دور کر کے دن روشن چمکا دیتا ہے۔ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط اور کیا رات کو آرام (یعنی تاکہ خلق

دن کی تھکان سے آرام کرے) اور سورج اور چاند کو گردش پھیرنے والے (تاکہ انکی گردش سے وقت مہینے سال معلوم ہو جائیں) ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۶﴾ یہ اندازہ غالب علم والے کا ہے (یعنی یہ سیر اور دورہ سورج چاند کا حساب کے واسطے اندازہ ہے خدائے غالب اور اپنی مملکت کی تدبیرات جاننے والے سے۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط اور وہی خدا ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ستارے تمہارے لئے پیدا کئے۔ تاکہ تم ان کے سبب راہ پاؤ بیچ تاریکیوں شب کے بیابان میں۔ اور دریاؤں میں رات کے وقت اپنے جہاز ستاروں کی سیدھ پر چلاؤ۔ علاوہ اس کے تمہارے لئے خداوند تعالیٰ نے آسمان کو تاروں سے سجایا ہے۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ط تحقیق ہم نے جاننے والی قوم کیلئے کھول کر قدرت کے نشانات بیان کئے ہیں۔ (کہ دیکھ سُن کر دلیل پکڑیں)

لنظم جناب حافظ صاحب

تحقیق اللہ ہی پھوڑن والا دانیاں گٹکاں تائیں — مُردیوں زندہ زندیوں مُردہ کڈن والا سائیں
ایہے اللہ پر تسیں کتھوں اُلٹے پھرے جاؤ — پاڑن والا صبح نے کیتس رات آرام جو پاؤ
تے سورج چن حساب کارن جو گرد ہمیشہ پھرسے — ہے اندازہ اللہ غالب صاحب علم ہنر دے
جو ہفتے سال مہینے جاپن گردش نال انہاندے — اوہ اللہ غالب اوڑک جانے سب بہتر تنہاندے
تے اوہ ہے جس تساں دی خاطر بہت بنائے تارے — تا تسیں نال اوہناں راہ پاؤ جنگل بحر اندھارے
ٹھیک اساں بہتیر نشانیاں وکھ واضح کر سمجھایا — پھر سمجھن نیک اللہ دے بندے جنہاں علم دلایا
سنو بھراؤ مالک خالق جس سورج تے تارے — زمین آسمان ملک اوس کیتے خدمتگار ہمارے
ہاتھی گھوڑے منجھی گائیں کارن اساں بنائے — کیسے کھائے کسی اوتے چڑھے کوئی پیا دودھ دہائے
پھر ایسے منعم نوں چھڈ پوجن پتھر رکھ خالق ہاں — قدر نہ جاتا دانا والا عقل جنہاں کجھ ناہاں

۱۲ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿۱۲﴾ اور تحقیق ہم نے آدمی کو چنی ہوئی چھنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (مراد آدم) ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ پھر پیدا کیا ہم نے اسکو ایک قطرہ منی کا بیچ جگہ مضبوط کے (اشارہ اولاد آدم ہے) بعد چالیس (۴۰) دن کے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً پھر بنایا ہم نے منی کو خون جما ہوا۔ (پھر بعد ۴۰ روز کے) فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً۔ پھر ہم نے خون جمے ہوئے کو بوٹی گوشت کی بنایا (پھر بعد

چالیس روز کے۔ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا پھر ہم نے گوشت کی بوٹی کو ہڈی بنا دیا
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنا دیا۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا
اٰخَرَ ط پھر ہم نے اوسے دوسری پیدائش بنایا۔

ہور مراد پیدائش کولوں جو جان جُثے وچ پائی
ہک کہن مراد ولادت پچھے آون جو احوالاں
موںہہ نک دند زبان بنائی کامل قدرت والے
بالغ عاقل مرد ہنسکے حکم احکام سُنائے
بہا یو کیہڑا خالق ایسا بوندوں شکل بنائے
بچیاں کارن تھناں توں جُہندی خونوں دودھ لیاوے
مُرغیوں آنڈا آنڈیوں مُرغی قدرت نال بناندا

ہک آکھن باقی وال بنے ہک آکھن مرد لوکائی
شیر چنگھن فیر ہن کھاون پیر جوان مثالاں
بینائی شنوائی دیکے کیتا رزق حوالے
کُل منہیب و افصح کیتا بشیر نذیر جو آئے
دانے خشکوں سبز انگوری اوتے کڈ لیائے
اُٹھنوں سُچّا موتی خالق کر کے ویکھ وکھاوے
سبزاں رکھاں پھل سُرخ بلبیں خوب لگاندا

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط پس بہت برکت والا ہے اللہ بہتر پیدا کرنیوالوں کا۔ سُبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے عرش کرسی زمین آسمان تارے فرشتے جن سورج پیدا کئے۔ اور اپنی ذات مقدس کی ایسی تعریف نہ کی۔ جیسے انسان کے پیدا کرنے کے بعد یہ بات تعریف صرف انسان کی تعظیم و تکریم پر دال ہے وہ آیات جن سے انسان کی بزرگی ثابت ہوتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ۳۰/۲
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ تحقیق ہم نے انسان کو بیچ اچھی ترکیب کے پیدا کیا۔ ۱۵/۷ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ط تحقیق ہم نے اولاد آدم کو بزرگ بنایا۔ اور انکو جنگلوں میں (چار پاؤں پر) اور دریاؤں میں (کشتی جہاز اگن بوٹ پر) سوار کیا۔ اور روزی دی ہم نے پاکیزہ کھانوں سے اور بہت سی مخلوقات پر ہم نے بزرگ کیا۔ ف۔ اور نیز اپنی خلافت سے سرفراز کر کے فرشتوں سے تعظیم و تکریم کرائی۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً برائے تعظیم وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
۳۰/۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔ تحقیق جن لوگوں نے خدا پر ایمان لا کر عمل نیک کئے۔ وہ لوگ سب مخلوقات سے بہتر ہیں ◆

Marfat.com

نظم حافظ صاحب

جابر کہے جو نبی کہیا جد آدم رب او بنایا
گرا وہناں کارن دنیا خالص حشر سا ڈے نال ایں
بیں ہو گیا جسو چہ روح اپنا خود تہیں آپ بنایا
پر ایہ برکت شرف آدم نوں کر ہو بے تابعداری
مومن نیک تے صالح بندے نیک اعمال کماندے
ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ اوہناں کارن رب سچا فرماوے

ملکاں کہیا ایہ کھاون پیون کرن نکاح خدایا
کیوں انہاں بناویں مثل تساڈی آکھیا اللہ سائیں
نہ تسیں پر اسرار اوسدے کن فیکونوں تساں اوبایا
بے فرمانی خدا بنی دی ویکھیں حشر خواری
حشر دہاڑے ملکاں نالوں درجو چہ وده جاندے
ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ مُجرماں کارن آوے

وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَیَوْمَ یَقُوْلُ کُنْ فَیَکُوْنُ
اور وہ وہی ہے جس نے آسمان زمین حق ظاہر کرنے کو پیدا کئے (یعنے اوس کے مصنوعات اور مخلوقات اوسی کی قدرت کاملہ دیکھ کر خاص اوسی کی عبادت کریں) اور یاد کر وہ دن کہ کہیگا کہ کُن فیکون اسپس ہو جاویگی ہر شے یعنے قیامت کو قَوْلُہُ الْحَقُّ بات اوسی کی سچی ہے وَلَہُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ اور جسدن نرسنگا پھوکا جاوے گا اوسدن کی بادشاہت اوسیکی ہے۔ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ط وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ۵ غیب اور ظاہر کا جاننے والا حکیم اور خبیر وہی ہے۔ ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط وہی خداوند ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے سورجکو روشنی والا اور چاند کو اُجالے والا کیا اور مقرر کیں اوسی کے واسطے منزلیں آسمان پر تاکہ جانو گنتی برسوں کی اور حساب (یعنے یوم ہفتے مہینے اپنے امور خانگی کے) مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالْحَقِّ اللہ نے جو ندکور ہوا حق کے سوا نہیں پیدا کیا۔ (یعنے کھیل کے طور پر نہیں) یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ہم بیان کرتے ہیں اپنی قدرت کی دلیلیں واسطے اوس قوم کے جو جانتے ہیں۔

فت سورجکو ضیاء سے ذکر کیا۔ چاند کو نور سے بھرپور۔ کیونکہ روشنی اگر بالذات ہو۔ تو ضیاء ہے۔ اگر بالعرض ہو تو نور ہے۔ تو اس سے ثابت ہوا۔ کہ آفتاب اپنی ذات سے روشن ہے اور ماہتاب بالعرض روشن ہوتا ہے۔ اور چاند کی روشنی اوسی قدر ہے۔ کہ وہ جتنا آفتاب کے مقابل رہے۔ فقط

ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی خدا تعالےٰ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو

Marfat.com

یعنے محمد صاحب، ہدایت دیکر بھیجا (قرآن) وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ
اور دین سچا دیکر تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے - وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝
اور ہر چند مشرک لوگ کراہت کرتے ہیں (یعنے توحید کے پھیلانے اور بتوں کی
نیست سے) تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
بہت برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اتارا قرآن (حق و باطل میں فرق کرنیوالا اور حلال و حرام
بین بھی) اپنے بندے پر تاکہ کل جہان کے لئے وہ بندہ نذیر ہو - (ڈرانیوالا) اَلَّذِیْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وہ ہے اللہ جس کی آسمان اور زمین میں سلطنت ہے - اور اس کا کوئی بیٹا نہیں (مسیح
وغیرہ) اور نہ کوئی اسکا بادشاہی میں شریک ہے (یعنے تین یا چار خدا نہیں - جیسے
عیسائی کہتے ہیں - وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝ اور ہر شئے کو پیدا کر کے
اوس کا ٹھیک اندازہ کر رکھا ہے - موت و حیات، قول فعل انسان کے اندازے سے مراد ہے
(یعنی ایسی صفتیں والا خدا ہے) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّ
هُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ اور پکڑ لئے ہیں (کافر مشرک) سوائے اوس کے معبود جو کچھ پیدا نہیں
کر سکتے - حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں (یعنے خدا سے) ف ہر مخلوق ہستی میں خالق کا
محتاج ہے - اور محتاج خدا تعالے کے لائق نہیں تثلیث باطل - وَلَا یَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝
اور اپنی جان کے نفع و نقصان کے مختار نہیں اور مرنا جینا پھر اوٹھنا ان کے اختیار میں نہیں ہے۔

سنو بھرا او حاجت منگو پاسوں پیر فقیراں
جینا مرنا وس کسے دے ہرگز نہیں بھراؤ
جان اپنی دے بھلے بُرے دے جو نہیں مالک جانی
پیر فقیراں پوجن والے قبراں ہور پوجارے

او نا لک نفع نقصانات انہیدی نا ہیں دساں ویراں
آپ بھرے خود زن فرزند اں نا ئیال نے لاؤ
اُس کولوں کیہ حاجت منگو ویکھو اپنے آنی
غرض قرآن نہ دیکھن او ہناں تھی غرض ہمارے

۷/۱۹ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ زمین آسمان کو پیدا کرنے والا (بدیع کہتے ہیں
جو از سر نو چیز کو پیدا کرتا ہے - کہ آگے اوس چیز کا نمونہ نہ ہو - تو ایسے قادر کو فرزند
کی کیا ضرورت ہے - فرزند واسطے مددگار و بار اور بقائے نام کے ہوتا ہے - سو خدا
تعالے کو ان دونوں کی ضرورت نہیں - نہ مددگاری نہ بقائے نام کی کیونکہ حی لا یموت ہے

اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۔ اس کے ہاں کیونکر فرزند ہو۔ اُس کی کوئی جورو نہیں۔ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔ اور ہر ایک چیز کو اُس نے پیدا کیا۔ اور وہ ہر ایک چیز کو جاننے والا ہے۔ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ یعنے ایسی صفت والا تمہارا رب ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ کوئی اللہ عبادت کے لائق نہیں۔ مگر وہ جسکی مذکورہ بالا صفتیں ہیں خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۔ پھر جو سب چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے اوسی کی عبادت کرو۔ (یعنے مالی۔ قولی۔ بدنی) (ف) اسی آیت سے آریہ کی تردید ہے۔ جوکہ روح اور مادہ انادی کہتے ہیں۔ اور خدا کی خالق روح اور مادی نہیں۔ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۔ اور وہی ہر ایک کام کا بنانے والا ہے۔ (ف) سبحان اللہ جب اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے۔ کہ میں سب کا کارساز اور کام بنانے والا ہوں۔ تو پھر دوسرے سے حاجت مانگنی۔ اور مشکل کشا سمجھنا بڑی بیوقوفی ہے ۔

۳ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ تو کہہ اَے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ ایک ہے۔ یعنی اپنی ذات میں متوحد اور صفات میں منفرد۔ مخفی نہ رہے کہ لفظ اَحَدٌ واسطے نفی شراکت عددی کے ہے۔ عزیزی ۱۲ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ اللہ بے نیاز ہے۔ معنے صمد ۱ بے پرواہ جس کو کھانے پینے کی حاجت نہ ہو ۲ مائی باپ نہ رکھتا ہو ۳ بڑا سردار جو سب سے افضل ہو۔ ۴ سب صفتوں میں کامل ہو ۵ سب کا حاجت روا ہو ۶ دائم قائم رہنے والا۔ سب شے کے فانی ہونے کے بعد ۷ سب سے اوپر ہو ۸ جسے کوئی آفت دکھ نہ دے سکے۔ ۹ بے عیب اور بے نقصان ہو۔ وغیرہ۔ اسمیں یہودیوں اور نصاریٰ کی تردید ہے۔ اور وجودی بھی جھوٹے ہیں جوکہ ہر چیز کو خدا سمجھتے ہیں۔ فقط

نظم

گتھے بلی ڈنگر آدم ہر شے کہندے اللہ
صمد کہن تے کیونکر جانن جمے تے مر جاوے
صمد کہن پھر کیونکر عورت بنکے نینگر جنے
معالم التنزیل اسناد بخاری ایہوں لیایا
جو اللہ کہے آدم دا بیٹا تینوں اوہ جھٹلاوے
گالیاں ایہ جو بیٹے بیٹیاں بندہ سونپے تینوں

ایہ سب شے جمدی مردے کھاندی تو وجودی کہلا
کھانا پینا مرنا جینا رب نوں کیونکر بھاوے
شہوت حرص خداؤں سوہنا وجودی لوک نکھے
ابوہریرہ کہے جو حضرت پیغمبر فرمایا
کہی تینوں گالیاں دیوے ایہ نہ لائق درگاہ دے
سنتے ہیں ہاں صمد تو ادھ جمیاں جمیاں نہیں کسے تینوں

نہیں کوئی معبود مگر وہ جس کا نام رحمٰن اور رحیم ہے سے۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ٥ الٓمّٓ یعنے سورت کی کنجی یا سورت کا نام یا الف مراد الائے عمیم حق تعالےٰ اور لام سے اوسکا لقائے کریم ۔ اور میم سے محبت خدا تعالےٰ کی ۔ یعنے اوس کی نعمتیں دُنیا میں علی العموم سب کو شامل ہیں ۔ اور اُس کے لقا کی نعمت عقبیٰ میں خاص لوگوں کو ملیگی ۔ اور اس کی محبت بے انتہاء کا فیض دونوں جہان میں خاص خاص لوگوں کو حاصل ہے ۔ معنے آیت کے اللہ کے سوائے کوئی مستحق عبادت نہیں ہے ۔ زندہ ہے ۔ ہر زندہ کی زندگی اوسی سے ہے ۔ قائم رہنے والا ۔ کہ ہر قائم رہنے والے کا قیام اوسی سے ہے ف قیوم کے معنے ۱ بے زوال ۲ ہر چیز پر قائم ۳ تدبیر میں قائم ۴ خلق کا نگہبان بحالتِ قائم ۵ دائم الوجود ۶ قائم بذاتہ ۔

نظم

شان نزول اِس آیت وچہ معالم اندر ہی لیایا
جو سٹھ سوار بن نجرانوں پاس نبی دے آیا

چوداں وچہ اشراف اوہناں دے ترے سردار چنگیرے
وقت عصر دے مسجد آئے زینت زیب وڈیرے

وقت نماز اوہناں دا ہویا لگے پڑھن نمازاں
مسجد وچہ رسول اللہ دی مشرق طرف نیازاں

نبی کہیا اسلام لیاؤ دو سردار الائے
جو تحقیق اگے اسیں تماہی ٹھیک اسلام لیائے

نبی کہیا تسیں رب نوں بیٹی سونپو سور بھی کھاؤ
تے پوجا کرو صلیب تے کوڑی مسلم کویں سداؤ

فر بے جھگڑن کہن جے عیسیٰ بیٹا رب دا ناہیں
تاں پیو اوسدا فر کہڑا ہویا آکھیا نبی تداہیں

بھی پیو دے نال مشابہ ہوندا بیٹا شک نہ کوئی
ہمیں زندہ رب ہمیش نہ مرسی موت عیسےٰ لاں ہوئی

اوہناں آکھیا آہو عیسیٰ مرسی امر حضرت فرمایا
جو ہر شئے دا رب رازق حافظ قائم دائم آیا

عیسےٰ وچہ ایہ صفتاں ہیں اوہناں کہیا جیناہیں
نبی کہیا رب سب کجھ جانے پردہ نہیں کداہیں

وچہ اسمان زمین جو چیزاں علم اللہ نوں آہاں
کجھ نہ جانے عیسےٰ مگر جو اللہ اوس سکھایا

شکم اندر مائی دے اللہ صورت اوس بنائی
مخلوق کویں ہے خالق ہوندا کرہو کجھ دانائی

فر جنیا اس دا نگر خلق تماہی کھانا پینا لجائی
ستھ اللہ پاک کھانے پینے اوہناں منا کیتا
اول مرانہ جو ایہ گج بتسی سب عیسیٰ نوں لیائی

معاد اس آیت وچہ قادر مطلق وصف بیان سنائے
اوہ بیٹا رب دا کویں ہویا فیر اوہناں جواب نہ دِتا
حی قیوم تعریف اساڈی ہور اللہ نہ آئے

ہیں رب بناں معبود نہ کوئی سب مخلوق اساڈے
ہور خدا بناون والے ساتھوں گئے دوراڈے

۳/۹ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
وہ خدا (یعنے جسکا علم سب موجودات کو محیط ہے) جو کہ تمہاری صورتیں ماؤں کے رحموں میں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے (یہ نصاریٰ کے مقابلہ پر فرمایا ہے۔ عیسیٰ کو جو تم خدا کہتے ہو۔ اس میں ایسی قدرت کہاں ہے؛ اوس کی صورت مائی مریم کے شکم میں بنائی گئی ہے۔ اسلیئے وہ مخلوق ہے۔ اور مخلوق خالق کا محتاج ہے۔ اور مختاج غیر کا خدا نہیں) کوئی معبود مستحق عبادت یا الوہیت کے نہیں۔ مگر اللہ جو کہ ہمیشہ سے اور بے مانند دانا مضبوط اور محکم کام والا ہے فقط

۶/۳ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ اور نہ کہو ہمارے خدا تین ہیں (اے عیسائیو) باز آؤ۔ یہ باز آنا تمہارے حق میں بہتر ہے تحقیق خدا واحد ہے۔ اپنی ذات میں کہ تعدد کسی وجہ سے اوس میں ممکن نہیں ہے جیسے تین اقنوم یعنے باپ خدا بیٹا خدا یعنے مسیح اور روح القدس مجموعہ تینوں کا ایک کہتے ہیں۔ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ؕ پاک ہے وہ اس بات سے کہ ہم اوسکو بیٹے کی نسبت دیویں۔ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب اوسی کی ملکیت یا مخلوق ہے۔ اور مخلوق کبھی خالق نہیں ہوتا۔ مسیح مخلوق ہے۔ پھر کیونکر خالق ہوا۔ صرف عیسائیوں کے خانہ ساز عقیدے ہیں۔ اور نہ مسیح انجیل و توریت سے خدا ثابت ہوا ہے ؎

باب ۳ آنحضرتؐ کا ثبوت از قرآن و وصف و ذکر پیدائش شریف

۲۸/۱۱ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ۔ وہ اللہ جس نے مبعوث کیا اَن پڑھوں (یعنی عربوں میں کہ دین کے کاموں سے ناواقف تھے۔ رسول اون میں سے یعنے رسول امی مبعوث کیا۔ تاکہ اس کی رسالت تہمت سے دور رہے مکتوبہ شعیب کی کتاب میں آپ کی بابت اصطرح بشارت ہے۔ کہ اِنِّیْ اَبْعَثُ اُمِّیًّا فِی الْاُمِّیّٖنَ وَاَخْتِمُ بِهِ النَّبِیّٖنَ ؕ یعنے ایک نبی ان پڑھ اَن پڑھوں میں پیدا کروں گا۔ یعنے عربوں میں اور نبی سے نبیلہ قریش سے پیدا کیا۔ تاکہ بشارت موسوی بھی پوری ہو جاوے جیسے لکھا ہے باب ۱۸ آیۃ ۱۸ استثنا میں اوس کے لیئے اون کے بھائیوں میں سے ایک

بنی تجھ سا پیدا کرونگا۔ اور اپنا کلام اوس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اوسے فرماؤں گا۔ وہ سب اون سے کہیگا۔ آخر تک اور ایسا ہی ۱۸ استثنا میں درج ہے پھر اوس آدمی نبی کا یہ وصف بیان کیا۔ کہ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ پڑھتا ہے اون پر ہماری آیتیں کلام الٰہی سے اور انکو پاک کرتا ہے (بدخلق اور بُت پرستی سے) وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور تعلیم کرتا ہے اون کو قرآن اور احکام شریعت وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؕ اگرچہ تھے یہ لوگ جو اب قرآن مجید پڑھنے والے اور پاک ہیں یعنے شرک نہیں کرتے اور نہ بُت پرستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعوث ہونے سے اول بالکل گمراہی میں یعنی شرک ۹ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وہ لوگ ہیں کہ صدق دل کی رو سے پیروی رسول کی کرتے ہیں۔ جو کہ نبی اُمّی ہے۔ جسے وہ (یہود نصاریٰ) اپنے پاس انجیل توریت میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ ۱۔ توریت اَحْمَدُ الضَّحُوْكُ الْقَتَّالُ يَرْكَبُ الْبَعِيْرَا وَيَلْبَسُ الشَّمْلَةَ احمد صاحب صلعم بہت ہنسنے والا اور بہت قتل کرنے والا سوار ہوگا اونٹ پر اور پہنے گا شملہ۔ اور انجیل میں مسیح صاحب کا قول اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ وَالْفَارْقَلِيْطَا جَآءَ آخر تک تحقیق میں اپنے رب تمہارے کے پاس جاتا ہوں اور فارقلیط آویگا يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ حکم کرتا ہے ساتھ بھلائی کے (توحید) وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ یعنے نبی اُمّی اپنے پیروؤں کو نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور بُرے کاموں سے روکتا ہے۔ یعنے شرک۔ بدخلقی۔ قطع رحم۔ ظلم۔ جھوٹ۔ غیبت۔ بے پردگی وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ۔ اور تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے۔ جو کہ بسبب جاہلیت اپنے اوپر حرام کی تھیں۔ جیسے بچھڑا سائبہ اور چربی یہود نکھاتے تھے۔ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ اور اُن پر پلید چیزیں حرام کرتا ہے۔ جیسے مُردار سود رشوت۔ رسوت بے وجہ مال کھانا۔ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ اور اُتارتا ہے اُن سے بوجھ اون کے وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ اور طوق وقید اونکے جو کہ ان پر تھے یعنے یہود پر مشکل کام تھے۔ توبہ اون کی جان مارنے سے منظور تھی۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ پھر جو لوگ ایمان لائے۔ اور مددی اُس کی اور عزت کی اوس کی۔ اور پیروی کی اوس نور کی (یعنے قرآن مجید۔) جو نازل کیا گیا ساتھ اوس کی نبوت کے (ف) قرآن مجید کو

Marfat.com

نور کہتے ہیں۔ کہ نہایت روشن اور ظاہر ہے۔ کوئی تثلیث کی طرح ان میں پیچیدہ بات نہیں اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ جو لوگ ایمان لائے۔ اور نبی امی کی تعظیم مدد اور متابعت کی وہ نجات پانے والے ہیں۔ عذاب سے اور حاصل کرنے والے رحمت اور ثواب کے ہیں قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا کہہ اے نبی اللہ کے سب لوگوں کو کہ میں اللہ کی طرف سے رسول ہوں۔ تم سب کی طرف الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہی خدا ہے۔ جس کے واسطے یقیناً آسمان اور زمین کی بادشاہت ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود مستحق عبادت نہیں۔ مگر وہ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ بس ایمان لاؤ ساتھ اس خدا کے جس کی صفت سُن چکے ہو۔ اور ایمان لاؤ ساتھ اس نبی کے جس کی صفت اُمّی ہے۔ وہ نبی ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے توحید کے وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور اس کی کلام کو مانتا ہے۔ اے لوگو پیروی کرو اس نبی کی تاکہ تم ہدایت والے ہو جاؤ۔

ف آنحضرتؐ کا اُمّی ہونا بے سیکھے اور بغیر پڑھنے کے عالم ہونا ایک بڑا بھاری معجزہ ہے۔ عرب اصل اور منشاء کو اُم کہتے ہیں۔ جیسے کہ مکہ کو ام القریٰ کہ سب شہروں اور بستیوں کا مبدا اور منشاء ہے۔ اور لوح محفوظ کو ام الکتاب اس لئے کہتے ہیں۔ کہ سب کتابوں کی اصل ہے ایسی جہت سے ہمارے رسول اکرمؐ کو خدا نے بلفظ اُمّی یاد فرمایا۔ تاکہ سب جان لیں کہ سب موجودات کی اصل ہے۔ اُمّی نبی ہے۔ اگر یہ اُمّی نبی نہ ہوتا۔ تو کچھ نہ ہوتا۔ جیسے کہا گیا ہے۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ کہ آیا تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور روشن کتاب لے کر اے اہل کتاب کے۔

ف نور آنحضرتؐ کی ذات بابرکات سے مراد ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نور نام تھا آنحضرتؐ کا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے سب سے حق تعالیٰ نے نور محمدی کو پیدا کیا۔ جیسے فرمایا آپ نے حدیث اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِىْ فقط۔ يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ راہ دکھلاتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اس نور اور کتاب کے اسے جو پیروی کرتا ہے۔ اس کی رضامندی کی سُبُلَ السَّلٰمِ سلامتی کے راہ کی طرف یا بہشت کی طرف وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ اور نکالتا ہے ان کو شرک سے یا

Marfat.com

جہالت کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی کی طرف توفیق الٰہی سے نکالتا ہے۔ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ اور انہیں بہشت سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

ف واضح ہو۔ کہ۔ وجب اس آیت شریف کے کوئی اور راہ گمراہی سے نکال کر ایمان روشنی کی طرف نہیں لے جاتا۔ صرف یہی نور رسول اکرمؐ اور کتاب روشن قرآن ہے۔ سو جو کوئی خواہ کسی مذہب میں ہو۔ اس نور کتاب روشن کو اپنا ہادی نہ بنائیگا۔ کبھی صراط مستقیم پر نہ آویگا۔ وہ بشارت جو عیسےٰ علیہ السّلام نے اپنی امت کو دی تھی آنحضرت کی بابت جیسے اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اسے محمدؐ یاد کر

۲۸/۹ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اور جب عیسےٰ ابن مریم نے اپنی قوم کو کہا يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم اے فرزندان یعقوب تحقیق میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ توریت جو مجھ سے پہلے نازل ہوئی۔ اس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ اور میں عیسےٰ ایک رسول کی جو میرے پیچھے آنے والا اور اس کا نام مبارک احمدؐ ہے بشارت دیتا ہوں۔ اور وہ شرح کامل کے ساتھ آئینگے۔ وہ کلام یہ ہے جو کہ انجیل میں درج ہے إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي وَرَبِّكُمْ وَالْفَارْقَلِيطُ جَاءَ معنے فارقلیط کے احمدؐ ہیں اور معنے احمد بہت تعریف کردہ شد اور انجیل مروجہ میں اب یوں ہے یوحنا کی انجیل ۱۴ ب ۱۶ مسیحؑ صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا۔ اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا۔ مخفی نہ رہے۔ کہ اب بجائے فارقلیط کے تسلی دہندہ کر دیا گیا۔ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ پھر جب وہ رسول (محمدؐ یا مسیحؑ) دلیل روشن لے کر آیا۔ انہوں نے اسے کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔ لکھا ہے۔ کہ چند روز رسول مقبول پر وحی نہ اتری۔ تو کعب بن اشرف نے کہا کہ اسے یہودیو اور عیسائیو محمدؐ صاحب کے خدا نے اس کا نور بجھا دیا۔ اور اس کا کام پورا نہ ہوگا۔ تو ان کی تسلی کے واسطے خدا نے یہ آیت وحی کی کہ اسے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہیں اسے محمد صلعم یہود اور نصاریٰ تا کہ اللہ کا نور اپنی مونہوں کی باتوں سے بجھا دیویں۔ (یعنی نور سے مراد نبوت احمد صاحب صلعم یا قرآن شریف یا دین اسلام وغیرہ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔ اللہ اپنے نور کو جو کہ دین اسلام یا قرآن یا خود ذات بابرکات آنسرور کائنات سے مراد ہے) قیامت تک پورا کر کے قائم رکھنے والا ہے اگرچہ کراہت کریں کافر لوگ اسکی

پورے اور کامل ہوتے ہیں۔ واضح ہو کہ اب بھی عیسائی اور آریہ نور محمدی کے بجھانے میں بہت زور شور سے ہمت کرتے ہیں مگر کچھ پیش نہیں جاتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اس نور کو پورا کرنے کا وعدہ کیا اور خود اس کا محافظ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَنَحْنُ لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ۔ اور وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ یہ آیت شریف ایک معجزہ بھی ہیں۔ کیونکہ اب تک خدا کی حفاظت میں کچھ فرق نہیں پڑا گو عیسائی آریہ چمگادڑ کی طرح نور سے آنکھ کو چھپاتے ہیں۔

شعر گر نہ بیند بروز شپرہ چشم۔ چشمۂ آفتاب راچہ گناہ۔ راست خواہی ہزار چشم چنان کور بہتر کہ آفتاب سیاہ۔ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ وہ خدا جس نے اپنے رسول کو ہدایت قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا۔ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ تاکہ تمام مذہبوں پر اس دین کو غالب کر دے اگرچہ ہر چند مشرک کراہت کرتے ہیں۔ (سبحان اللہ پیشینگوئی کیسی ٹھیک طور پر یہ معجزہ ظاہر ہوا اور قیامت تک قائم ہے) مشرک اب تک زور لگاتے ہیں تکذیب کیلئے ہے۔ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے محمد صلعم) مگر رحمت واسطے جہانوں کے یعنی مومن بہ سبب ایمان لانے کے توحید پر خدا کے عذاب سے محفوظ ہو گئے اور یہ رحمت یعنی توحید آنحضرت کی ذات بابرکات سے حاصل ہوئی۔ اور کافروں کو ان کے کفر کے سبب باوجود ہونے آنحضرت کے دنیا پر عذاب نہ ہوا۔

شعر آپ امت پر ہمیشہ رحمت سے تھے لیتے ہر دم امت کی خیر خواہی [illegible] مگر [illegible] اور معجزہ ظاہر ہوا ان کی عرش پر [illegible] سے [illegible] جناب باری تعالیٰ سے ہوا انتہا کہ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۔

تو پھر آنحضرت نے فرمایا۔ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ سبحان اللہ اور قیامت کو بھی اُمت کو رحمت سے یاد فرمائیں گے۔ رَبِّ أُمَّتِيْ رَبِّ أُمَّتِيْ بروز قیام پہ ہو۔ نکاح زینب ہے۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ محمد صاحب صلعم تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ اگرچہ ان کے ہاں چار فرزند [illegible] طیب طاہر قاسم اور ابراہیم ہوئے ہیں مگر یہ چاروں حسب ارادہ تقدیر الٰہی کمسنی میں تھے تو حقیقت میں آپ کے صلب سے کوئی بیٹا نہیں کہ اس کی زوجہ آپ پر حرام ہوتی۔ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۔ بلکہ وہ رسول اللہ کے ہیں۔ اور مہر ختم پیغمبروں کی یعنی آپ کے سبب نبوت پر مہر ہو گئی۔ اور پیغمبری آپ پر

Marfat.com

ختم کی گئی ۔ ف خاتم کے معنے آخر کرنیوالا اور پچھلا کے ہیں۔

نظم

نبی محمدؐ وچہ دنیا دے دین پھیلاون آیا
ہر سلسلہ خاص رسالت دا ختم کرلیون آیا

عرباں دے وچہ رسماں واہی لکھ کے عدناں بریاں
جہالت تے گمراہی تائیں مار مٹاون آیا

رسم جہالت وچہ عرباں دے نکاح نہ بیوہ کردے
ختم نبوت والا مرسل رسم گواون آیا

مونہہ بولے بیٹے چھڈی عورت عقد نہ جائز کہندے
سرور عالم ایس رسم دی بیخ مٹاون آیا

زینب چھڈی زید صحابی سرور آپ ویاہی
خاتم نور تے ماحی حاشر جائز بناون آیا

طعن یہودی دیہن محمدؐ عقد بہو نال کیتا
ما کان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم آکھ سناون آیا

وچہ توریت انجیل کتاباں منع نہیں ایہ کیتے
مونہوں آکھیا بیٹا بندا اشک تراون آیا

پھیر حاسد حسدوں طرح طرح بھیڑے لاون زید بہتیرا
جو نیاں تے تثلیث گراں نوں نور چھڑاون آیا

آریہ تے عیسائیاں رلمل زور بہتیرے لائے
پر چن بدلہ نہ چھپے چھپایاں چانن لاون آیا

نور محمدؐ روشن جیہوں آریہ تے عیسایاں
چمگادڑ جیوں سورج نسبت نور بجھاون آیا

تثلیث گراں دا نور بجھایا ایس عقیدے گندے
تن خدا بجائے احمدؐ اک بناون آیا

گتے پٹے گدھی جو بندے غرض نہ رکھن نوروں
توحید صفائی دل نوں بخشے نور سکھاون آیا

پھر جو کوئی پاکاں تہمت لاوے دین ایمانوں خالی
چن سورج نوں تھک وگاوے منہ بھراون آیا

غلاماں آکھ سناویں قصہ زینب بی بی والا
مونہہ حاسد اجاکوں بہر کہاں سچ سناون آیا

بسم اللہ پڑھ لکھاں قصہ زید تے زینب والا
جس پر آریہ تے عیسائیاں کوڑ طوفان ودھایا

زید حارث دا اصل عرب سی بچے آن وکایا
وچہ بازار وکیندا سرور زید خرید لیایا

کدے کدائیں مہر محبت کر کے بیٹا کہندے
حضرت زید علیہ السلام اندر خدمت سرور رہندے

مونہوں آکھے کدے نہ ہوندے بیٹے جتلی بھائی
دھی پھوپھی دی زینب سرور زید دے نال ویاہی

زید تے زینب اندر آخر رہیاں نہ صفائیاں
ٹھاکدیاں توں زید صحابی دیکھ طوفاں بنایاں

زینب تیز طبع کجھ آہی زید طبیعت سادہ
آپس وچ کجھ آن بن رہندی ہویا فسخ نکاح

بعد طلاق عدت جد گذری نبی کیتا ارادہ
بن خود زینب گھر ہن لیاواں سمجھ پیارے میتا

مسلم راہیوں یا اسناد جو کردا انس روایت
جان عدت زینب گذری آکھیا نور ہدایت

جو زینب نوں پیغام مہر اکیہ زید پیغام سنایا
زینب کہے ہیں استخارہ بن دین جواب نہ پہلا

تاں اللہ پاک سینہے کہنے نہ کر مشورہ کوئی
زوجنکہا حکم الٰہی آیت نازل ہوئی

کیتا نبی ولیمہ بکری سد کھوایا یاراں
نہیں محمدؐ باپ کسے دا آیت وحی لیایا
رسول اللہ ختم نبیاں ہے سروار جہاناں
گوشت نرونی نال رجے سب چہ صحیح اخبار
نہ کوئی اُس دا بیٹا زندہ طعن یہود جو ٹیا
نہ کوئی ایسا ہویا نہ ہوسی غلاماں داریاں

۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۔ اور نہیں محمد (یعنی میرا بندہ تعریف کیا گیا) مگر رسول یہ بات اسواسطے کہی کہ کوئی اُمتِ محمدی سے نصاریٰ کی طرح آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خدا یا بیٹا خدا کا نہ تصور کرے ۔ فقط

جب یہود عیسائی آنحضرت کو کہنے لگے ۔ کہ تو نبی نہیں تب فرمایا اللہ تعالیٰ نے
۲۲/۱۸ یٰسٓ اس کے معنے بہت ہیں ۔ بعض کے نزدیک قرآن شریف کا نام ہے یا سورت کا نام بعض کے نزدیک آنحضرت سرور کائنات کا نام ہے ساتھ ناموں میں سے جو قرآن میں مذکور ہیں مدعا اے انسان حدیث میں آیا ۔ کہ اِنَّ اللّٰہَ قَرَءَ طٰهٰ وَيٰسٓ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفِ عَامٍ یا اس کے معنے سید کے ہیں ۔ یعنی اے سید البشر جو خطاب ہے آنحضرت کا جیسے حدیث میں وارد ہے ۔ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ جب کفار مکہ نے کہا کہ اے محمد صاحب تو پیغمبر نہیں ہے ۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کی تسکین کو کہا کہ یٰسٓ اے سردار جہاں کے وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ قسم ہے قرآن محکم یا حق حکم کرنے والے کی تحقیق تو رسولوں میں سے ہے جو کہ مخلوق کے لئے آئے تھے ۔ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اوپر سیدھی راہ کے جو کہ توحید ہے اور خدا کی طرف سے جاتی ہے تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ اور اوتارا قرآن کو خدا ایسے غالب مہربان نے آنحضرت پر مخلوقات کے لئے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ تاکہ اس قوم کو جن کے باپ نہیں ڈرائے گئے ۔ اور وہ بھی عذاب الٰہی سے غافل ہیں ڈراوے یا یہ کہ تو ان کو ڈرا جن کے باپ دادا اگلے نبیوں کے وقت ڈرائے گئے ۔ اور وہ اب غفلت میں ہیں ۔ کہ بت پرستی اور قبر پرستی اور پیر پرستی کر رہے ہیں ۔ اور اس کے رسومات جہالت میں غرق ہو گئے ہیں ۔ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ تحقیق حق ہوا ۔ وعدہ عذاب کا اکثر کافروں پر یعنی قریش سے منتخب با اسلام نہ ہونے کیلئے وہ قول جو کہ کہا اللہ تعالیٰ نے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ پھر وہ ایمان لائے بیشتر ابوجہل ۔ اکبر

Marfat.com

ابن ابی وغیرہ نے ۳۰ الضحیٰ شان نزول درمعالم علما یہودیوں نے آکر آنحضرت سے سوال کیا۔ اگر آپ نبی ہیں۔ تو ہم کو تین چیزوں کی بابت خبر دیجیئے۔ قصہ ذوالقرنین اصحاب کہف اور روح تو آنحضرت نے جواب میں کہا کہ کل بتاؤنگا۔ انشاءاللہ کہنا بھول گئے۔ اتنی پر چند روز وحی نہ آیا۔ یہود نصارٰے۔ مشرک مکہ کہتے تھے۔ کہ محمدؐ کے خدا نے چھوڑ دیا۔ اور دشمن ہوگیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اُن کے قول رد کرنے کو یہ سورت نازل فرمائی ۳ آنحضرت عم چند روز بیمار ہو گئے۔ تہجد کی نماز ترک ہوگئی۔ ام جمیل آنحضرت کی چاچی ابولہب کی بیوی نے طعناً وطنزاً کہا کہ اب محمدؐ صاحب کو اس کے خدا نے چھوڑ دیا ہے۔ اور دشمن ہوگیا۔ اس کا قول رد کرنے کو اللہ تعالےٰ نے یہ آئتیں نازل کیں۔ انشاء اللہ کے ترک پر پندرہ یا بارہ بعض کے نزدیک چالیس روز تک وحی نہ آیا۔ پھر اپنے حبیب کی تسکین کے لئے یہ کہا کہ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ قسم ہے چاشت کے وقت اور جس وقت وہ تاریک ہو اور تاریکی چیزوں کو چھپائے۔

ف الضحیٰ بعض کے نزدیک وہ وقت ہے۔ کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے مقابلہ سے عاجز ہو کر ساحروں نے خدا کو سجدہ کیا۔ بعض کے نزدیک رب الضحیٰ سے مراد ہے۔ یعنی ضحیٰ کے وقت کا رب یا نماز چاشت سے مراد لیتے ہیں اور اور لیل سے مراد شب معراج ہے۔ یا والضحیٰ سے مراد چہرہ مبارک آنحضرت کا اور رات سے مراد آپ کے موئے مبارک کی سیاہی سے کنایہ ہے۔

بیت

والضحیٰ رمزے ز روئے ہمچو ماہ مصطفےٰ است | معنئ واللیل گیسوئے سیاہ مصطفےٰ است

یا وقت الضحیٰ سے خاص وقت الضحیٰ سے مراد کیونکہ ہر موسم میں معتدل ہوتا ہے اور کاروبار مخلوقات آسانی سے کرتے ہیں۔ ان چیزوں کی قسم کھاکر باری تعالےٰ نے کہا کہ ما ودعک ربک وما قلیٰ نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ دشمن کر لیا۔ اور جتایا کہ صرف اصلاح طبع منظور تھی۔ کہ آں ذات با برکات نے انشاءاللہ نہ کہا۔ اور چند روز وحی نہ آیا۔ پھر آنحضرت کو وحی نے آکر جتایا۔ کہ صرف ماشاءاللہ آپ نے روبروئے یہود وغیرہ نہ کہا۔ تو وحی آنی بند ہوگئی۔ اور بڑی تکلیف کے بعد یہ سورت نازل ہوئی۔ اور آگے کیلئے یوں ارشاد ہوا ۱۴ ولا تقولن لشای انی فاعل

ذٰلِكَ غَدًا ۔ اور نہ کہ کسی کام کے لئے کہ میں کل کروں گا اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ مگر جو چاہے اللہ تعالےٰ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (اے محمدؐ صلعم) اور واسطے تیرے پچھلی حالت اچھی ہے۔ پہلی سے ۔ (یعنی جو بزرگی آخرت میں اللہ تعالےٰ تم کو عنایت کریگا ۔ اے حبیب ہمارے اور وہ بزرگی اونچے محل جنت میں موتی کے اور خاک مشک کی طرح یا خادم حوریں وغیرہ یا شفاعت امت یا مقام محمود جیسے کہا ۔ اللہ تعالےٰ نے :۔

پ۱۵ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔ یعنی یہ کہ پہنچے گا تم کو تیرا رب مقام محمود میں ۔ ۱ مقام محمود سے مراد پسندیدہ مقام ہے ۔ یا جہاں آنحضرت کھڑے ہو کر شفاعت کرینگے ۔ ۲ یا عرش سے مراد ہے ۔ کہ آنحضرت کو عرش پر اپنے پاس بٹھائیں گے ۔ جیسے حدیث شریف میں آیا کہ يُبْعِثُنِي اللّٰهُ فَيُقْعِدُنِيْ مَعَهُ عَلَى الْعَرْشِ ۔ یعنی نزدیک بلایا مجھے اللہ نے پھر مجھ کو عرش پر اپنے پاس بٹھایا ۔ ۳ یا مقام محمود وہ مقام ہے جس جگہ آنحضرت صلعم ہاتھ میں جھنڈا لے کر شفاعت کے لئے کھڑے ہوں گے ۔ یا پچھلی اور پہلی حالت سے یہ بھی ہو سکتی ہے ۔ اوّل اوّل اسلام میں بڑی بڑی تکالیف آنحضرت کو اٹھانی پڑتی تھیں ۔ اور بعد میں آرام ہوگا ۔ یا یہ کہ دن بدن ذات با برکات درجہ میں بڑھتی جاتی ہے یا اس حدیث کی طرف اشارہ ہے ۔ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اِخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا تحقیق ہم وہ خاندان ہیں کہ پسند کیا اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے عقبیٰ کو دنیا پر ۔ ق وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب تجھے عنایت کریگا ۔ (یعنی قیامت کو) اور تو راضی ہو جاویگا ۔ یعنی شفاعت امت کے حق میں حکم ہوگا ۔ اور تو اس سے خوش ہو جاویگا سب سے بڑی رحمت اور امید کی یہی آیت ہے ۔ نزدیک اہل بیت کے اور اہل عراق کے نزدیک یہ بڑی رحمت کی آیت ہے :۔

پ۲۴ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؀

کہہ (اے محمدؐ) اے وہ میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کیں ۔ (یعنی گناہ) میری رحمت سے نا امید نہ ہو ۔ تحقیق اللہ سب گناہ بخشتا ہے ۔ کیونکہ وہی غفور اور رحیم ہے ۔

ف لکھا ہے کہ جب تک آنسرورِ کائنات کی امت میں سے ایک بندہ بھی دوزخ میں رہے گا آپ راضی نہ ہوں گے۔

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنے خدا سے پوچھی ایک بات جس کے نہ پوچھنے کو میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ الٰہی تو نے سلیمان کو بڑی سلطنت دی اور فلاں فلاں کو یہ یہ نعمت عطا کی تو حق تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اے محمدؐ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝ کیا تجھ کو یتیم پا کر جگہ نہ دی۔ یعنی جب تو یتیم ہو گیا۔ تو تیرے دادا اور چچا کی گود میں تجھ کو دیا اونھوں نے تیری پرورش میں کچھ کمی نہ کی۔

یتیم ہونیکا اور پرورش کا مختصر ذکر

بموجب عقائد اہل اسلام سب سے اوّل نورِ محمدیؐ پیدا کیا گیا۔ اور سب موجودات اسی نورِ مبارک سے ظہور میں آئے۔ اوّل نورِ مبارک آدمؑ کی پیشانی میں رکھا گیا پھر شیثؑ کی پیشانی میں چمکایا۔ پھر نوحؑ کو ملا۔ ان سے سامؑ کو پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو پھر حضرت اسمٰعیلؑ کو پھر نسل بنسل عبد المناف کو حاصل ہوا۔ ان کے چار بیٹے تھے۔ عبد الشمس ہاشم۔ مطلب اور نوفل مگر وہ نورِ مبارک ہاشم کے ہی نصیب ہوا۔ اور ہاشم سے عبد المطلب کو عنایت ہوا۔ اور عبد المطلب سے عبد اللہ صاحب کو مرحمت ہوا جب حضرت عبد اللہ صاحب جوان ہوئے۔ تو ان کی شادی آمنہ بنت وہب سے کی گئی۔ لکھا ہے عبد اللہ صاحب کی پیشانی میں نورِ محمدی اس قدر جلوہ گر تھا۔ کہ جب عبد اللہ صاحب بت خانہ میں جایا کرتے تھے۔ تو بت کہتے کہ اسے عبد اللہ جو نور تیری پیشانی سے چمک رہا ہے۔ ہماری خرابی اسی سے ہوگی۔ تو ہمارے نزدیک مت ہو۔

آخر الامر جب بی بی صاحبہ اس نورِ مبارک سے حاملہ ہوئیں تو عبد اللہ صاحب اپنے باپ کے حکم سے شام کو تجارت کے لئے گئے۔ اور وہاں سے آتے ہوئے مدینہ شریف فوت ہوئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تولد ہونے کے وقت بڑے بڑے عجائب اور غرائب ظہور میں آئے۔ جب کہ فارس کی آگ کا بجھ جانا۔ تختِ شیطان

Marfat.com

سرنگوں ہونا نوشیرواں کے محل کے چودہ کنگرے کا گرنا اور بتوں کا زمین پر گر جانا۔ وغیرہ اور رات میلاد کی آدھی سے کی دو شنبہ کی رات ہے عرب میں دستور تھا کہ برس میں دو بار عورتیں دودھ پلانے واسطے بچوں کو مکہ شریف میں لینے آتی تھیں۔ اور بعد ختم مدت شیرخوارگی انعام اکرام لے کر بچوں کو ماں باپ کے حوالے کر جاتی تھیں جس سال ہمارے رسول مقبولؐ پیدا ہوئے۔ اس سال بنی سعد کے قبیلہ کی عورتیں آئیں اور سب نے مالداروں کے بچوں کو لیا اور آنحضرتؐ کو کسی نے نہ لیا۔

نظم

آ گھر بنی سعدوں دائی نام حلیمہ سعدیہ ہی
رزق نوالیا ندے کل بچے دایاں لئی گھر بھائی
اوس وریتیم جو ختم نبیاں لیندی نہ کوئی دائی
ہن ائی حلیمہ کہے خاوند نوں خالی جانا ناہی
آمنہ کول حلیمہ جاکے عرض معروض سنائی
لے احمدؐ نا لیصاحب طرف گھراں کردھائی
گدھا ضعیف سواری والا نا ٹرسکدا ساہی
سب خراں نوں اگے جاندے ہوئی حیران لوکائی
پھر بکریاں سب فربہ ہویاں دودوں دون سوائی
نال محبت شوق ولید دے خدمت کردی مائی
نال رضائی بھایاں رکھے جو سن پتیر دائی
دو مہینے گزرے احمدؐ بکریاں چروائی
سفید پوشاک نورانی چہرے ایڑ وچ ورائی
اس حالت نوں ویکھ گھبراواں ڈنڈ جنگا وچ پائی
انہاں سینہ چیر دلبراں کیتا دھوتا نال صفائی
پھیر پیٹ دے سینہ سیکر انہاں بھیر وتا لائی
الم نشرح لک صدرک اللہ آیت وچ سنائی

اوہ سب نوں سمجھے ویوچہ لڑکا لیون آئی
صرف محمدؐ بن عبداللہ لڑکا رہندا ساہی
ایہ بچہ بہت غریباں سمجھن حرص الخانہ کائی
یتیم ابو طالب ولے چل ہے میرے دل آئی
ویکھ محمدؐ سانوں رکھیے میرے دل آئی
نال محبت ٹری حلیمہ کتنی گدڑی ساہی
جاں لے سرور اوتے بیٹھی چلے وانگ ہوائی
بکریاں سب ڈھینگر ہویاں دودھ نہ دیون کائی
حلیمہ جانا برکت سرور ہویا فضل الٰہی
چوتھے سالاں دے ہیسے سرور ہویا پھیر کمائی
جنگل طرف روانہ ہوئے ایڑ دی چروائی
اک دن وچ جنگل دے پیاسے حالت عجب بنائی
آکے جھٹ گرایا سرور سینہ چیر بنائی
رونا دے تیں گرلاندے دوڑ کے دل بیاری مائی
دو اسکیتہ پاس اونہاں دے دل تے دھوڑی لائی
اس کہہ وچ بیٹھے سرور سیون ملیاں دسیا مائی
مائی حلیمہ سن خود خاوند دوڑی دوڑی آئی

Marfat.com

اوہ یتیم اساڈا بچہ حالت کہہ سنائی
بی بی حیران کھلوتا ڈٹھا رنگ تغیر بھائی
میری جان تیرے توں واری گل سنا دس کائی
حالت جو کجھ سر تے گذری ساری آکھ سنائی
چوتھے سالاں ہیں سرور خدمت دادی جائی
ول چل پیکے رخصت ہوئی راہ وچہ جان وہائی
اوتھوں اُم ایمن کنیزک لے سرور نوں آئی
پھر ابوطالب دی خدمت پچھی کرے دھول کوتاہی
عمر مبارک باراں سالاں اپڑیاں نوبت آئی
روکر آکھیا سرور صاحب نال ہوساں ہمراہی
ایہ گل سن کے ابوطالب نا گل چنگی پائی
ٹریا ساتھی کول بحیرہ دہیا جنگل راہب آہی
وچہ اوہ تک محمد صاحب راہب جنگ دا پائی
ویکھ پچھیا نام سرور احمد مہر نبوت ساہی
اپنے ابوطالب نوں راہب کہیا سن گل بھائی
سن گل ابوطالب نے بھتیجے پچھے نال ہٹائی
پھر جد عمر مبارک ہوئی پنجی ۲۵ سالاں ساہی
شام وسے کروالی چلے بکیوں ہو سکے راہی
خدیجہ بیٹی خویلد دی جو سنگ اونہاں نوں کائی
بی بی صاحبہ دولت ویکھے میسرہ نال چلائی
بحیرہ راہب فوت نسطورہ پچھے ساہی
کہے نسطورہ نانت ایہ خواہش دل وچہ آہی
شام اندر اسنوں تکدا راہب خبر سنائی
مال فروخت کرکے دوویں پرت چلے راہی
بالا خانے وچوں بی بی ڈٹھے مرد الٰہی
مہمان ہوواں ایہہ میرے ربا بی بی آکھ سنائی
قصہ کوتاہ میسرہ صاحب ساری بات بتائی

اوڑک نانی نال شتابی وچہ جنگل دے آئی
دائی حلیمہ لاگل روندی وے میں گھول گھمائی
کیونکر نال تساڈے گذری اساں حیرانی آئی
دائی حلیمہ نے سرور نوں دردی مگے دھائی
آمنہ بی بی لے سرور نوں ول مدینے جائی
چھ سالاں دی عمر پیدی فوت جاں ہوگئی مائی
اٹھاں سالاں دے جد ہوئے دادا ہویا راہی
چاچے نال تجارت کارن شام چلے کر دھائی
نال کہیا ابوطالب دا دل نہ آہندا ساہی
بھتیجے کول ولا ساڈے جیہی حرص تساڈی آہی
چل بھتیجے نال ساڈے چاچے آکھ سنائی
نام بحیرہ راہب سندا واقف کتب الٰہی
ضیافت کیتی گل بحیرہ دی خاطر نبی الٰہی
اس لڑکے نوں شام شہر نا کرن یہود کوتاہی
نشانیاں جنہیں ایہہ لڑکا ظاہر آکھ سنائی
پھر ست رومی دے پیلے آئے دوویں ہوکے راہی
ابوطالب سن کے نتیجہ بہانے کیتا بھائی
ابوطالب نے کیہ بھتیجے نال ہویا ہمراہی
لے زر جا ہو شام وپاریہ ویسی نال صفائی
راہ وچہ عجیب کرامت ظاہر ہوئی نبی توں بھائی
نسطورہ نے بھی میسرہ نا کہیں ایہہ بات سنائی
نبی قسمت جاگی میری ویکھیا نبی الٰہی
میسرہ مال فروخت کیتا بصرہ اندر بھائی
وقت دوپہراں جنگل دے وچ نظر خدیجہ پائی
اک سانبے سر تے جانور آنے کیتا سایہ ساہی
سرور لے آئے غلام خدیجہ سنے پچھان الٰہی
راہب جیونکر آکھ سنایا دھول بات بتائی

Marfat.com

جیونکر جانوراں نے سایہ کیتا کل دکھائی
قصہ کوتاہ بی بی صاحب دل اندر آئی
اسدے نال ویاہی جاداں دلوچہ خوشی سوائی
بی بی دے سنہرے اوسنوں سرور پاس پہنچائی
اودھر نوفل ایدھر حمزہ عقد گیا ہو بھائی
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى آیا حکم الٰہی

ہور ہور عجائب جو جو ڈٹھے واضح کر سمجھائی
ایہ جوان امین رنگیلا بات جے سنے کائی
دو مہینے اُنتیہیں پچھے عورت اک بلائی
لیا منا چلا نبی نوں دانش مند جو آئی
مال تمام خدیجہ اپنا دتا سرور سائی
ایہ رب دی طرفوں ہوئی عنایت ہو گئی بے پرواہی

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى اور پایا تجھ کو تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا مکے کے دروازے پر جس وقت تیری دائی حلیمہ تیرے دادا اور تیری مائی کے پاس سپرد کرنے کو آئی تھی پھر راہ دکھا دی تجھ کو یعنے تیرے دادا اور ماں کے پاس پہنچا دیا۔

ف یا شام کی تجارت میں میسرہ کے ساتھ بھول گئے۔ جبرائیل بحکم رب الجلیل اونٹ کی مہار پکڑ کر تجھے راہ ڈال گیا۔

یا یہ کہ تیرے رب نے تجھ کو دوست پایا معرفت اور محبت کے دریا میں ڈوبا ہوا اور تجھ کو مقام قرب میں پہنچا دیا۔

ف اس جگہ ضال کے معنے عاشق کے ہیں۔

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى۔ اور پایا تجھ کو درویش عیال دار پس غنی کر دیا مال خدیجہ سے یا مال غنیمت سے یا مائی حلیمہ کے مال سے اور یا عبد المطلب کے مال سے یا ابو طالب کے مال سے غنی کیا۔

غنی ہوئے پھر وسدے رہندے جالی سال ہائے
خواباں نیک وسیبوں سرور سچی کیتی ہو جاوے
کدی کدی وچ غار حرا دے پیارا سرور جاوے
رہندا ماں ستائیاں روزے سوالاں جبرائیل جو آوے
لیٹ گئے کوئی لذا نہ آیا وحی نے پیغمبر لوا ئے
اک تنداور صورت دینی مرزجو نظری آئے

وقت نبوت نیڑے آیا اللہ نے رنگ لائے
سلام علیک رسول اللہ نوں پتھر شئے آکھ بلائے
تنہا کرے عبادت اوتھے چھ ماہ ایویں لنگائے
قُمْ يَا مُحَمَّد کہیا وحی نے سرور خیال ودھائے
قُمْ یا مُحَمَّد سرور سینہ بیٹھے لیکھ لائے
زمینوں لیکر آسمان تو ڑیں ندا جو نبی بتادے

جیسے کیا وچہ سورت النجم دے۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

Marfat.com

اور بات نہیں کرتا اپنے نفس کی خواہش سے نہیں وہ بولتا کسی سے مگر جو کچھ وحی کی جاتی ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی سکھایا اس کو سخت قوت والے نے۔ یعنے جبرائیل فرشتہ نے۔ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ صاحب حُسن پھر برابر کھلوتا یعنے جبرائیل علیہ السلام اپنی اصلی صورت پر آنحضرت کے پاس آکر کھڑے ہوئے۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اور وہ یعنے جبرائیل علیہ السلام آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ یعنے مطلع آفتاب کے قریب یہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پونہچتی تھی دیکھتے ہی بے ہوش ہو گئے۔ اور کانپنے لگے۔

مَنْ اَنْتَ رحم تیرے تے سرور رحمٰن الائے
اقرء کہیا فرشتے اگوں نبی جواب بنائے
لیکر بغل دبایا مینوں وحی پھر آکھ سنائے
کیہ کجھ پڑھاں نہ پڑھنا جاناں احمدؐ آکھ سنائے

میں ہاں جبرائیل فرشتہ طرف تساڈی آئے
میں امی کجھ پڑھیا ناہیں پھر اقرء دوہرائے
اقرء پھر فرشتہ بولے سرور آکھ پوچھائے
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ وحی نے سبق پڑھائے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ پڑھ قرآن ساتھ نام رب کے جس نے پیدا کیا۔ یعنے سب اشیاء پیدا کیا انسان کو لہو جمے سے

پھر پھر مار فرشتے چشمہ کڈھیا وضو کرادے
غائب ہویا فرشتہ اتھوں سرور گھر نوں آئے
میں تیرے نوں داسیا گھولی ویکھ کتوں کیہ آئے
کمبن جسہ تھر تھر کمبے لرزہ بہت ستائے
ورقہ بن نوفل کول بی بی نبی نوں نال لیجائے
ختم نبیاں کولوں نوفل بات سنے دل لائے
ہووے نہار نبی دیاں صفتاں اندر تیرے پائے
نوفل کہیا جوان جے ہوندا تبری کردا یاری
ہوئی تسلی گھر نوں آئے بی بی نال پیاری
سنے دلو چہ ذرا آرام نہ آوے نبی مصیبت بھاری
تھوڑا قد آور نظری آیا کرسی ہیٹھ سنہری

ہو امام وحی تے اوتھے نفل دو رکعت پڑھائے
خدیجہ بی بی دیکھ نبی نوں غمیوں رنگ وٹائے
چادر دیکے بی بی صاحبہ سرور ویکھ لٹائے
قدرے ہوئی تسلی بی بی جا سرور حال بتائے
نوفل واقفکار کتاباں حال احوال پچھائے
نوفل کہیا نبی توں ہوسیں اوس وحی جو آئے
سب توں پچھلا نبی خدیجہ بات منے دل لائے
جد کلیوں کڈھسے نبی محمدؐ تینوں قوم کفاری
وحی نہ آیا دن کتنے تک نبی نوں بنی لاچاری
ڈٹھا پھر اکدن وحی نوں شکل جو ودی ساری
کہیا محمدؐ نبی سچا توں خلقت امت ساری

Marfat.com

دیکھ حبیب خدا در چشمہ کیسے جان پیاری لیکر چادر لیٹ رہے پھر آئت رب اتاری	گھر پہ چہ کمبدے کمبنا سے آئی اگی غم دلی بھاری اٹھو ذرا اے چادر والے خو الجلال کبریا میدانی

۲۹ مدثر یَاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ اے کپڑے اوڑھنے والے اٹھ اپنی خواب گاہ سے اور
ڈرا خلق کو عذاب الٰہی سے۔ یا اے لباس رسالت پہننے والے قائم ہو جا مراسم
نبوت ادا کرنے پر۔
۲۹ مزمل یَاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۲ اے کمل اوڑھنے والے اٹھ نماز کے واسطے
مگر تھوڑی رات کو یا بعضوں نے جیسے حمل لکھتے ہیں۔ یعنی بار نبوت اٹھانے
والے اٹھ کر نماز تہجد مگر آدھی سے تھوڑی ہیں
ف ابتدا اسلام میں ایک کمبل ۱۴ گز کا حضرت خدیجہ صاحبہ بیان کرتی ہیں۔ کہ
نصف مجھ اور نصف رسول اکرم لے کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے حق تعالےٰ نے
آپ کو مخاطب کر کے کہا

چہ حکم نبی نوں ہویا الٰہی ڈرا خلقت ساری — بشیر نذیر سراج منیرا دیکھو آیت پیاری

۲۲ یَاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا اے نبی (براۓ بزرگی)
بے شک ہم نے تجھ کو امت کی تصدیق اور تکذیب پر گواہ بھیجا۔ اور خوشخبری دینے
والا ہماری رحمت کی یا بہشت کی۔ اور ڈرانے والا ہمارے عذاب سے یا دوزخ سے
وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ اور بلانے والا اللہ کی عبادت یا توحید
کی طرف اس کی توفیق یا حکم سے اور روشن چراغ۔ ف چراغ آنحضرت کو اس
سبب سے کہا کہ چراغ کی روشنی اندھیرے کو دور کرتی ہے۔ اور حضرت کے وجود
مبارک کے نور نے کفر شرک اور رسومات جاہلیت کے اندھیرے دفع کر کے جہان
میں روشنی پھیلا دی ہے :۔
ع۲ دوسرا یہ کہ چراغ گھر والوں کو امن اور راحت کا سبب ہوتا ہے اور چور دکور
باطن کو نجات اور عقوبت کا باعث ہوتا ہے اور منیراً تاکید ہے۔ یعنی آپ چراغ
ہیں۔ مگر اور چراغوں کی طرح نہیں۔ اس واسطے کہ اور چراغ ہوا سے بجھ جاتے
ہیں۔ اور کوئی اس چراغ نوری کو معیوب نہیں کر سکتا۔ کیونکہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے
یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
یہ بھی بطور معجزہ کے آیت آئی تھی۔ سو سچا نکلا۔ ف دوسرے چراغ رات کو

روشن اور دن کو نہیں۔ مگر آپ نے ظلمت دُنیا کی رات کو دعوتِ اسلام کے نور سے روشن کر دیا۔ اور قیامت کے دن کو بھی مشعلِ شفاعت سے آپ روشن کرا دینگے۔

ف خدا تعالےٰ نے آپ کو چراغ فرمایا۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی چراغ کہا۔ آفتاب چراغ آسمان ہے۔ اور جناب رسالت مآب چراغِ زمین و زمان ہیں ٭

نظم

نبی گواہ بشیر نذیرا ہوئے خلقت ساری
اسنا کیتا اول اول خدیجہ بی بی پیاری
اٹھیں پچھے علیؓ ہوراں نے من لیا سنواری
اول لڑکے مسلم ہوئے جس نے فضل بہاری
تے ابوبکرؓ سن گئے تجارت یمن وطا بہت پارے
ویکھ اک راہب ابابکر نوں پنے پچھانے سارے
نبی آخر الزمان پیدا ہوسی نوں اوس یار پیارے
سب توں اول مرداں نوں جو منصب ملسن بھارے
آئے حضرت کے دیول ابابکر سُہارے
ابوجہل نوں ملے تے پچھیا تازہ خبر بتاوے
اوس کہیا محمدؐ دعویٰ کیتا ختم نبیاں والے
اوسنوں جا سمجھاویں اڈیا سُن لے سخن ہمارے
گئے خدمت وچہ ابابکر سرور نبی پکارے
رسول الٰہی ہیں ہاں بھائی منیا اللہ بھاوے

بینے تصدیق کر کے کہا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

عثمان زبیر تے عبدالرحمن طلحہ تے سعد وچالے
ہور تھیرے مسلم ہوئے جیہڑے اللہ بھائے
جدوں نزول یا ایہ ہی کر کے سرور وعظ سناندے
نذوں قریش رسول اللہ نوں تکلیفاں دیواندے
اوہناں بہت خدا بنائے کدوں نہ مت چاہندے
وعظ کریندے سرور تائیں کافر دکھ پہنچاندے
ابولہب تے ابوجہل تکذیب رسول کراندے
وعظ کریندے سرور تائیں پتھر اٹ چلاندے
پچھوں کندی عرب قریشی ڈھیماں وٹ وگاندے
رگے پنیاں سرور تائیں زخم تبر رگاندے
دس برساں تک بہت سزائیں تتیاں فرق نہ پاندے
بہت بے ادبی حد نہ کوئی کردے نہ شرماندے
رنج تکلیفاں بہت اٹھایاں اپیر غم نہ کھاندے
وعظ نصیحت کرنوں ہرگز ذرا نہ قدم ہٹاندے
اجلاساں میلیاں وچ بازاراں لوکاں وعظ سناندے
کاذب ساحر مجنوں جھلا کافر لوک بلاندے
راہ وچہ کافر کنڈے سُٹن جھول سرور جاندے
کوئی نُو یا کوئی کھوہ کڈھاوے نبی نوں بہت اکلاندے
لوڑ بجھا نوں فرق نہ کردے مندے بخت جنہاں دے
پر آپ جنہاں نوں رکھا اللہ حاسد توں بچاندے
ہوئے قتلوں فرق نہ کرنے راتیں داء لگاندے
رسول اللہ علیہ وسلم بہر بیدار رکھاندے

ربّ فرمایا بچاویں گا تینوں کافر زور لگاون — اسیں سچا ونوں سہ لیے تیرے تیں نال ایہناں دن

نظم

ایہو اجکل ویکھو تیرہ جیہڑے حق سناندے نی — سو سو طعن الزام اوہناں نوں منافق بیٹھ لگاندے نے
وعظ سنن جداون لوکی خلاف اپنی دہ پہلٹے نی — پر نہ کردے مسجدوں نکلن اینویں شر پل جاندے نے
ہکی ٹنگر بند کرینیدے مسجدوں بدر کراندے نی — پر اللہ والے وعظ سچے تھنوں کدی نا فرماندے نے
حق سناون حق ہولاون اڑاں مکناں کھاندے نی — بن تنخواہوں بھیر بھیر دسندے دوزخ کنوں بچاندے نے
لوک عداوت بچاویں کردے اوہ جنت ول ٹھردے نی — بس بابا ال بھلائی کرکے رے جنت وچہ وڑدے نے
یاراں کٹھاں طعن ملامت ورنہ ایہناں پلٹے نی — قرآن حدیث سناون لوکاں ہرگز خوف نہ کھاندے نے
وانگ درخت مثال علماواں اُٹی وی چڑدے نی — ماں پیو نالوں پیار کریندے ویکھو جو بد عین نسر دینے
بعضے کھاندیں پچھے نہ کوئی خود کو ٹھیٹے چڑھدے نی — کلام الٰہی سوہنیدی وسدے فرق نہ کردے نے
دکھاں ناں میں پتھروں لوکی مارن لگدے نی — تے پرتھر مانہیاں جہاڑن لوکی ادھل ونڈے ملکے نے
ایہویں طعن ملامت جھلن فائدہ لوکاں کردے نی — پر اپنے خیر خواہاں اسنگ بھائی سو عیب جھرنے رہندے نے

ك يَآ اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اے رسول برحق پہونچا دے (مخلوق کو)
سب وہ جو نازل ہوتا ہے طرف تیری رب تیرے سے یعنی سنگسار۔ قصاص کا حکم اور
زینب والا معاملہ۔ وجہاد۔ نماز زکوٰۃ وغیرہ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ
اور اگر نہ پہونچایا تو نے پس نہ پہونچایا تو نے کوئی احکام بھیجے ہوئے اوس
کے۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ نگہبانی کرے گا تیری لوگوں کی بلا
سے یعنے تجھے قتل کرنے کی قدرت کسی کو نہ ہوگی۔ سبحان اللہ کیوں قتل ہونے
جنکی بابت استثنا ۱۸ اور ۱۸ میں لکھا ہے۔ جھوٹا نبی اور ماسوا اسکے حکم خدا بیان کنندہ
قتل ہوگا۔ آپ سچے نبی تھے کیونکر مقتول ہو سکتے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ
تحقیق اللہ تعالےٰ قوم کفار کو راہ نہیں دیتا۔ بعض اس آیت کا مطلب یوں بیان کرتے
ہیں۔ کہ رات کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مسلمان لوگ پہرا دیا کرتے تھے جب
یہ آیت نازل ہوئی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خیمہ سے سر مبارک کو نکالکر
فرمایا۔ کہ سب چوکیدار چلے جاؤ۔ اب میرا محافظ اللہ تعالےٰ ہے

ف بروایت حضرت عائشہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینے کے سفر میں تھے۔ جب مدینے تشریف لائے۔ فرمایا۔ کہ کوئی شخص ہے کہ آج رات پہرہ دے تو بہتر ہے۔ سعد بن ابی وقاص پہرہ دار مقرر ہو کر پہرہ دینے لگے۔ تو رات کیوقت یہ آیت آئی۔ اس آیت کی تصدیق اور پیشینگوئی کا سچا ہونا۔ قصہ ہجرت آنسرور ہے کہ جب اہل اشرار نے دار الندوہ میں خاتم النبیین کو بالمصمم ارادہ قتل کرنے کا کیا۔ اور نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا کیوں ہوتا۔ خود اللہ تعالے فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور کو اگرچہ گنہگار کراہت کریں (مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۔ اللہ تعالے پورا کرنے والا ہے اپنے نور (محمد صلے اللہ علیہ وسلم یا قرآن مجید) کو اگرچہ کراہت کریں کافر۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ اللہ پورا کرنیوالا ہے اپنے نور (محمد صاحب یا قرآن مجید) کو اگرچہ کراہت کریں مشرک۔ سبحان اللہ یہ معجزہ کیسی عمدہ طرح سے پورا ہوا۔ یعنے دین ہی کامل ہوگیا۔ جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔ یعنے سب کچھ پورا ہوا قرآن دین۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قتل سے بچے۔ پورا کام اسلام کر کے دُنیا سے رحلت فرمائی۔

(فائدہ) کمالات علمی سب کمالات سے اعلےٰ اور اشرف ہوتا ہے۔ اس سے معرفت الٰہی اور صفائی قلب حاصل ہوتی ہے۔ اور اسی سے اعتقادات درست رہتے ہیں۔ اور اسی کی وساطت سے اعمال صالح اور اخلاق فاضلہ حاصل ہو جاتے ہیں۔ گناہوں سے پرہیز اور نیکیوں کا ہر ہوتا ہے۔ غرض سب نیکیوں کا زینہ یہی دولت علم ہے جس سے جھوٹ کی مذمت اور صدق کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کتاب ایسی کامل اکمل عطا ہوئی جس میں اصول دین و دنیا وغیرہ پورے طور پر بیان ہیں۔ اس کے ہزار ہا حافظ ہیں جو اس کے قیام اور صحت کی برہان قاطع اور دلائل ساطع ہیں۔ شروع سے حفظ چلی آتی ہے اس کا ذمہ خدا تعالے نے لیا ہے اور خدا تعالے نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی ذمہ لیا ہے جو پورا کر کے دکھایا۔ بڑے پہلوان اور بہادر جوانوں کو مارنیوالوں نے مارا۔ مگر جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جن کے چہار دانگ عالم میں دشمن ہی دشمن تھے ایذا نکسا نہ پہنچی یہی وجہ تھی کہ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۔ اللہ تعالے نے حفاظت کا ذمہ لیا ہوا تھا۔

آٹھویں علم ماں باپ کی خدمت عزت حرمت کرنا فرض بتاتا ہے شرک منع اور بدعت

روکتا ہے۔ عورت خاوند کو باہمی اتفاق اور اتحاد کی طرف بلاتا ہے۔ اور آپس میں شریک برادری کو ملنا گلنا جتاتا ہے۔ اور سبروں سے خواہ کوئی ہو علیحدگی سناتا ہے ۔

سنے تابعداراں تائیں کافر بہت عذاب پچاون
دعوت کر دیاں سرور صاحب جاں چھے برس وہاں ون
حمزہ مسلم ہویا مشرک لگ پئے بہو کھاون
گلی کوچے بازاریں پھر پھر لگے وعظ سناون
دسویں سال نبوت والے ابو طالب مر جاون
یارویں سال نبوت والے لوگ مدینیوں آون
اوہناں چھپیاں مدینے جا کے پھر با وعظ سناون
بارہویں سال معراج ہویا جو گئے وچہ فرمان
گھر ام ہانی سُتّے سرور اکثر لوگ بتاون
کعبیوں مسجد اقصیٰ پہونچے پھیر آسمان سدھاون
موسیٰ عیسیٰ زیارت کر کے لنگھ اگانوں جاون
کرسی عرشوں گذر گیرے پہونچے وچ دربار
براق نے رفرف سب فرشتے تے چھڈ پچھا ہاں
جتھے دخل فرشتیاں نا ہیں آدم کون وچارے
فکان قاب قوسین او ادنیٰ ہویا حکم خدا کی
حمد تعریف پیغمبر کیتی قادر مطلق والی۔

ہجرت کر کے کئی اصحابی جلدے وقت لنگھاون
حمزہ صاحب چاہے سرور بھی مسلم ہو جاون
حمزہ عمر ایمان کے لگے دین ودھاون۔
روز بروز توحید پھیلائی خوف نہ ہرگز کھاون
اوسے سال خدیجہ بی بی دنیا چھڈ سدھاون
وعظ اکرسیریاں سن سکے سرور چھڈ مومن بن جاون
روز بروز ترقی ہوئی مدنی ہمن کھلاون۔
کچھ کچھ حال سناغلاماں مومن نکا لیا لینا
قادر مطلق بھیج وحی نوں سرور سد بلادن
آدم تے ادریس ہوراں نوں سلام علیکم سناون
براق ہویا واپس ٹرنوں وحی بھی مڑ آون
سراج منیر آسماناں اُتے چانن لاون آیا
قرب الٰہی حاصل کر کے قریب ہووان آیا
دنیٰ فتدلّٰی سرور لگے سنن سناون آیا
فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ کہن کہاون آیا
رحمت برکت اج حضور ولوں احمد پاون آیا

درباری کلمات جو آنحضرت نے کہے ۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ حضوری خطاب ہوا آنحضرت کو دربار سے عنایت ہوا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یہ خطاب سنکر آنحضرت نے اپنی امت کو بھی اوس رحمت اور برکت میں شامل کر دیا۔ جیسے آپ نے کہا ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔

پھر ہو واپس دوزخ جنت ہور عجائب ویکھے
نیک نصیب جنہاں ندے بھائیو اوہنا امتاں کیتا
جو انکار کرن سارے اوسدا جھیڑاں کرنا والے
لبن غلاماں چل گیرے اگوں حال سناویں

جنت مقدس ہر تھاں ویکھ بناون آیا۔
آنحضرت نے بیت تائیں ظاہر کراون آیا۔
کیسے دوزخ کیسے جنت وچہ مرسل پاون آیا
مدینے والیاں خبراں گیاں تے آون آیا

Marfat.com

جبشہ والے گئے مدینے سنگے نیک اواباں
حضرت ابا بکر بھی رخصت چاہی یثرب جاواں
حضرت عمر روانہ ہو گئے وینہ اصحاباں بیلے
دار الندوہ وچہ قریشی لگے کرن صلاحاں
کوئی آکھے قتل محمد قید کرو کوئی کہندے
قصہ کوتاہ ابوجہل نے کیتیاں ہو صلاحیں
ایس ارادے اوتے سبھناں کیتی ختم کمیٹی
نے کہیا نہ سونا سیں اج راتیں چل مدینے رہیں
حضرت بولے علی بہادر سونا بستر اج توں
چادر میری پہن سویں توں ڈریں نہ ہرگز رانی
اِنَّا جَعَلْنَا پڑھ کر مٹی سر کفاراں پائی

پھر تجبیرے گئی مدینے رنگ جو اللہ لایا
حضرت کہیا ملکر چلساں رحمت پھیرا پایا
ہر کوئی طرف مدینہ ٹریا لکیاں دلوچ آیا
شیطان اوہنا وچہ وہیں صلاح کا بیڑا بناون آیا
کوئی کہندا اس وطنوں کڈھو ایہ رسم کراون آیا
اک اک شخص قبیلے وچوں قتل کرو فرمایا
جبرائیل سنیہے لیکے کوچ کراون آیا
علی رض سلا کے پلنگ اپنے تے احمد کپڑوں دھایا
ہجرت دا ول مدینے مینوں حکم حضور ول آیا
نکل سرور خانوں مٹھ کافراں ول چلایا
اللہ نظر کفاراں ماری کسے نہ نظری آیا

آیت پ ۲۲ یٰس اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ثور جبل دی غار اندر صدیق سنے سن آئے
چادر پاڑ کھڈاں وچ دتی سبھے بند کرایاں
چادر مک گئی اک کھڈ تے دھرا پیر پیارے
پیر خاطر یار پیارے کیتی واہ واہ صدق صفائی
جاں غار اندر اوہناں رات گزری فجری کافر آئے
ابا بکر کہیا مینوں نظری آون پیر ڈھوڈا نوالے
تاں سرور بولے نا کر خطرہ نال اساڈے والی

خود صدیق اندھیرے وڑیا سرور باہر بہایا
سرور عالم پاچھے پھر اندر وار بولایا
ستے سرور ابا بکر دوں تاں اک ڈنگ چلایا
اگے پچھے کوئی نا سنیا جس نے اس کٹایا
کھوجی کھوجی نے اوتھوں تیکر آکر ختم کرایا۔
کہیا رسولا جیکر ویکھن کرسن چڑھ دل آیا
ایہ آئیت موقعہ اپر آئی وحی آگاہ کرایا

ثانیہ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جب کہ اوسے (یعنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کو کافروں نے مکے سے نکالنے کا ارادہ کیا۔ اور خدا سے بھی جانے کی اجازت مل گئی۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ اوس حال میں کہ رسول کا دوسرا تھا دو کا یعنے رسول اکرم اور ابا بکر تھے۔ اور جب کہا رسول اکرم نے اپنے دوست کو یعنے ابا بکر کو لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ غم نہ کھا بیشک ہمارے ساتھ اللہ تعالے ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ پھر اللہ نے اوپر تسکین اتاری فقط وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

Marfat.com

اور اللہ نے اپنے نبی کو لشکر ملائکہ سے امداد دی۔ یعنے غار ہیں وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ اور کافروں کی بات نیچے کر دے۔ یعنی دعوتِ کفر کو خوار اور بے مقدار کر دیا۔ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا اور بات اللہ یعنی کلمہ شہادت یا توحید یا قرآن باوجود آنسرورِ کائنات وہ بہت بالا اور قدر والا ہو گیا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور اللہ غالب ہے۔ اور دانا۔ یعنے جس کو چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے خوار اور ذلیل کر دیتا ہے۔

حضرت دعا کیتی اے اللہ انہاں دکھائیں تائیں — اِدھر اُدھر غاروں پھیر دے کھوجی عالم لیایا
غار اوتے اِک بوٹا اللہ قدرت نال اُگایا — مکڑی جالا تنیاں جفت کبوتر اوتھے آیا
کبوتر انڈے دتے دیکھو اللہ جنہاں اُچ ساوے — دشمن دی کجھ پیش نہ جاندی اللہ آپ بچایا
ترے راتیں وچ رات اندھیری بیٹھے یار پیارے — صدیق دے بیٹے عبداللہ نے ڈھاتا وقت پہنچایا
فیر تیجی رات صبح نوں پیاری ڈاچیاں تے چڑھ چلے — اصلی راہ مدینہ چھڈ کے بحر کنے رستہ پایا
قصہ کوتاہ خبراں گیاں شہر مدینے تائیں — بدر نورانی طرفوں مکے دل مدینے آیا
ویکھن راہ سب نکے وڈے سرور دو جہاناں — راہ سکنیاں ٹھنڈاں پیاں سو ہر سینے لایا
اِک یہودی کہیا اے لوکو شہر مدینے والو — نبی تساڈا آوے ڈٹھا جیویں چن بدر ہو آیا
لوکاں خوشی زیادہ ہوئی دلبر جانی آئے — حیاک اللہ جیو آیا نوں جم جم آون آیا
سی غرقاب مدینہ کفروں شرکوں رسم رسوماں — چن بدر دا نکل ابر دل چانن لاون آیا
کالی رات جو کفروں چھائی شرکاں گھیر الایا — سراج منیر پیارا رب دا چن چڑھیا دن آیا
ہو قربان گئے سب مدنی سرور عالم آئے — یوحنا دالی بیشین گوئی نوں سچ کرادن آیا
شگن شگون سب رسم جہالت والی بیخ اُٹھائی — سارا کنبہ سگے وچوں طیبہ وچ منگوایا
صبح مدینے خوشیاں وافر گھر گھر ہوئی ودھائی — کلر بنجر خشک زمین برسادن لادن آیا
وعظ نصیحت گھر گھر ہوندا دور ہوئی گمراہی — کفر شرک دی بنجر وچوں بیخ پٹادن آیا
پر کافر فاسق ذرا نہ منن حکم احکام الٰہی — کیہ کجھ منن فاسق بہتیرے اللہ جو فرمایا

پ۱ع۱۲ لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ تحقیق ہم نے ہی تیری طرف آیت روشن بھیج دیں اُنسے سوائے فاسقوں کے کوئی انکار نہیں کرتا

پر منکر فاسق سرور تائیں دیندے بہت سزائیں — حدوں ودھیاں ظلم ایذائیں دکھی پیغام پہنچایا

حکم جہادی آئیتاں آیاں لڑو جو کرن لڑائی آئت لکھیہ دکھا غزاں حکم احکام جو پایا

فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ پھر اگر تم سے
ایک گوشے نہ ہو جاویں۔ اور صلح بھی نہ کریں۔ اور اپنے ہاتھ ظلم اور تعدی سے کبھی نہ
روکیں۔ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ پھر جہاں تم ان کو پاؤ
یعنی ظلم اور تعدی کرتے۔ پکڑ کر قتل کرو ۲۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ اور لڑو بیچ راہ خدا کے جو تم سے
لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ
ان کو جہاں پاؤ۔ مار ڈالو اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو جب یہ طوفان
کافروں کے طرف سے بپا ہوا۔ یعنی دکھ اور ایذا رسانی کا بازار گرم ہوا۔ تو اول جنگ
بدر اور دوئم جنگ احد جس میں آنحضرت کو بہت تکلیف پہنچی۔ بلکہ حضرت کی
ساق اور کاندھا پیشانی نورانی خون آلودہ ہو گئی۔ اور ہونٹ نیچے کا زخمی ہو گیا۔ اور
اگلا دانت مبارک ابن قمیہ کے پتھر سے ٹوٹ گیا۔ یا عتبہ ابن ابی وقاص کے پتھر
سے ٹوٹا تھا۔ پھر ابن قمیہ نے تلوار کا وار آنحضرت پر کیا تھا۔ طلحہ نے اپنے ہاتھ پر
تلوار لے لی۔ ہاتھ اس عالی ہمت کا بیکار ہو گیا۔ آنحضرت ایک گڑھے میں گر پڑے
ابن قمیہ نے مشہور کیا۔ کہ میں نے آنحضرت کا کام تمام کیا۔ یہ آواز سب لشکر موافق
و مخالف میں پڑ گیا۔ آخر الامر سرور عالم کی زندگانی کی خبر ملی۔ تو سب جمع ہو گئے
آنحضرت بہ سبب کمزوری زخم اور سخت درد کے اس گڑھے سے نہ نکل سکے
تھے۔ طلحہ نے باوجود ہاتھ کٹانے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مردانہ ہمت
کر کے باہر نکالا۔ اور سرور عالم کو زندہ پا کر بڑی خوشی ہوئی۔ اور جمع ہو کر لڑائی
شروع کی۔ مگر کچھ کارگر نہ ہوئے۔ اس کے بعد خیبر میں جنگ ہوا۔ پھر خدا نے
فتح مکہ دی۔ جو کسی کو سوائے آنحضرت کے نصیب نہ ہوئی۔ اور نہ ہوگی۔ جب
آنحضرت نے کعبہ کے بتوں کو مسمار کیا تھا۔ تو آئت پڑھتے کہ ۱۷ وَقُلْ جَاءَ
الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا اور کہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق
جھوٹ گم ہو جانے والا تھا۔ جب مکہ فتح ہوا۔ اور لوگ جوق در جوق اسلام
میں داخل ہونے لگے۔ جیسے اللہ تعالے نے یہ آئت شریف نازل فرمائی جبکہ وعدہ

پورا ہوا۔ ۳۵ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو۔ مکہ شریف۔ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۔ تو لوگوں کو اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے جوق در جوق ہو کر دیکھا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہی ہے معاف کرنے والا

ف یعنی قرآن میں ہر جا ہے وعدہ ہے فیصلے کا اور کافر شتابی کرتے تھے۔ حضرت کی آخر میں مکہ فتح ہوا۔ لوگ مسلمان ہونے لگے۔ فوج فوج ہو کر۔ وعدہ سچا ہوا۔ اب امت کے گناہ بخشوایا کر درجہ شفاعت ملے۔ یہ سورت اتری تو آنحضرت نے جان لیا کہ جو کچھ میرا کام تھا سو پورا ہوا اب سفر آخرت درپیش ہے۔ اس اثنا میں جو لوگ مشرف باسلام ہو کر جاتے۔ انعام اکرام پا کر رخصت حاصل کرنے جاتے کہ۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳۶ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا آج میں نے تمہارا دین پورا کیا۔ اور اپنی نعمتیں بھی پورے طور تم پر بھیج دیں (قرآن) اور اسلام تمہارے لئے دین پسند کیا۔ ف یہ آئیت حجۃ الوداع میں عرفہ کے دن عصر کی نماز کے وقت نازل فرمائی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناقہ عضباء پر سوار تھے۔ اس آئیت کے نازل ہونے کے بعد ۸۱ اکاسی روز سرور عالم حیات رہے۔

آئیت ایہ سنائی سرور خطبہ اندر ساہی
ابابکرؓ سُن رودن لگا مخفی راز جو پایا
تے حضرت نوں بھی سُن جہ گئی ہن سیا دنیا تی
بعد اصحاباں نصیحت کیتی ہویا معلوم اصحاباں
کیتی عرض اصحاباں رل کے غسل کفن دیبار ول
بعد اسدے چار شنبہ دے دن اُٹھا ویں صفر مہینے
دن بدن مرض زیادہ ہوئی آنحضرت دلجانی
فاطمہ تائیں کہیا سرور سن توں بیٹی پیاری
سُن کر بی بی رودن لگی ہتھ کوچ تمہارا
ترتن دن باقی عمر شریف اول سرور ماہیا آہی

سُن اصحاب کبار تمامی رودن لگے دھاہیں
ہر کمال زوال ستی دادا نیاں آکھ سنایا
قرآن پورا تے دین مکمل آیا حکم گرامی
ہے ایہہ وعظ اخیری سرور ہوسی کوچ قوابال
ایں ہیت نوں ختم تمامی ہویا خود سرکار ڈن
درد سر دے بہت ناطاقت کیتا اندر نگینے
آس امید جیاتی والی تجہو رنیا فانی
ہن ہے کوچ اسانڈا ایتھوں سنجی بات ہماری
میرا بابا جان گیہ ساڈا امتیں دیا سروارا
نماز ال تیرا گھر ویچ پڑھیا طاقت ملن زکانی

وقت عشاء بلال صحابی آ دروازے کہیا
الصلوة یا رسول اللہ آیا وقت اوہیا

سرور صاحب آکھ سنایا سن ابابکرؓ پیارے
کردا امام تمامی اسنوں پچھے ہووون سارے

سنی بلال کلام تے چیکاں نکل گیاں دوردوں
ابابکر نوں بلال پیارے کیتا واقف عرضوں

ابابکرؓ جاں ڈٹھی خالی جا گہہ پیارے والی
آنسو چھم چھم برسن لگیا ہوئے سب بھائی

زاروزار اصحابی روندے بیاں قصور کہائیں
سنکر رونا یاراں سندا آکھیا سرورؐ تائیں

ہتھ عباسؓ علیؓ دے کاندھے رکھکر مسجد آئے
سچی طرف ابابکر ہو کھڑا نماز پڑھاوے

عمرِ مبارک اکدن رہندی پردہ حجرے لاہیا
جماعت کراندا ابابکر نوں نظر نبی نوں آیا

بہت سی حاصل ہوئی ویکھ امام صدیقی
جبرائیل آمین بھی آیا پاس شفیق رفیقی

جبرائیل سلام گذاری پچھے عرض سنایا
میں ہاں خادم نبیا تیرا حکم خداوند لیایا

جیکر چاہو دنیا رہنا مرضی ہے تمہاری
جیکر طرف خداوند چاہے پچھ فرمایا

جبرائیل تے سرور صاحب رل بیٹھے دوجانی
الحقنی بالرفیق الاعلے احمدؐ آکھ سنایا

پچھے اس تھیں ملک الموتؑ اعرابی بن آیا
السلام علیک یا اہل البیت دروچہ آکھ سنایا

اذن آون دا منگیا باہر دل فاطمہ اگوں بولی
اج وقت اخیری بہت ظہیری میرے بابل آیا

اوہ حالت اپنی اندر رودہا معاف کرو اج ملنا
اوس اعرابی آدل واگوں آچی بول سنایا

بولی بی بی سن اعرابی سانوں پیا اکادیں
اج کوچ کرندا سرور والا وبلا نڑے آیا

تیجی واری سخت آواز دل بولیا او اعرابی
سامعین نوں خوف ہو باندھہ آنحضرت فرمایا

بلیچ پیاری دل وا تکڑا ایہ اعرابی تائیں
ایہ یتیم ہو کردا اباال کرن تسانوں آیا

ایہ اوہ جو بڈیاں باباں کولوں کھڑدا بال آیانے
اج حسنؓ حسینؓ ایانے رہسن جدا کراون آیا

باپ بیٹے نوں جدا کرکے پاوے بہت وچھوڑے
اج بیٹی پیاری تینوں بینو دکھ ہٹاون آیا

ایہ وسدے گھراں اجاڑن والا ہوہ کرسے وتاں
اج عائشہ حفصہ زینب ہور لیہوہ بناون آیا

آباد کنندہ قبراں دا ایہ شہر گراں اجاڑے
ہر اک تائیں موت پیالہ جبر پیادن آیا

اسے بیٹی لیہ ملک الموت ہے ادبوں اذن منگیو
اج قبیلہ وچوں ملنوں ہے لیجاون آیا

لیکے اذن فرشتہ آیا بیٹھا پاس نبی دے
حضرت پچھیا کیکر آئیوں قدم مبارک پایا

جو حکم نبیؐ دا ہووے میں سر اوہ کرنا
آکھو تے لے چلاں نبیا متاں جیوں فرمایا

نبی کہیا اسے ملک الموتا جبرائیل کہ تائیں
چاندی واری دلبر جانی سالوں آن بلائیں

جبرائیل شتابی آیا حضرت آکھ سنایا
خبر سنائیں جنگی بھائی سانوں غماں ستایا

کھلے دروازے آسماناں حوراں خدمتگاراں
فرشتے کھلے اڈیکن تینوں نبیا ہند اسر دارا

ہور سنادیں خوشخبری کوئی حال ولیدا مندا
قصہ کوتاہ ودیا ہویا جبرائیل پیارا
السلام علیک یا رسول اللہ کہہ کر جبرائیل سدھایا
اس پچھلیں تیجھے سرور تائیں بہت بیہوشی ہوئی
زاروزاری گریہ کردے سرور لدھے جاندے
الحقنی بالرفیق الاعلیٰ دم دم نال سناندے
چادر یمنی موںہہ تے پائی آنحضرت سبحانی
آفتاب نبوت والا ڈبیا پیا انھیر جہانی
حسنؓ حسینؓ یتیماں وانگوں آکھن جمدے بانی
اناللہ آکھ سنایا غلاماں اوڑک دنیا فانی
سکتے وانگوں حالت ہوئی اصحاباں پریشانی
یعنی کہن بیہوشی اندر نے سرور دل جانی
حضرت عمرؓ کہے جو کہسی سرور رجال دی ہانی
حضرت ابابکر سن اُسدن گھر ول ہوئے روانی
مسجد آمعلوم کیتا سچی بات بے چھانی
بردیمانی موںہہ توں لاہی ڈٹھی موت نشانی

قیامت اللہ امت تیری کرسی حال ہووالا
عزرائیل تائیں فرمایا کر توں اپنا چارا
ہن دنیا نے کدی نہ آواں یوسف لدسد مایا
خویش قبیلہ کل حجرے وچہ روندا سی ہر کوئی
گود عائشہؓ رہے بیٹھے سرور موںہوں سلام آکھ سنائے
روح مبارک ظاہر ہویا سرور دوجہاندے
کوئی نہ ایسا دنیا آیا جیہڑا نہ ہووے فانی
رو رو بیٹی کملی ہوئی بابل دی زندگانی
بابا پیارا کوچ جہانوں ساڈی جان ویرانی
مسجد گیاں خبراں سرور دوشنبہ دن جانی
کوئی منے کوئی مول نہ منے ہوئی سخت حیرانی
بعضے کہن مسافر ہوگئے چھڈی دنیا فانی
وارکھنڈا دوچھاڑ کرا لگا بن گئی بات حیرانی
عائشہ بی بی سدبلائے حادثہ ہے نگہبانی
حجرہ اندر جاکر ڈٹھا اوہ محبوب رحمانی
دست مبارک چمیا سرور پڑھی آیات ربانی

ف سوموار کے روز جناب سرور کائنات فوت ہوئے۔ اسی روز ادریس علیہ السلام آسمان پر بجسدِ عنصری اٹھائے گئے۔ اور موسیٰ علیہ السلام جناب باری سے ہم کلام ہوئے۔ اسی روز نزول وحی جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا۔
بروز منگل ہابیل جرجیس یحییٰ ذکریا اور جادوگران فرعون اور فرعون کی بی بی آسیہ اور گادِ بنی اسرائیل اسی دن قتل ہوئے۔
بروز بدھ عوج بن عنق ہدہد سے اور قارون زمین سے اور فرعون مع لشکر دریائے نیل سے نمرود مچھر سے اور قوم لوط پتھروں سے اور شداد آواز سخت سے اور قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئیں۔
جمعرات میں بی بی ہاجرہ کو ابراہیم علیہ السلام نے اور یوسف کے سامنے ان کے بھائی آئے۔ اور بنیامین سے ملاقات ہوئی۔ اور یعقوب اسی دن مصر میں

Marfat.com

تشریف لائے۔ اور اسی روز مکہ فتح ہوا۔
بروز جمعہ۔ آدم کا حوا سے اور یوسف کا زلیخا سے اور موسےٰ کا صفورہ سے اور سلیمان کا بلقیس سے اور خدیجۃ الکبریٰ کا اور عائشہ کا جناب سے نکاح ہوا۔ اسی روز حوا اور آدم کی پیدائش ہوئی۔ اسی روز زمین پر آئے۔ اور اسی روز قیامت ہوگی
بروز ہفتہ۔ نوح کی قوم نے نوح سے اور یوسف کے بھائیوں نے یوسف سے اور موسےٰ کی قوم نے موسےٰ سے اور عیسےٰ کی قوم نے عیسےٰ سے اور جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم قریش نے جناب سے بے فرمانی اور دغا وغیرہ کیا۔ اسی وقت جناب یوسف کنوئیں میں ڈالے گئے
بروز اتوار کو زمین آسمان چن سورج تارے ستارے دوزخ جنت وجود انسان دن مہینے اور برس بنائے گئے۔
حضرت ابابکر سے یہ آئیت ہے۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ

پڑھ کے خطبہ ممبر اوتے محمد کیتی سیر دانی
فوت ہوئے اج سرور عالم چھڈ گئے دنیا فانی
آئیت سنائی ابابکر نے سندے کل حقانی
آئیت لکھ سنا غلاماں نہیں تمام کہانی

پ۴ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اور نہیں محمد مگر رسول اللہ کا تحقیق اس کے پہلے بہت سے رسول گذر گئے۔ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ کیا اگر یہ رسول مرجاوے یا قتل ہو جاوے۔ پھر جاؤ گے تم اوپر ایڑیوں اپنی کے وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ اور جو کوئی اپنی دونو ایڑیوں پر پھر جاوے۔ پس وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیگا۔ اور اللہ قدردانوں کو جزا دیگا۔

نہیں محمد نبی مگر ئیں اگے نبی سدھارے
نبی بہتیرے اگے گذرے زندہ رہیا نہ کوئی
جو کوئی اس دنیا تے آیا موت پیالہ پیوے
جو آکھن دلی نہ مرے ہرگز آئیت دو تُسنائی
جے مویا یا مارا گیا کیا مڑسو دینوں سارے
تو بس محمد لد سدھا یا موت تمامیاں ہوئی
جیکر شاہ رسولاں مر گئے ہور کیہڑا جیوے
وچہ قرآن حدیثاں بھائی کوڑیاں سندہ کائی

آئیت دوسری یہ ہے۔ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ

Marfat.com

تے جو کوئی موت محمدؐ سُن کے پھر جاویگا مینوں — کچھ بگاڑسے نہیں خدادا پیارے سمجھ یقینوں
جدا ایہ آئیت سنی اصحاباں کیتا صبر نماعوں — اِنَّ لِلّٰہِ آکھ غلاماں سرور بنائی جا ہوں
حسب وصیت گھر دیاں لوکاں غسل کفن سی کیتا — علیؓ عباسؓ فضل فرزنداں ہور بہتیرے میتا
حسب الحکم جنازہ پڑھیا حجرے عائشہ والے — دفن کیتے اوہ جسم نورانی سمجھ بھائی منوالے
بس غلاماں آگے توریں۔ الا لذنہ پڑھ کے — نص حدیثاں لکھ وکھاواں قلم دواتاں پڑھ کے

ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ اے لوگو تحقیق تمہارے پاس دلیل آئی۔ تمہارے اللہ کی طرف سے (محمدؐ صاحب یا قرآن) وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور بھیجا۔ (قرآن یا رسولؐ) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ پھر جو لوگ خدا کو مانتے اور مضبوط پکڑتے ہیں اس کی کتاب کو فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ پھر داخل کریگا اللہ انہیں رحمت میں اُسے یعنی اس کے ثواب سے۔

آنحضرتؐ کی تابعداری کی تاکید از قرآن شریف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ اے گروہ ایمان والو کے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی یعنی قرآن اور حدیث۔ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ اور اطاعت کرو صاحبان حکم کی۔ جن سے حکام نشہ مراد ہیں۔ یا مراد ابابکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ جو کہ بمنزلہ وزیر کے تھے۔ آنحضرتؐ کے۔ جیسے کہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي یعنی اقتدا کرو ساتھ ان دونوں کے جو میرے بعد ہیں مراد ابوبکرؓ اور عمرؓ۔ بر روایت ابابکر۔ و راق مراد اولی الامر سے خلفاء الراشدین ہیں اور بعض نے سب اصحابہ کو مراد رکھا ہے جیسے حدیث میں آیا۔ أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ میرے اصحاب مانند تاروں کے ہیں۔ جس کی ان میں سے اقتدا کی۔ تم نے ہدایت پائی۔ تم نے یا مراد علما اور فقہا ہیں۔ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ پھر اگر جھگڑا کرو تم کسی چیز میں یعنی صاحبان امرا اور تم میں کوئی جھگڑا آ پڑا ہو جاوے۔ تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف پھیرو اگر

Marfat.com

تمہارا اللہ اور رسول پر ایمان ہے۔ یہ بات بہتر ہے واسطے تمہارے اور نیک تر ہے از روئے انجام کے۔ کیونکہ گناہ کی بات میں کسی کے تابعداری نہیں کرنی چاہیے جیسے حدیث میں آیا ہے۔ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ اور بعض کے نزدیک سب اس حکم میں داخل ہیں۔ یعنی خاوند نمبردار۔ بادشاہ۔ مالک۔ ماں اور باپ جیسے حدیث "اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

تفسیر محمدی

بادشاہ سب لوکاں حاکم بچھیا جاسی بھائی
عورت حاکم گھر خاوند دی بھی اسد یا فرزنداں
اہل علم ہیں اسوچہ داخل بھی ہور استاد ربانی
پر جے تابعداری وشمن شرع مطلق بھائی
تے جے الٹ قران حدیثوں اپنا حکم چلاون
جو نبی محمد سرور نائیں حاکم نہیں بناوے

ہر مرد جو حاکم گھر اپنے دا سو اوہا بچے نہ کائی
تسیں ہر ہر حاکم بچھے جا سو مت دیو اخوداں
وارث نبیاں حکم علماواں سمجھیں یار سیانے
سنیاں حکم قبولن آیا فرق نہ کرنا رائی
تے مومن اپنا جھگڑا پیارے رب نبی ول لیاون
اوہ مومن ہرگز نہیں ہرا اللہ خود فرماوے

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ترجمہ نہیں حقیقت ایمان کی جیسا کہ مسلمان یا مومن سمجھتے ہیں۔ قسم ہے رب تیرے کی کہ وہ حقیقی ایمان دار ہونگے۔ جب تک کہ تجھے حاکم نہ بناویں۔ اپنے مقدمات میں اور بھی جو حکم کرے۔ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں تنگی مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ جو کچھ حکم کرے تو گو مخالف طبیعت یا برادری یا اہل عیال ہو خواہ شادیوں میں ماتم میں مان لیں جو ماننے کی شرط ہے۔ یعنی جو کچھ ارشاد جناب رسالت مآب سے معاملات و عبادات میں صادر ہو۔ خواہ برادری یا رشتہ داروں کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ جب تک اس کو بسر چشم منظور نہ کریں۔ اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات بابرکات کی قسم ہے۔ کہ کبھی بھی مسلمان مومن نہ ہوں گے۔

نبی محمد والی جس نے کیتی تابعداری
تے سنت چال نبی دی پکڑی اوہ دنیا تے آیا

ہرکم اندر سرور تائیں دیہو چاہ مختاری — کفر شرک تے بدعت والا چاہیے بیج گوایا
جس نے نبی نہ حاکم کیتا رسم رسوماں پھیڑیاں — ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں اس نے کھٹا پایا
جس احمق نے شگن شگوناں اندر عمر گوائی — دین ایمان قرآن نہ اسدا نبیوں لکھ بھیوایا
عورت دی کر خاطر جس نے رسم رسوم کرائے — قرآنوں کنڈ تے نبیوں پھیر یا کسدا ساتھ بنایا
اوہ مومن جو جھگڑیا نو یلے رب نبی آون آون — دیکھ قرآن اسے مومن بندے رب سچے فرمایا
جھیڑے نبی نہ حاکم سمجھن دینی کماں اندر — کلمہ مونہہ دا نفع نہ کرسی نقص حدیث بتایا
کلمہ پڑھن نمے شادیاں نو یلے کردے رسم کفاراں — مونہوں مسلم کفار اعمال نہیں کجھ آیا
تابعداری نبی سرور دی تابعداری اللہ — جیونکر وچ سپارے پنجویں دتی پیغام لیایا

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا جس نے کہا مانا رسول کا اس نے کہا مانا اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے۔ پھر ہم نے تجھ کو ان پر کوئی نگہبان نہیں بھیجا۔ ف الرائق میں ہے کہ آنحضرت فنا فی اللہ اور بقا باللہ کی وصف سے موصوف تھے۔ اور جو کچھ آپ کہتے وہ سب کچھ ذات الٰہی ہی کا پرتو تھا۔ جیسے مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى۔ پھر جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اور نہ پھینکا تھا۔ تو نے جس وقت پھینکا۔ تو نے اسے اللہ نے پھینکا تھا (یعنے دن بدر کے)

جاں دوویں دہراں مقابل سرور پھر کے سٹیا کھلو — شاہت الوجوہ کہیا ربّ قدرت عجب دکھائی
اوہ کینکر دالی مٹی آہی اکھیں وڑی کفاراں — بھی مونہہ ناسا دے وچہ وڑ گئی ہر ہر تھی فوج اندر ریا
پھر چھیا نئوں مومن پل پل بابل کس نوں واسی — فقل رسولاں اللہ اپنا کہندا اسن اسرائی

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ اے لوگو تحقیق آیا تمہاری طرف رسول بِالْحَقِّ حق سے کر یعنے کلمہ توحید یا قرآن مِنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب سے فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ پس تم اس کو مان لو یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اگر انکار کرو۔ پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ زمین آسمان کے ہے۔ یعنے اگر کوئی اس کے نبی کا انکار کرے گا۔ تو اس کی بادشاہی سے کچھ بگڑ نہ جائے گا۔

پ۲۸ وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ جو دے تم کو رسول سے لو۔ اور جسے منع کرے تو اس سے باز رہو۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور اللہ سے ڈرو یعنی رسول کی مخالفت سے عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے تحقیق اللہ سخت عذاب کرانے والا ہے۔ ان لوگوں کو جو رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ پ۱۸ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اس کے سوا نہیں کہ ہے بات ایمان والوں کی جب پکارے جاتے ہیں طرف اللہ کی (مراد قرآن) اور اس کے رسول کی طرف (مراد سنت نبوی) تاکہ حکم کرے درمیان اون کے بوقت جھگڑا کرنے کے یا بوقت رسوم کفر و شرک کے اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا یہ کہیں سنا ہم نے آپ کا کلام اور تابعداری کی ہم نے آپ کے حکم کی اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ جو لوگ ایسا کہتے ہیں وہی خلاصی پانے والے ہیں عذاب الٰہی سے

ثواب تابعداری از قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

پ۱۸ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۔ اور ڈرے عذاب الٰہی سے گزشتہ گناہوں سے توبہ کرے اور بچے آئندہ گناہ کرنے سے پس وہی مراد کو پہونچنے والے ہیں یعنی جنت میں۔ پ۱۸ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ کہو اللہ تعالے اور رسول کا کہا مانو۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر پھر جاؤ۔ فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر اوس کے ہے جو کچھ اوٹھایا گیا اور اوپر تمہارے ہے جو کچھ اٹھایا تم نے ف یعنی نبی صلعم پر صرف تبلیغ احکام کا بوجھ ہے۔ اور لوگوں پر تابعداری کا بوجھ ہے۔ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۔ اور اگر رسول کی تابعداری کروگے۔ اُس کے حکم میں تب راہ سیدھی پاوگے۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۔ اور نہیں رسول پر مگر پہونچا دینا احکام الٰہی کھول کر۔

رب نبیدیوں تابعداریوں نیڑ اگے نیئے نبیدی نیڑیاں ہول غ سنی میاں ہن بھی منیدے	کم ہی دا آکھو سنا سنے کوئی نہ شے آکھو ست ننا نبی آکھی واعظ بھی ہن کہندے

Marfat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ - کہہ اے محمد صلعم اگر تم اللہ کی محبت کا دعوے کرتے ہو۔ تو پھر میری تابعداری کرو۔ تاکہ خدا تعالے تمہیں دوست بنا ہووے وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اور تمہارے گناہ بخشدے وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۰ اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے +

جو کوئی قرب اللہ دا چاہے نبیدی بات قبولے	بنا محبت سرور عالم پہونچے کیتے نہ تولے
تابعداراں سرور عالم رکھے رب پیارا	خلیل آلٰہی بنا ہووے سنت کر دنارا
حبیب دی تابعداری بدلے دوست رکھی سائیں	غلاماں ند رسول تے ہمت قدم نہ باہر پائیں

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۵ اور کہا مانو اللہ اور رسول کا تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اے ایمان والو کہا مانو اللہ اور رسول کا وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ اور نہ باطل کرو اپنے عملوں کو یعنے خود بینی۔ تکبر اور ریاء سے یا ترک سنت سے اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے توحید۔ اور نبی کا انکار کیا۔ وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اور رکا اللہ کی راہ یعنے اسلام سے وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ اور مخالفت کی رسول کی یعنے سنت سے مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی جب اونکو ہدایت کا رستہ ظاہر ہوگیا۔ (قرآن و نبی رسول صلے اللہ علیہ وسلم) لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْئًا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ نہ بگاڑینگے خدا کا کچھ بسبب مخالفت رسول کے یعنے نہ ضرر دین کو اور نہ پیغمبر کو پہونچیگا۔ بلکہ اون کے عمل ضائع ہو جاوینگے ف اس سبب سے کہ بغیر حکم اللہ اور رسول کے عمل کرنا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ جیسے خیرات دنیا کے دکھلاوے کو کرنا۔ اور بے جا خرچ کرنا خلاف اللہ تعالے اور رسول کے یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اے لوگو جو خدا کو مانتے ہو۔ اللہ اور رسول کا کہا مانو اور نہ باطل کرو اپنی اعمال تحقیق جو لوگ منکر ہوے اور اللہ کے دین سے لوگوں کو روک رکھا۔ پھر مر گئے بحالت انکار دینی، تو انکو خدا کبھی نہ بخشیگا ہے وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ

جوکوئی اللہ تعالے اور رسول کا کہا مانے فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ پس وہ لوگ قیامت کو ان کے ساتھ ہونگے۔ جن پر اللہ تعالے نے انعام کیا ہے مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا یعنے نبی صادق شہید اور صالح۔ اور یہ کیا اچھے رفیق ہیں ۓ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یہ حدیں اللہ کی ہیں یعنے احکام دین و تابعداری نبی ﷺ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ جو کوئی تابعدار ہوا اللہ اور اوس کے رسول کا وہ جنت میں جاویگا جس میں جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اونکے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے انمیں یہ بڑا مراد پانا ہے۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ جس نے اللہ اور رسول کا حکم نہ مانا وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور گذر جاتے اوس کی حدوں سے یعنے حرام حلال میں تمیز نہ کرے۔ یا قرآن حدیث کو جو سب سے بڑی حدیں ہیں اپنے عمل میں نہ لاوے يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اللہ او کو آگ میں داخل کریگا۔ اور وہ کبھی نہ نکالا جاویگا بسبب حدیں توڑنے کے یعنے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کہا۔ اور اوس کے لئے عذاب ہے خوار کنندہ ۱۹ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ یاد کر وہ دن کہ بکمال حسرت کی وجہ سے کاٹ کاٹ کھائیگا ظالم اپنے ہاتھوں پر يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا کہیگا افسوس پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ یعنے کلمہ توحید اور سنت نبوی پر عمل کرتا

تے جس دن ظالم دو ہتھ اپنے کٹ کٹ پچھوتاندا
کہسی ہائے افسوس میں نال نبی دے راہ بناندا

کٹ کٹ کھاوے دو ہتھ اپنے پہونچا ارکان تائیں
پھر تابت پھر کھاوے مُڑ مُڑ ایویں کرے اوتیں

ایہ عقبہ بن معیط دے بیٹے دے حق آیت آئی
پر حکم آیت دا عام اہی پھر ویکھو عالم بھائی

عقبہ سفر کنوں جد آوے کھانا خوب پکاوے
اپنی قوم دے اشرافاں نوں کھانا سد کھواوے

تے نال نبی دے آون جاون رکھے مجلس بہندا
اکواری سفروں کھانا پکا لغوی کہندا

فر لوک بلائے کھاون کارن نبی سدایا نالے
جاں کھانا آندا نبی کہیا میں کھاواں نہ کت حالے

تاجو شہر ہیں گواہی اللہ با بجہ اللہ نہ کوئی
تے مینوں سچ پیغمبر آکھیں عقبہ آکھیا سوئی

تا کھانا حضرت کھادا عقبہ بلیا ابی خلف نوں
اوس آکھیا صابی ہو گئیوں عقبیا کا ئی لیک سلف نوں

اوہ پیارا یار آہا عقبے دا عقبہ پچھوتایا
آکھے صابی نہیں ہویا میں اہا طعام کھوایا

Marfat.com

محمدؐ نوں بھی سیدیا تاں اوہ کھانا کھاوی ناہیں
ابی کہی ہیں ہرگز تیں پر کدی نہ ہوواں راضی
تا عقبے نکھ مبارک تے تھک ڈالی بی الایا
پھر جنگ بدر وچ عقبے نوں پھڑ حضرت قتل کرایا
اوہ تھک جو ڈالی عقبے کافر اوپر منہ نورانی
اوہ نساریاں تی لگی جیسی ساڑ دے تے رخسارے

جدر لگ ایہ نہ آکھاں تیرؤ کہیا ایہ سخن تداہیں
ہے اوسدے منہ پر تھکیں تا نہیں گنا تدا راضی
جاں کیہوں باہر لسان تیہوں قتل نبی بنایا
ابی خلف نوں احد اندر خود ہتھیں مار گوایا
اوہ دوانگیا سے بنکلے عقبے دیوں آئے جابی
داغ کہن رہیا نے ڈھٹے سچے سخن ہمیرے

یٰوَیْلَتٰی لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ؕ اے افسوس نہ پکڑتا میں فلانے کو دوست
لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو اور باز رکھا اللہ
کے ذکر سے (یعنے کلمہ شہادت یا دین اسلام) بعد اس کے کہ آگئے تھے میرے پاس
وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا اور ہے شیطان واسطے آدمی کے چھوڑ دینے والا
یعنے انجام کار آدمی کو چھوڑ دیگا۔ بعد وسوسہ ڈالنے اور گمراہ کرنے کے۔
وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا اور
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا یا آخرت میں اے میرے رب تحقیق میری
قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا۔ ۵ یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا جسدن انبیاء
کی گواہی واقع ہوگی یعنے بروز قیامت دوست رکھینگے۔ جنہوں نے کفر کیا۔ وَعَصَوُا
الرَّسُوْلَ اور نافرمانی کی رسول کی۔ لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ افسوس کہ ہم مرکر مٹی
ہو جاویں۔ وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا اور نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات
یعنے خدا تعالے سے کوئی بات نہ چھپا سکینگے۔ ۵ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ اور جو
کوئی رسول کی مخالفت کرے مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الْھُدٰی یا بعد اس کے کہ جس کیلئے
ہدایت (اسلام یا قرآن) ظاہر ہو گئی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور مومنوں کے
طریقہ کے کسی اور راہ کی پیروی کرے نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی چھوڑ دیتے ہیں ہم اسکو جسطرف
وہ پھر جائے۔ یعنے دنیا میں جس کیطرف کسی کا جھکاؤ ہو جاتا۔ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر خدا تعالے
فرماتے ہیں کہ ہم اسکو چھوڑ دیتے ہیں اور قیامت کو وَنُصْلِہٖ جَھَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا
داخل کرینگے ہم اسے جہنم میں وہ بری جگہ ہے پھر جانے کی۔ حدیث عَنْ
اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی فرمایا آنحضرت نے کہ میری امت کے سب لوگ بہشت میں داخل ہونگے

Marfat.com

مگر جس نے انکار کیا قبول کہا گیا وَمَنْ یَّاْبٰی اور وہ کون شخص ہے جس نے انکار کیا۔
قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ کہا جس نے کہا مانا میرا داخل ہوگا بہشت میں
وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی اور جس میری تابعداری نہ کی پس تحقیق اوس نے
انکار کیا حدیث ہمایعہ سے قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (بخاری مسلم) فرمایا جو شخص ہمارے
دین میں نئی بات نکالے جو اس میں نہیں پس وہ بات مردود ہے مسلم مَنْ عَمِلَ
عَمَلًا لَیْسَ عَلَیْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ۔ جو کوئی ایسا کام کرے جس میں ہمارا حکم نہیں
پس مردود ہے۔

دین اندر کوئی اپنے کولوں باتاں نویاں پاوے — قرآن حدیثوں سند نہ ہووے اوہ مردود سداوے
وقت تولد شادی بیاہ ختنیاں دیوچ بھائی — جس پر حکم نہ رب نبی دا اوہ مردود ایہائی
دینی کماں اندر پیارے بدعت جس رلائے — اوہ جہنم قہر الٰہی اپنی جاگہہ بنائے
نویاں گلاں سب نہوں بریاں رسم رسوماں واہی — وچہ جہنم کرنیوالے ہوں قیامت بھائی۔

بوقت خطبہ اما بعد کہکر آنحضرت فرماتے۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ
اللّٰهِ کہ سب کلاموں سے خدا کی کتاب کی کلام اچھی ہے وَخَیْرُ الْهَدْیِ هَدْیُ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اور سب طریقوں سے اچھا طریقہ طریقہ محمد
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا اور سب سے برے کام دین
میں نئے ہیں وَکُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَکُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ (اور تمام بدعت گمراہی ہے اور سب
گمراہی دوزخ میں لیجاتی ہے۔ ف کتاب قرآن سب کتابوں سے اچھی ہے۔ تو پھر اس
کے بعد کونسی کتاب ہے جسکو شوق سے پڑھا جاوے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ انعام ع وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ
میرا سیدھا رستہ ہے (یعنی اسلام و قرآن) اسکی تابعدار ہو جاؤ۔ اور بہت سے رستوں کے تابع مت ہو
کہ اللہ کے رستہ سے جدا ہو جاؤ گے۔ ف حسب کہ نیا رستہ بدعت اور کرنیوالا
بدعتی ہے۔ تو حدیث میں ہے کہ جو بدعتی کی مدد کرے یا عزت پس تحقیق اوس نے
اسلام کو گرادیا ہے حدیث شریف مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ

عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلَامِ در مشکوٰۃ جو عزت بدعتی کی کرے پس تحقیق اس نے اسلام
کے گرانے پر مدد کی۔ فقط حدیث عن حذیفہ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ
صَوْمًا وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ
الْاِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ الشَّعْرُ مِنَ الْعَجِيْنِ جو مسلمان ہو کر کفر یا شرک کی رسوم کرتے
ہیں یا دین میں نیا کام نکالتے ہیں۔ وہ بھی مشرک اور کافر اور بدعتی ہو جاتے ہیں جیسے
حدیث شریف ابن عمر سے ابوداؤد میں بروایت احمد مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

جو قوم کسی نال ملدا جلدا اوہنوں سے ہو جانو
جو رسم رسوم ہندواں وانگوں کردے مسلمانوں
شگن شگون ڈرکھاں اُٹھنے کردے رسم چھاتوں
وانگ ہندواں ہیوے والا عقد نہ جائز جانوں
ہو در وچہ بنایاں کفر شرک دیاں رسماں جیندا نال
سنے تیج نشاں کفر شرک بنایاں کردن باز نہیں آنا
چھڈ قرآن حدیث جو الٹی راہیں جاہو جالی جانا
گانا سہرا ہتھ وچہ چھریاں مہندی مردلگانا
دس ملاں جی کیہڑا حکم اس میاں ہے ربانا
پر ملاں کویں ناجائز آکھے سوا روپیہ آنا
گانا سہرا پہن ویلے نیت خیر پڑھانا
ایمان تنبیہ بدا گل لگہ ایہ سبھ ہوش سیانا
گھوڑا تھم غلام قلم دا اگے دور لٹکا نا

ترم اپنی تھڈ وں باہر سبھ ہو شاک نہ کوئی آنو
رسم شرع نوں دیکھ او ہنا ندے ہو ول ایمان نہ پوں
کلمہ سہنوں بھیڑ کم ہندواں جانوں
مچھاں اور داڑھی کترو باز آ و کترانوں
وقت تو لد ختنہ ویلے سنت چال بچھانوں
کلمہ چھڈ جہد پہنا سنجھے تک لگانا
قرآن تساڈا پھیر کیہ لگدا رسم جو ہی سنیدا انا
وکیلنت جیہڑے احکام نہی کیوں ان نہ شرمانا
عقد نہیں اس جائز کرنا چاہئے پنڈت بلانا۔
عقد پوے کھوہ ڈونگے بہاویں اپنا کم چلانا
سنوں میاں جی سنگے کتوں کویں ایمان وکھلانا
بی بی دھیاں پتراں ازباں سے نہیں جانا
وارثاں نبیاں ٹھم نہ چھڈسے ناہیں این تکانا

حدیث لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ جب کوئی شخص اپنے ماں باپ اور بیٹے اور تمام آدمیوں سے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو زیادہ عزیز اور پیارا نہ سمجھے ایماندار نہیں ہوتا۔

پر ایمان تساڈا کیہ ہے وچہ دیاہاں نہ جائی۔
جس گل اندر عورت راضی اوسے رد ابنائی

عورتاں خاطر کفر شرک دیاں رسماں کردیو آئی
سب نبی ہیا وچہ تساڈے نظر نہ آوے رائی

عورتاں خاطر نبیوں وڈکر جیہڑا کرنی ساہی
شگن شگون تے باجے واجے ڈھولک بھی فیر وسائے
کلمہ پڑھو محمد والا سنت کرد نہ کائی
چھڈ قرآن حدیث قصے سندے سو رسنڈے واہی
نام محمد سنن نہ رووں پچھے پئی ادلیالی
جیہڑا نبی پیارا ہووے ہوئی حب الٰہی

چھڈ طریقہ نبی اللہ دا پکڑ لئی گمراہی
لسّی پیر تے گوٹ کنالا گھر وچہ رسم چلائے
ایہ بھی امت احمد بندے بات نہ پالی الٰہی
اوہ کیہہ محمد لگدے جنہاں ہے ستار سجائی
لسّی ہیر تے رانجھے ڈھولا سنکے پاہن وتائی
ہووں تابع سب جنید سے سنت پکڑن بھائی

حدیث شریف وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سنت سے پیار کیا۔ اوس نے مجھ سے پیار کیا۔ اور جس نے مجھ سے پیار کیا میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے آگے سب کچھ ہیچ ہے۔ حدیث شریف مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ جس نے امت کے اختلاف کے وقت میری سنت پر عمل کیا۔ اس کے لئے سو شہید کا ثواب ہے۔ حدیث وَمَنْ ضَیَّعَ سُنَّتِیْ لَمْ یَنَلْ شَفَاعَتِیْ جس نے میری سنت کو ضائع کیا میری شفاعت اوس پر حرام ہے۔ حدیث شریف مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ لَیْسَ مِنِّیْ جس نے میری سنت سے منہ پھیرا۔ وہ میری امت سے نہیں ہے۔ حدیث شریف یَا اَیُّہَا النَّاسُ لَیْسَ مِنْ شَیْءٍ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ النَّارِ اے لوگو کوئی شے ایسی نہیں جو تمکو بہشت کے نزدیک کرے۔ اور دوزخ سے دور کرے اِلَّا قَدْ اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مگر جس کا میں نے تم کو حکم کیا ہے وَلَیْسَ شَیْءٌ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی النَّارِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ اور نہیں کوئی چیز یہ کہ نزدیک کرے تم کو آگ کے اور دور کرے تم کو بہشت سے اِلَّا قَدْ نَہَیْتُکُمْ عَنْہُ مگر جس سے میں تم کو منع کرتا ہوں۔ قال النبی صلعم لیردن علی الحوض اقوام اعرفہم ویعرفوننی یعنی قیامت کو میرے حوض پر کئی قومیں آویں گی۔ میں اُن کو پہچانونگا اور وہ مجھ کو پہچانیں گے ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ پھر درمیان میرے اور اون کے ایک پردہ ہو جاویگا۔ فَاَقُوْلُ اِنَّہُمْ مِنِّیْ پھر میں کہونگا یہ میرے ہیں (امت) فَیُقَالُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ پس کہا جاویگا تو نہیں جانتا کہ کیا کیا آپ کے بعد انہوں نے بدعتیں نکالیں فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ۔ پھر میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ جنہوں نے میرے دین میں نئی نئی باتیں نکالیں اور تغیر کیا

Marfat.com

جنہاں دین نبی دے اندر بدعت کجھ نکالی — روز حشر اوہناں ہن تریائے پانی ملے نہ پیالی
نبی کریمی سپھکار انہاں نوں دین جنہاں بدلایا — زیارت رحمت توں انہاں وانجیں عبث ویں رلایا
خلاف پیغمبر جنہاں رسماں کیتے ورد وظیفے — حوض اوتے اوہناں دھکے ملسن آکھیا نبی جنہیں
تے مریاں پر نیاں دیوے جنہاں شگن شگون ادائے — امت چوں خارج ہوسن جنہاں شرک کمائے
دنیا دی وڈیائی کارن جنہاں خرچ کرائے — قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرمادے

مَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا

ایہ دنیا دن چار دہاڑے نال نہ ہرگز جائے — حکم خدا رسول آکھی روسن جنہاں بھلائے
پیو دادے دیاں رسماں پچھے جنہاں مال گنوائے — قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرمائے

ثبوت قرآن شریف

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ وہ کتاب یعنے جس کے نازل کرنے
کا وعدہ کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اگلی کتابوں جیسے موسٰے سے۔ استثنا ۱۸ و ۱۵
اس کتاب کے من جانب اللہ ہو کر حجت اور دلیل ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور
خدا خوف لوگوں کی راہنما ہے۔ پ۱۸ فرقان تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا بڑی برکت والا ہے جس نے قرآن کو لوگوں کے ڈرانے کے لئے اپنے
بندے (محمدؐ) پر اتارا ف فرقان حرام اور حلال میں فرق کنندہ پ هٰذَا كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ یہ کتاب (قرآن) ہم نے اس کو مبارک اتارا
ہے۔ اس کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اور سنو اور اس کی مخالفت سے ڈرو۔ تو کہ تم پر رحم
ہو جاوے۔ پ۶ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اے لوگو تحقیق تمہارے
پاس برہان (محمدؐ صاحب مع معجزہ) تمہارے رب کی طرف سے آ گئے وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ
نُوْرًا مُّبِيْنًا اور نور ظاہر کر قرآن ہے ہم نے تمہاری طرف بھیجا۔ سجدہ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور اتارنا کتاب (قرآن) کا جس میں جہاں کے رب
کی طرف سے ہوں میں کچھ شک نہیں۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا واسطے کہتے ہیں
کہ افترا کر لیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے (ایسا نہیں) بَلْ هُوَ

Marfat.com

الحق من ربك بلکہ وہ قرآن سچ اترا ہوا تیرے رب سے لتنذر قوما ما اتٰهم من نذير
تو کہ ڈرا دے اس قوم کو جس کے پاس کوئی نذیر نہیں آیا۔ من قبلك لعلهم يهتدون ولن
تجھ سے پہلے تو کہ وہ راہ پاویں۔ ع وقل جاء الحق اور کہ آیا حق وزهق الباطل
اور باطل ناچیز ہو گیا ف یعنے جب قرآن آیا۔ کفر اور شرک ناچیز ہو گئے۔ اور شیطانی کار
کام بھی ہیچ ہو گئے ان الباطل كان زهوقا تحقیق باطل ناچیز ہونے والا ہے
وننزل من القرآن اور ہم نے قرآن اتارا۔ ما هو شفاء جو شفا ہے ہر بیماری
کا یعنے کفر شرک جاہلیت ظاہر و باطن وغیرہ ورحمة للمؤمنين اور رحمت واسطے ماننے
والوں کے ہے۔ جو کہ اسے پڑھ کر اور سن کر فیضان حاصل کرتے ہیں۔ ولا يزيد
الظالمين الا خسارا اور ظالموں کے لئے خسارہ ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تکذیب کرتے
ہیں۔ ابراہیم الر كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور کتاب
قرآن ہم نے تیری طرف بھیجے۔ تاکہ لوگوں کو کفر شرک اور بدعت کی تاریکیوں سے نور کی
طرف اللہ کے اذن سے بلاوے۔ الى صراط العزيز الحميد جو کہ طرف راہ غالب
تعریف کئے گئے کے قرآن ہدایت کا رہنما ہے۔ بنی اسرائیل ان هذا القرآن يهدي تحقیق یہ
قرآن ہدایت کرتا ہے۔ للتي هي اقوم وہ راہ سیدھے اور سب راہوں سے مضبوط
ہے۔ ف مراد امر و نہی سے ہے ويبشر المؤمنين اور قرآن مومنوں کو خوشخبری دیتا
ہے اعراف واذا قرئ القرآن فاستمعوا له اور جب قرآن پڑھا جاوے۔ تو اس کو
غور سے سنو۔ وانصتوا لعلكم ترحمون تاکہ تم پر رحم کیا جاوے ف قرآن بھی
سننے سے رحم ہوتا ہے۔ نہ کہ قصص جات خرافات و بیہودہ غزلیات کہف الحمد لله
الذي انزل على عبده الكتب سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ جس نے اپنے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم پر کتاب یعنی قرآن نازل کیا۔ ولم يجعل له عوجا اور نہیں رکھی گئی اس
میں کچھ کجی قيما لينذر بأسا شديدا من لدنه قائم رکھنے والی یعنی کتاب تاکہ
ڈراوے سخت عذاب اللہ کی طرف سے ويبشر المؤمنين اور مومنوں کو خوشخبری
دینے والا ہے یعنی قرآن الذين يعملون الصلحت ان لهم اجرا حسنا
جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اجر بھی نیک ہیں ماكثين فيه ابدا
ہمیشہ ان کو اجر ملتا رہیگا۔ وينذر الذين قالوا اتخذ الله ولدا اور ڈراوے جو کہتے ہیں
کہ خدا نے بیٹا بنا لیا یہود اور نصارے سے مراد ہے ما لهم به من علم
ولا لابائهم اور ان کے باپ دادا کو بھی اس کا علم نہیں ہے جن کی وہ تقلید

Marfat.com

کرتے ہیں۔ کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ بری بات ان کے مونہوں سے نکلتی
ہے اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۵ جھوٹ کہتے ہیں۔ الشعراء وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور تحقیق رب جہانوں کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ مع جبرائیل
کے عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ تیرے دل پر تو کہ نذیروں میں ہو جاوے
بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ بیان کرنے والا عربی زبان میں (یعنی قرآن) ف عرب میں آگے
حضرت شعیبؑ۔ ہودؑ۔ صالحؑ۔ اسمٰعیلؑ ہوئے ہیں وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ اور تحقیق
قرآن کا ذکر حضرت مولنا محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اگلی کتابوں میں تھا جیسے استثنا
۱۸/۱۸ و ۱۸/۱۵ وغیرہ۔

مقابلہ قرآن کا خود کلام الٰہی ہونے کا کرنا مخالف سے

۳ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا اور اگر تم شک میں ہو جو کچھ ہم نے
اپنے بندے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے اور اس بات کے قائل
ہو کہ آنحضرت اپنے پاس سے بناتے ہیں فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ تو مقابلہ کیلئے
ایک سورت ایسی بنا لاؤ۔ کیونکہ تم بھی بڑے فصیح و بلیغ ہو۔ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ اگر تم خود مقابلہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔ تو اپنے
گواہوں کو پکارو۔ مع بتوں اور شاعروں کے سوا خدا کے اگر تم اپنے دعویٰ میں
سچے ہو کہ یہ بشر کا کلام ہے۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پھر اگر تم نے معارضہ نہ کیا۔ یعنی اس کی مانند
کوئی سورت بنا کر پیش نہ لائے۔ معارضہ وَلَنْ تَفْعَلُوْا اور ہرگز آئندہ بھی معارضہ
نہیں کر سکتے ہو۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ ڈرو آگ سے جس کا بالن وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ آدمی اور پتھر ہیں۔ اور منکروں کے لئے تیار کی گئی ہے یونس وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ
اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۵ اور جب پڑھی جاتی ہیں۔ ہماری آیتیں ان پر واضح کر کے (جو ان
کی مذمت اور رسوم کی مناہی میں) قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
غَیْرِ هٰذَآ کہتے ہیں۔ جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔ کہ لا دوسرا قرآن سوا
اس کے یعنی ایسا قرآن جس میں کفر شرک اور بتوں کی مذمت نہ ہو اَوْ بَدِّلْهُ یا بدل دے
اس کو یعنی ہمارے راستے کے موافق قرآن بیان کر قُلْ مَا یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ کہ
دو ان سے کہ میرا مقدور نہیں ہے۔ کہ قرآن بدل لاؤں مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ اپنی مرضی

کے موافق اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ میں اس کی تابعداری کرتا ہوں۔ جو مجھ کو وحی ہوتی ہے۔ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق میں خدا کے بے فرمان ہونے سے ڈرتا ہوں۔ بڑے دن کے عذاب سے فقط۔ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰہُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ کہہ اگر چاہتا تو میں نہ پڑھتا۔ قرآن کو تم پر۔ وَلَآ اَدْرٰىکُمْ بِهٖ اور نہ جتاتا تم کو ساتھ اس کے۔ یعنی ساتھ قرآن مجید کے فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا پھر تحقیق میں رہا تمہیں کے درمیان ایک عرصہ یعنی چالیس برس مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ پہلے اس کے آیا پھر کیوں نہیں سوچتے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ پھر کون بڑا ظالم ہے۔ اس سے جو افترا کھڑا کرے۔ جھوٹھ اللہ پر یا قرآن کو جھٹلاوے اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ تحقیق جرم کرنے والے رہائی نہ پاویں گے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ کہہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر انسان اور جن جمع ہو جاویں۔ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اس بات پر کہ اس قرآن کی مثل لاویں۔ یعنی فصاحت بلاغت و اخبار غیب میں اس کے برابر بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا نہ لاویں گے۔ اس کی مثل اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار نہ ہو جاویں۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہیں۔ کافر مشرک یہود نصاریٰ وغیرہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود افترا کر لیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مجھ پر وحی ہوتی ہے قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ کہہ اے نبی تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔ ف جب دس سورتیں نہ بنا سکے تو کہا گیا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ایک بھی نہ لا سکے۔ کیونکہ خدا کے کلام کا معارضہ کون کرتا۔ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ تو جس کو بلا سکتے ہو بلاؤ سنجر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ اور اگر ہم اس قرآن کو پہاڑوں پر اتارتے لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ضرور دیکھتا۔ تو اس کو ڈرنے والا ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ یہ مثالیں ہم لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں۔ تا کہ فکر کریں۔ ف اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص قرآن سن کر نہیں ڈرتے۔ اور نہیں روتے۔ پہاڑوں سے سخت ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَهِیَ کَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ۭ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

Marfat.com

سبحان اللہ ۔ ۲۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ اور کہا کافروں نے ہم اس قرآن کو نہیں مانینگے ۔ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ اور نہ اس کو جو پہلے آئے وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ اور اگر دیکھے تو ظالموں کو جس وقت کھڑے ہونگے عِندَ رَبِّهِمْ اپنے اللہ کے پاس يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ بعض ان کا بعض سے بات چیت کرے گا ۔ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا کمزور منکروں کو کہینگے (تابعدار مرید شاگرد) اپنے گرو پیر مرشد استاد کو جنہوں نے ان کو قرآن سے ہٹا کر بدعت کفر شرک رسوم جہالت پر لگایا ہوگا ۔ اور نذر نیازوں کی طمع سے قرآن نہ سنایا ہوگا ۔ لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ اگر تم نہ ہوتے اے پیرو فقیرو جنتی بنوانے والو مولویو اور خوشامدی علماؤ تو ہم ضرور مسلمان ہوتے ۔ یعنی قیامت کو مرید لالچی پیروں کو کہینگے کہ اگر آپ ہم کو نماز روزہ کا وعظ سناتے اور قرآن کی ترغیب دیتے ۔ تو آج ہم کو نجات ملتی ۔ مگر آپ نے ہمکو ڈھولک ستار دوتارہ اور چکارہ اور سسی پنوں ہیر سوہنی اور لیلی مجنوں سنا کر قرآن کا آشنا نہ ہونے دیا (جواب گمراہ کنندگان یعنی پیراں) قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ کہیں گے متکبر جنہوں نے غرور سے قرآن کی طرف خیال نہ کیا ۔ کمزوروں کو جو ان کے کہنے سے خلاف قرآن کے حکم پر چلتے تھے ۔ کیا ہم نے باز رکھا تم کو قرآن سے بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ۔ بعد اس کے کہ تمہارے پاس آیا قرآن بلکہ تم بذات خود گنہگار تھے (جواب تابعداراں) وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا کہیں گے تابعدار خود پسندوں کو جنہوں نے غرور سے قرآن نہ مانا ۔ اور راگ باجے سنا کر نذریں لیں نظم

روز قیامت چوہدریانوں آکھن کمتیں کاری
گل قساوں لگ کے اسیں چور کھیے بنے نکاری
وچ دنیا ماں کر دے جو کجھ کہندے تسیں اسانوں جی
دنیا وچ حمایتی ساڈے بن بن بہندے سیو جی
ملاں مولویاں نوں لسن پیراں ہور فقیراں نوں
پٹیو واعظ پہلے طالے ہرگز نظر نہ چاون گے

تساں آساتھوں جھوٹ بلایا آکھن جہاں پیساں نوں
ڈر دسے اسیں تساتھوں بندے اسے گور لیا ہیا
وچ مونہہ ہوئے کا ہنوں کیتے سدھے سیں لیا نئی جی
وچ نہ نظر ادنا آہا کر دسے کجھ نے اپنے کہیو جی
بیسوا دتھے لا کے ٹدے بولوا ج جو پیراں نوں
ماں پیو خویش تے ہر کوئی اوتھے بھڑ دیاں جاوسگے

بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بلکہ رات دن تم مکاری سے ہم کو باز رکھتے تھے ۔ یعنی قرآن تک نہ

جانے دیتے تھے۔ قصہ کہانی اور باجے راگ سنایا کرتے۔ خلاف شرع قصیدے قبروں
کی طرف التجا کرنا اور اولیاء کرام سے مرادیں مانگنا اور علماء ربانی سے نفرت دلاتے تھے۔
إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا جب کوئی حکم ہم کرتے تھے۔ تو اللہ
کے ساتھ کفر اور شرک ہی کا کرتے تھے۔ یعنے غیر اللہ کی منت اور مرشدوں کو سجدے
اور قبروں کو ماتھے ٹیکنا وغیرہ تمہارے حکم تھے۔ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ
اور دونو گروہ شرمندہ ہونگے جب عذاب قہر الٰہی کا دیکھیں گے۔ اور ایک دوسرے
کو الزام دیتے رہیں گے۔ آخر الامر وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور ہم آگ کے طوق قرآن کے منکروں کے گلوں میں ڈال دیں گے۔ یعنی تابع اور متبوع کو
ف فعل ماضی بجائے مستقبل تحقیق وقوع کے لئے هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ جو کچھ لوگ عمل کرتے ہیں۔ جزا دیے جائیں گے۔ ۲۸ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ مانو اللہ اور رسول
اور نور کو جو ہم نے اتارا۔ اور اللہ تمہارا کیا جانتا ہے۔

جب قرآن کلام الٰہی ثابت ہو گیا۔ تو دنیا میں سب سے اس کو محبوب رکھنا چاہیئے
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا
مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ وہ لوگ بھی ہیں کہ ہم نے کتاب دی ہے
ان کو پہچانتے ہیں جیسے پہچانتے ہیں۔ اپنے بیٹوں کو۔ بعضے ایسے بھی ہیں۔ کہ حق کو
یعنی قرآن کو جان بوجھ کر چھپاتے ہیں۔ وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ اور جب
سنتے ہیں۔ وہ مومن لوگ جو اتارا گیا۔ طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ تو ان کے دلوں کی رقت سے ان کی آنکھوں سے آنسو نکلتے دیکھتا
ہے۔ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ جب انہوں نے اس کو حق پہچان لیا۔ يَقُولُونَ رَبَّنَا
آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ کہتے ہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے اس کلام کو مان لیا اور
نبی کو بھی۔ پس لکھ ہم کو شاہدوں میں سے (قرآن پڑھنے سے ایمان زیادہ ہوتا ہے)
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ کامل مومن وہ ہیں۔ جو جب اللہ کے
سامنے یاد کیا جاوے۔ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ان کے دل اس کی ہیبت سے ڈریں
وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا اور جب ان پر قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی
ہیں۔ تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ اور اپنے رب
پر توکل کرتے ہیں۔ قرآن چھپانے سے انسان دوزخی بن جاتا ہے۔ دیکھ اللہ کا کلام

Marfat.com

کرتا نہ بخشش ملتی ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا تحقیق جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں بہ سبب رشوت یعنی طمع دنیاوی کے اور مول لیتے ہیں تھوڑا اسا فق یعنے علماء واعظ جو لوگوں سے ڈر کر مسئلہ حق بیان نہیں کرتے۔ ان کے حق میں ہے اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں آگ کھا رہے ہیں وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ قیامت کو اللہ نہ ان کے ساتھ کلام کرے گا۔ اور نہ پاک کرے گا۔ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ان کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا ہے۔

قرآن کا حکم فاسق اور ظالم اور کافر نہیں مانتے

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور جو کوئی خدا کی اتاری کتاب سے حکم نہ کرے وہ ہی لوگ بدکار ہیں وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اور جن لوگوں نے حکم نہ کیا ساتھ قرآن کے وہی لوگ ہیں ظالم اور فاسق

آنحضرت کو خطاب کر کے امت کو آگاہی کرنا ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَھُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّکَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ اگر تو یہود و نصاریٰ کی خواہش کے موافق چلے جب تمہارے پاس قرآن آگیا۔ تو پھر ظالم ہو جاؤ گے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَھُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اور اگر تابعداری کرے ان کی خواہش کے بعد قرآن آنے کے۔ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ تو تیرا کوئی اللہ کے سوا دوست اور مددگار نہیں وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِھَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ اور تحقیق ہم نے تیری طرف قرآن شریف کو اُتارا اور نہیں انکار کرتے اس کا مگر فاسق لوگ فقط۔ قرآن حق بیان نہ کرنا اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ جو لوگ چھپاتے ہیں کتاب میں سے جو اللہ نے نازل کیا۔ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اِلَّا النَّارَ اور اس کے عوض مول تھوڑا لیتے ہیں۔ مراد جھوٹے گواہ یا رشوت خوار یا خوشامدی

Marfat.com

واعظ) ایسے اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور نہ کلام کرے گا۔ ان سے اللہ قیامت کے دن اور نہ ان کو گناہ سے پاک کرے گا۔ اور واسطے ان کے عذاب ہے دکھ دینے والا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو ہم نے دلیلیں اور ہدایت اتاری یعنی قرآن مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ بعد اس کے ہم نے لوگوں کے لئے کتاب میں اس کو بیان کیا۔ یعنی قرآن میں اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ایسے لوگوں پر اللہ اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ف جو لوگ دنیا کے لحاظ سے حق مسئلہ بیان نہیں کرتے۔ کفر شرک کی آئتیں کھلے طور پر نہیں سناتے۔ ان کے حق میں اللہ تعالےٰ کہتا ہے۔ کہ ہماری اور سب جہاں کی ان پر لعنت ہے ۔ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اور ہم نے اتارا فرقان یعنی فرق کرنے والا فرقہ اور قوم میں حلال اور حرام میں جو یہود اور نصاریٰ کے خلاف تورات بنایا تھا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آئتوں کا (یعنی قرآن کا) لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ واسطے ان کے ہے سخت عذاب ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ہم ان کو تجھ پر پڑھتے ہیں۔ ساتھ حق کے یعنی صحیح طور پر فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ۝ پھر کس بات پر بعد قرآن اور نشانات الٰہی کے ایمان لاویں گے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ویل ہے واسطے ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ جو سنتا ہے کلام الٰہی جو کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ (یعنی قرآن) ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ پھر اصرار کرتا ہے اپنے انکار پر متکبر ہو کر گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ تو خوشخبری دے اس کو دوزخ کی۔ (جو قرآن حق بیان نہ کرے دنیا کے طمع کے لئے اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو اتارا اللہ نے کتاب سے (قرآن و توریت) اور اس کا مول تھوڑا لیتے ہیں۔ یعنی وعظوں میں سچ نہیں بیان کرتے۔ اپنی آمدنی کے لئے

جو سچ چھپاون جھوٹ ہلاون لعنت طوق انہاں گل جو چھو بیٹاں انگلاں ہو کہیاں لوکاں سچ ہلاوے	جھوٹ مقتدے تیجھو گواہیاں لو لعنت پاون
جو عالم واعظ ہو کے حق چھپاوے کوڑ ہلاوے	وچ جہنم دے رہو جاون جنتوں دور ہو جاون
	لکھی کاران سچ نہ آکھن وگدا دوزخ جاوے

Marfat.com

اگ لگام ٹُوہا نوچہ ہوئی عاملاں واعظاں تائیں	جو سچ چھپاون حق نہ کہندے دیئے خط سچ تائیں
بھاویں وڈی دہلیہ بیٹیں دیوے کوئی نہ ویرا	راضی ہووے خواہ کوئی غصے سچ سُناویں تیرا
نہیں تیونہ جھکوڑ رہو سچو سچ بتاؤ	بھاویں ٹکی کوئی نہ پچھے اجر الاہوں پاؤ

اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں دوزخ کی آگ کھاتے ہیں (قرآن کو چھوڑ باپ دادا کی رسم کرنے کی ممانعت ہے۔ وَاِذَا قِیْلَ لَہُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اور جب وقت کہا جاتا ہے انکو مانو جو اللہ تعالےٰ نے اتارا یعنے قرآن کو قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا جواب دیتے ہیں ہم اوس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہمارے باپ دادا چلے ہیں۔ اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَہْتَدُوْنَ ۞ کیا اگر اون کے باپ دادا بے عقل اور ہدایت پر بھی نہ ہوں ۞

باپ دادا کی رسوم کیلئے جنہوں نے قرآن کو چھوڑا انکی سزا

۲۴ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِالْکِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِہٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۞ جو لوگ کتاب اور ہمارے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں۔ پھر جان لینگے اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ جس وقت طوق اور زنجیر انکی گردنوں میں ڈال کر گھسیٹتے ہوئے جاوینگے فِی الْحَمِیْمِ بیچ گرم کھولتے پانی کے ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ اس کے بعد آگ میں جھونکے جاوینگے۔ ثُمَّ قِیْلَ لَہُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ پھر انکو کہا جاویگا جنکو اللہ کے سوا شریک بناتے تھے وہ کہاں ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ف اس آیت سے ثابت ہوا کہ سوائے کتاب کے دوسرے کی بات پر عمل کرنا شرک ہے جیسے رسوم ابا واجداد وہندو وغیرہ

اسلام خدا کیطرف سے ہے اور اسلام میں داخل ہونیکا حکم

۲۵ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آج میں نے تمہارا دین پورا کیا اور نعمت بھی پوری کی ف نعمت سے مراد قرآن اور احکام اسلام وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہے۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ تحقیق دین حق نزدیک اللہ کے اسلام ہے خدا سب کو دعوت شرف اسلام

ہونیکی کرتا ہے ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ﴾ اے لوگو خدا کے ماننے والو سب کے سب اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴾ اور نہ پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ تمہارا دیدہ ودانستہ دشمن ہے ۳۳ ﴿ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ﴾ جو کوئی سوائے اسلام کے دوسرا دین ڈھونڈے پھر ہرگز اوس سے قبول نہ کیا جائیگا ﴿ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾ اور وہ خسارہ پانیوالوں میں سے ہوگا آخرت میں ۳۴ ﴿ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ﴾ کیا پھر جو کوئی کہ اللہ نے اوسکا سینہ واسطے قبول اسلام کے کھول دیا (مراد اطاعت اللہ اور نبی) ﴿ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ﴾ پس وہ یعنی اسلام قبول کنندہ اللہ کی طرف سے نور حاصل کرچکا ہے ﴿ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ﴾ پھر ویل ہے اون سخت دلوں کے لئے جنکے دل اللہ کے ذکر سے انکار کرگئے ﴿ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴾ وہ غافل لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۳۵ ﴿ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اوس شخص سے جو اللہ پر افترا کرے جھوٹ کا۔ اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۳۶ ﴿ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ ﴾ وہ اللہ جس نے رسول اپنا ہدایت اور سچا دین یعنی اسلام دیکر بھیجا ﴿ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴾ کہ تا ظاہر و غالب کرے تمام دینوں پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں ◆

اسلام کیا ہے

حدیث شریف المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ و مومن من امنہ الناس علی دمائہم و اموالہم ۔ من احب للہ و ابغض للہ و اعطی للہ و منع للہ فقد استکمل الایمان ۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ و لا دین لمن لا عہد لہ

کسی نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا کہ اسلام کیا ہے آپنے جواب دیا۔ طیب الکلام و اطعام الطعام کسی نے پوچھا ایمان کیا ہے جواب دیا الصبر والسماحۃ یعنی مصیبت میں ثابت قدم رہنا اور نہ گھبرانا پھر پوچھا افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ ۔ ایمان افضل کی نسبت سوال ہوا جواب دیا کہ خلق حسن پھر پوچھا کہ افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا ان تحب للہ و تبغض للہ و تعمل لسانک فی ذکر اللہ ۔

Marfat.com

حدیث شریف بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اوّل یہ کہ اللہ کے سوائے کوئی لائقِ عبادت نہیں وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور یہ کہ محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ دوم نماز پڑھنا سوم زکوٰۃ دینا چہارم حج کرنا پنجم روزہ رکھنا

بنائے اوّل توحید اور اسکا ثواب اور شرک کی مذمت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

ثوابِ توحید از قرآن مجید

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ تحقیق اُن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر اوس پر ثابت رہے ۔ اُن پر فرشتے اُترتے ہیں بوقت موت و در حشر و در قبر، کہتے ہیں یہ کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو ۔ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ اور ہم تمہارے دُنیا اور آخرت میں دوست ہیں بہشت میں تمہارے لئے سب کھانی چیزیں ہیں اور جو کچھ مانگو تم لوگ دیں نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ مہمانی ہے غفور اور رحیم کی طرف سے

آیات مناہی شرک

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو بطور نصیحت کہا تو پہلی یہی نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا ف اگر ماں باپ شرک کرنے کو مجبور کریں تو ان کا حکم نہ ماننا چاہیئے ۔ جیسے کہا اللہ تعالے نے وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ اور اگر تجھ کو خدا کے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ جبکہ تجھ کو علم نہیں فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا بصورت کہ ماں باپ کا خدا کے خلاف مرضی اور دُنیا کے کاموں میں اُنکی مدد کرتے رہو ۔ وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ اور کہا ان جو رجوع کر کے طرف ہماری (خدا کی)

حدیث شریف۔ لَا یَزْنِی الزَّانِی حِیْنَ یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ لوٹ مار کرنے والے اور غاصب کا بھی یہی حال ہے اور خائن اور قاتل کا بھی یہی حال ہے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس میں چار خصلتیں ہیں پکا منافق ہے اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

عورت خاوند بیٹے ماں پیو چاہیے تابعداری
شرع مخالف جیکر کرسی ہوسی حشر خواری
مرشد پیر فقیر عالم کوئی الٹ قرآن بتاوے
خلاف رسول بیان کرے کوئی مسلم پاس نہ جاوے
جیکر ماں پیو شرک سکھاون بالکل منو ناہیں
مشرکاں کدی نجات نہ ہووے چھوڑو شرک تاہیں

جیسے لقمان نے بیٹے کو شرک سے باز رہنے کی نصیحت کی۔ اسی طرح سے آنحضرت صلی اللہ نے ابی درداء کو شرک سے ہٹنے کی نصیحت کی حدیث شریف عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رض قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّاِنْ قُتِلْتَ اَوْ حُرِّقْتَ ابی درداء سے روایت ہے کہ وصیت کی مجھ کو میرے دوست رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ اگر قتل یا تو جلایا جاوے۔

مشرک کی نجات نہیں بلکہ اوس پر بہشت حرام ہے

پ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ تحقیق اللہ جو کوئی شرک کرے اس کے ساتھ اسکو نہیں بخشتا۔ اور باقی گنہگاروں کو جسکو چاہتا ہے بخشتا ہے وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے پس تحقیق وہ بڑے گناہ کا مرتکب ہوا۔ پ۶ وَقَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ اور مسیح نے کہا اے یعقوب کے بیٹو اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا پالنے والا ہے اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ تحقیق جو شریک بناوے ساتھ اللہ کے تحقیق اسپر اللہ کا بہشت حرام ہے وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ اور جگہ اوس کی آگ ہے۔ اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں۔ حدیث شریف مَنْ مَّاتَ وَهُوَ یَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اللہ کے سوا کسی اور کو اللہ کا شریک بنا کر پکارے دوزخ میں داخل

کیا جاوے گا ۲۳؎ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ - اور جس نے اللہ سے شرک کیا گویا وہ آسمان سے گرا پس اوچک لیا اسکو جانوروں نے اَوْ تَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ یا پھینک دیتی ہے اسکو باد بیچ مکان دور کے ف یعنی مشرک آدمی کی ایمانی حالت خاک سے ملجاتی ہے ۔ جیسے زہر جان کا نقصان کرتا ہے ایسا ہی ایمان کا شرک ستیاناس کر دیتا ہے

عورتوں کی بیعت کے ذکر میں اور شرک کی ممانعت

۲۸؎ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ اے نبی جب تیرے پاس عورتیں بیعت کے لئے آویں عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ بیعت کو اس بات پر کہ شرک نہ کریں اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ چوری کریں نہ زنا کریں اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ اور کسی پر بہتان نہ لاویں يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ کہ بنالیں اپنے ہاتھ پاؤں مار کر (یعنے جھوٹ) وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِىْ مَعْرُوْفٍ اور تیری بیفرمانی کسی احکام شرع میں نہ کریں فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پھر بیعت کر ان سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے

ستسوں چوری خصموں چوری گھر نہ کریو بھیا ۔ زینت زیب دکھاؤ ناہیں یا جو پاؤ کہاں

باب اوّل در عدم اختیار انبیاء و اولیاء وغیرہم

۹؎ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۔ کہہ اے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں اپنی جان کے بھلے برے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے ۔ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ اور اگر میں غیب جانتا ۔ تو بہت بھلائی جمع کر لیتا وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی نہ پہونچتی ۔ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ میرا کام تو صرف ڈرانا اور خوشی سنانا ہے ایمان والی قوم کو ۔ ۲؎ قُلْ اِنِّىْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ اے نبی میں خدا کی بیفرمانی کرنے سے ڈرتا ہوں قیامت کے عذاب کی مار سے مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ جو شخص کہ اس عذاب سے قیامت کے دن دور کیا جاوے پس تحقیق اسپر رحم ہوا ۔ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۔ اور یہ ظاہر مراد پانا ہے

Marfat.com

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط اور اگر اللہ کی طرف سے تجھے (اے نبی) ایذا پہونچے تو خدا کے سوائے اوسکا رفع کرنیوالا کوئی نہیں۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لَهٗ اور اگر پہونچاوے تجھ کو بھلائی تو کوئی رد کرنیوالا نہیں فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس وہ ہر چیز پر قادر ہے ٭

ویکھو بات تعجب دی ہے رب سچا فرماوے
امت تائیں آکھ سنائیں بس میں کجھ ناہیں
قُلْ لَّا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ آیت ویکھ قرآنی
سوچ سمجھو مسلمانوں جے ہو اہل ایمانی
پھر کون بزرگ یا پیرزادہ کوئی ہے لاف زبانی
جد نہیں اختیار خداوند دتا آنحضرت سبحانی
خطاب جنہاں نوں مرسل جیہا سراج منیر جہانی
اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ہے شان نبی دے اوج عالی
ایڈے شاناں والے سرور بے اختیار کہانی
نبیاں جے کر وس ہوندا کجھ کیوں تکلیف اٹھانی
آدم حوا کڈھ جنت تھیں گئے جوہ بیگانی
تن سو سال مصیبت اندر روندیاں عمر وہانی
نوح دی عرض قبول نہ کیتی جو سی حق کنعانی
خلیل الٰہی وچ چِخہ کیوں ہوندی جان نکانی
لطف گلے زنجیر بٹھا وچ پاسے قوم شیطانی
کافراں اگے پیش نہ چلے آنحضرت حسن جانی
ایوب صابر دی سو عزیزو ہوئی کویں ویرانی
مال اسباب فنا ہویا سب آیا حکم شہانی
یار آشنا قبیلے نسے بیوی دی نگہبانی
جے اختیار نبی دا ہوندا پیکے کیوں مرجانی
فضل خداوند جیہدن ہویا گئی مرض پرانی
یونس دا اختیار جے ہوندا کا رندر یزدانی

وچ قرآن کلام الٰہی حکم نبی نوں آوے
جان میری مالک مالک جو ہے گل آکھے
بالکل بے اختیار نبی نوں آئیاں کہن رحمانی
مالک جان اپنی دانا ہیں آنحضرت نورانی
وہ کر دعوے کرے نبی توں کوڑا مکر شیطانی
ہور کیہڑے اختیاراں والے وچ درگاہ یزدانی
قاب قوسین تعریف جنہاں دی کیتی ذات لاثانی
مَا وَدَّعَكَ والیاں رمزاں سن سن جان قربانی
اختیار فقیراں پیراں ولیاں کہنا کم نادانی
تھوڑا حال غلام سناویں سمجھن مومن جانی
بہت مدت تک رہے نکھیڑے ایہ بھی رمز پچھانی
جے اختیار ہوندا کجھ بلّے نا ہوندی حیرانی۔
ویہندیاں بیٹا غرق ہویا جاں آیا قہر طوفانی
بے اختیاریوں وچ پتر دے سٹے گئی رحمانی
اختیار ذرا جے ہوندا قدرے ویہند کویں جسمانی
نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا آخر ہویا حکم سلطانی
پیش نہ چلے کجھ نبی دی بلا آئی آسمانی
تن ہن کیڑے پئے نبی نوں جو سی رضا ربانی
عزیزو کون کوئی دم مارے اگے ذات لاثانی
تن من کیڑے کیوں کھا جاندے جانے رمز پچھانی
اختیار رکھناون کوڑے بہانے ہن گیانی۔
پیٹ مچھی وچ کدی نہ جاندا او بندہ رحمانی

Marfat.com

کیہ مقدور نبی نوں کوئی سٹ دیوی وچ پانی
یوسف دا اختیار جے ہوندا آکھاں سنو کہانی
گل نال جیہے خسار نہ زخمی کردے بھائی جانی
اختیار ہوندا نے جاندا کاہنوں مصر اندر کارانی
جے اختیار محمد صاحب نوں ابجی ہوندا مانی
ابوجہل دی رن کمبختی کردی کیوں ویرانی
جنگ احد وچ دند مبارک ہویا شہید نیچانی
ساف پیشانی زخمی ہوگئی نالے لب نورانی
ابن قمیہ کھنڈا لیکے مارے دشمن جانی
ہتھ مبارک طلحہ ؓ جھڑ یا نشانی دوویں جانی
سرور زخمی ہوئے زبانی ڈگے وچ نیوانی
قصہ کوتاہ بہت مصیبت گذری نی پریشانی
امام حسن نہوں بزرگ کیہڑا جسنوں پیاری رانی
عثمان علی نوں بزرگ کیہڑا جنہاں جان ونجانی
حسین اوتے جو کربل اندر گذری نہیں بیانی
بس غلاماں کیا ہر ٹریوں اگے قلم چلانی۔

ایہ سب رمزاں آکھ سناواں سمجھے قوم سیانی
چناں جاندے نوں کوان تماچے مارے رند پچھانی
کھوٹیں پیسیں کاہنوں وکدا ہوندا داآنا نی
قید نہ ہوندا وکدا کیونکر ہوندا کنعانی
مشرکاں مکے والے سرور ماران کیوں طغیانی
وقت سنادی عمر تے آتاں ماران کیوں شیطانی
ایہو جانے حمزہ صاحب کیتی جان قربانی
وگدا خون مبارک داڑھی جہوں قوم سیانی
طلحہ ؓ اگے ہتھ اپنا کیتا بچیا نبی نورانی
اختیار ہووے کیوں گذرے ایسی جاہنے آکھ ٹھانی
شیطاناں نے جاتا ہویا سرور صاحب فانی
اختیار ذرا جے ہوندا سرور نہ ہوندی ویرانی
زہر ہوا کے جام شہادت پلایا اوس نادانی
بار دوا شہادت پائی جان میری قربانی
یزیدیاں عیداں خوشیاں دا دلیاں لکھے نہ پانی
بالکل نہیں اختیار کسیدا وچ درگاہ ربانی

۱ وَمَن يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا - اور جس کو اللہ گمراہ کرے پھر تو ہرگز اوسکا مالک نہیں اللہ کیطرف سے کسی امر میں یعنے ہدایت میں نفع نقصان پہونچا نہیں سکتا۔ نبی کو بھی خطاب کرکے کہا اِن تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ط اے نبی سرور کائنات اگر تو حرص کرے کہ جسکو اللہ نے ہدایت نہیں کی۔ تو آکو ہدایت کیے یہ نہیں ہوسکتا - اور انکے واسطے کوئی مددگار نہیں ۱ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ اور جب چاہے خدا کسی قوم کو تکلیف دینا تو اسکو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ اور انکا سواء اللہ کے کوئی نگہبان نہیں ۱ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ اور اللہ کے حکم کو کوئی رد نہیں کرسکتا - جیسے فرمایا نبی کو مخاطب کرکے اگر تو بحکم عدولی کرے ۱ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا - اور ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اور اگر تو انکی مرضی پر چلے جب خبر کو نزول ہوگیا مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ تو تیرا کوئی اللہ کے سوا بچانیوالا نہیں اور مددگار ۱ مَا لَهُم

Marfat.com

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ط اللہ کے سوا کوئی انکا دوست نہیں اور نہیں شریک کرتا اللہ اپنے حکم میں کسی کو ف سبحان اللہ ایسا خدا زبردست ہے کہ کسی امر میں اپنا شریک بنانا نہیں چاہتا۔ ۲۲ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا جس پر اللہ رحم کرنے تو کون بند کرے اسکے رحم کو وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ط جس پر کوئی شے بند کر لیوے پس نہیں چھوڑ دینے والا کوئی واسطے اس کے پیچھے اوس کے ۲۹/۱۲ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا کہہ اے نبی اللہ کے تمہارا ضرر اور بھلائی میرے اختیار میں نہیں ہے۔ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ کہہ اے نبی اللہ کے تحقیق مجھ کو ہرگز کوئی خدا سے پناہ نہ دیگا وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور نہ میرے لئے کوئی اللہ کے سوا جگہ پناہ کی ہے ◆

نبیاں ولیاں وچہ خدائی دخل ذرا نہ بھائی — کوڑے مکری بالکل کوڑے کہن جو بولی لائی
بوٹی لاون والا کیہڑا جس دی اوس سکائی — باغ ویران ہو نسے کیئی ڈٹھے اُسدی بیپرواہی
دکھ سکھ جانو اللہ وَلوں وس ہور نہ کائی — نبی ولی کسے مشکل ویلے حل نہ سول کرائی
نبیاں ولیاں وقت مصیبت اللہ آس پہنچائی — ایہ شرک بڑا جو ولیاں کہندے آس مراد پہنچائی
بس غلاماں حافظ ناصر مالک جان الٰہی — سب کچھ اودھے ولوں ہر آوے وس ہور نہ کائی

علم غیب اور کو نہیں اگر کوئی کسی کو جانے مشرک ہو جاوے

جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۱۲ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط علم غیب کی کنجیاں اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں۔ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے سب جانتا ہے وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا۔ اور ہر ایک پتہ کا گرنا اور ثابت رہنا اللہ کے علم میں موجود ہے وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ط اور زمین کے اندھیروں کا دانہ اور سبز و خشک سب کتاب میں درج ہے یعنے علم الٰہی میں موجود ہے۔ سبحان اللہ آنحضرت سرور کائنات کو ارشاد کیا جاتا ہے ۱۲ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ کہہ (اے نبی اللہ کے) کہ میں تم کو یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں یعنی جو کچھ تم مانگو وہی دیدوں وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ اور نہ غیب کی بات جانتا ہوں۔ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اور میں تمہیں یہ بھی نہیں کہتا کہ فرشتہ ہوں۔ اگر جو کچھ تم کہو نیکی کی قوت سے سب کر دوں میں تمہاری

طرح بشر ہوں۔ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ اسی پر چلتا ہوں جو حکم ہوتا ہے۔ ۲۔ جیسے دوسری جگہ قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ ۭ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۔ کہ نہیں جانتا غیب کی بات جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے۔ اللہ کے سوا اور باشندگان آسمان زمین کو خبر تک نہیں کہ کب زندہ کئے جاویں گے۔ یعنی نہ مردہ نہ زندہ غیب جانتا ہے۔

پڑھ قرآن بھراؤ سمجھو باہجوں پاک الٰہی
ولیاں نبیاں غیبی خبراں ہوندیاں نا بن بھائی
آدم حواؑ کدی نہ کھاندے دانہ گندم رائی
کدی یوسف نوں بابل پیارا بھجاندا ہمراہی
جے جانے یعقوب عزیزہ بھائی کرن کوتاہی
جے کھوہ والیاں خبراں جانے کدا وہ کھلا سپاہی
تے کل بھراواں خبر ہوئی بھائی کہن چرائی
تے یونس تائیں خبر نہ ہوئی قوم توبہ در آئی
تے ختم نبیاں تائیں پیارے خبر غیب نہ ہیا
کہف اصحاب معلوم نہ ہویا مدت کتنی سوئے
عزیر نبی نوں پتہ نہ لگا کد دے ستے ہوئے
ملکاں تائیں غیب نہیں نبی آدم کون وچارے
غیب کولوں انکار فرشتے پہلے ویکھ پیارے
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا ملک تمام پکارے
نبی اساڈے سرور صاحب خود انکار کریندے

جو غیبی علم نبی بن سمجھے کافر ہوندا اوہی
ولیاں نبیاں حال سنو کچھ سمجھاں آد انسا کاہی
خبر ہوندی جے کدی جاں کر دے نہ کوتاہی
نا کردے جے معلم ہوندا سمجھن دو مسن بھائی
یوسف نوں ہمراہ نہ کردا مڑ پچھاں لو کائی
قید یوسف دی خبر نہ ہوئی آخر آکھ سنائی
کیسے نہ جاتا یوسف تائیں ہے اساڈا بھائی
صابر نبی نے ظن کیتا شیطان جو خبر سنائی
جدوں عائشہ اتے ایہ اتفاقا ہمنا کوڑیا دھوئیاں
غیبی خبراں کوئی نہ جانے کیا زندے کیا موئے
اک دن پورا یا اک دن ادھا آکھ سنایا سوئے
بن اللہ کوئی خبر نہ جانے کوڑیاں کوڑ پسارے
آدم پاس تے ملک تمامی کر گئے سجدے پیارے
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اسے مالک سچیارے
جاریہ کنوں حدیث روایت راوی آکھ سناوے

حدیث شریف۔ قَالَتْ جَارِیَۃٌ وَفِیْنَا نَبِیٌّ یَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ اور ہمارے درمیان نبی ہے جو کل کی خبر جانتا ہے۔ فَقَالَ النَّبِیُّ صلعم لَا تَقُوْلِیْ ھٰکَذَا وَقُوْلِیْ مَا کُنْتِ تَقُوْلِیْنَ پیغمبر کہا آنحضرت نے نہ کہو اس طرح اور کہو جو کچھ کہتی تھیں۔ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ اَقْوَامٌ کہا نبی صلعم نے کہ قیامت کو میرے حوض پر کئی قوم ہیں

آویں گی۔ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِيْ میں ان کو اور وہ مجھ کو پہچان لیں گے ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّيْ پھر پردہ اٹھ جائے گا میرے اور ان کے درمیان اور میں کہوں گا۔ کہ یہ میری اُمت کے بندے ہیں۔ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ پھر میں کہوں گا۔ دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ تم نے میرے دین میں میرے بعد بدعت نکالی

سنو بھراؤ ملکان تیہاں خبراں غیبی نائیں
چیلیاں کولوں کن پونکے کرن یقیں شیطاناں
احمد سرور نگی مدنی کہن نہ غیب پچھاناں
تے پیرزادے نوں شرم نہ آوے کہے نگر ہو جاناں
ایہ بندر نیاناں کھٹی کاس ماسن کوڑھ طوفاناں
غیبوں ہے انکار نبی نوں ہور کہیڑا استراناں
غیبی خبراں باجھ خداوند جانن کم ناداں

سن جوگیاں راولاں ریلیاں کولوں مچھندر سن نائیں
جوگیاں تائیں تجھ پیرادن لائق نہیں جو اماں
پیر فقیراں غیب نہ آوے سمجھ نہیں ماداناں
حمل حقیقت کوئی نہ جانے سمجھے سگر ویانا
عام لوکائی جاہل بھائی پہلے حکم ربانا
وہ وہ کر دعوے کرے نبی نوں دیو اپویں جانا
ہور کسے نوں غیب جو سوینے فتوے کفر سناتا

سوائے اللہ کے کسی کو پکارنا منع ہے۔

۲ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اور جب پوچھیں۔ اے محمد تم سے بندے میرے میری بابت (یعنی بوقت دعا) پس میں قریب ہوں۔ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ جواب دیتا ہوں۔ پکار دو پکارنے والا جس وقت مجھ کو پکارتا ہے۔ (بشرطیکہ حاجت خلاف مرضی الٰہی نہ ہووے۔ اور اس کے حق میں بھی بری نہ ہووے۔ پس چاہیے۔ کہ حکم مانیں میرا (یعنی مجھ سے دعا مانگے اور مجھ کو پکارے۔) اور یقین کریں مجھ پر تا کہ راہِ راست پر آجاویں۔

جد کافر مشرک سکے والے بتاں کرن پکاراں
اللہ باجھ نہ سند اکوئی آئیتاں دیکھ قرآنی
آج کل لوک پکارن پیراں نالے فقراں حاجی
کوئی اللہ بن مدد نہ کرنا سمجھ مومن بھائی

اللہ منع کیتا خود بھائی آکھ سناواں یاراں
اوہ گمراہ پکارن والے کھاوین ہون گیانی
قرآن پڑھ جن منتے شکیں ہے ایہ شرک نادانی
ولی فرشتہ نبی فقیراں سب دا ان کم شیطانی

Marfat.com

آیت لکھ سناواں بھایاں جھنسن من بھاوے	مانے کوئی نہ مانے بھاویں غلاماں کم سنانے

۹/۱۴ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمۡثَالُکُمۡ تحقیق جن کو اے مشرکو
پکارتے ہو۔ سوا اللہ کے وہ تو تمہاری طرح ہی بندے ہیں (یعنے خدا کے محتاج جیسے
تم ہو۔ فَادۡعُوۡهُمۡ پس جب پکارو انہیں فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ پس چاہیے۔ کہ
وہ تمہارا پکارنا قبول کریں۔ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ اگر تم سچے ہو۔

جن کو پکارتے ہیں۔ وہ نہیں سنتے

جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ۲۶ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ لَّا
يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝
اور کون بڑا گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے اور پوجے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب
دے سکے۔ اس کی پکار کی قیامت تک اور وہ پکار سے بھی واقف نہیں۔

پیر فقیر ولی نہ سنسے دوروں زندہ ہوئے	جو ولیاں دے نام پکارن گئے گواتے ہوئے
یا شیخ جیلانی شیئاً للہ دونوں کرن پکاراں	پیر جیلانی دل نہ واقف کتھے لوں گواراں
جو پیر وہرو نکل لالوائے سیوں لوگ ہزاراں	انہاں بزرگاں خبر نہ کوئی کتھے نوں تسریاں
حشر اندر ایہہ بزرگ سارے دشمن تے بیزاراں	سنو کلام الٰہی کیونکر ہے دیندی اخباراں

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً اور وہ قیامت کو اپنے پرستاروں کے دشمن
ہو جاوینگے۔ وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ اور اپنے پرستاروں کی عبادت سے منکر
ہو جاوینگے جیسا خود مرید جیسے پیر پرستی سے انکار کریں گے۔ ۹/۱۴ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَـصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ اور جن کو تم اللہ
کے سوا پکارتے ہو۔ تمہاری مدد اور اپنی جان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے ۱۱/۱۰
وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ اور مت پکار کسی کو سوائے
اللہ کے جو تجھ کو نفع اور نقصان نہیں دے سکتے۔ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ
پس اگر تم نے ایسا کیا تو گنہگاروں سے ہو جاوے گا۔ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ اور اگر پہنچاوے تم کو کچھ تکلیف اللہ تو اس کے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ اور اگر تجھ کو نیکی پہنچاتا ہے۔ تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا۔ ۲۲/۹ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط کہ پکارو ان کو جن کا گمان کرتے تھے سوا اللہ کے (کچھ ہماری سنتے ہیں) نہیں مالک ایک ذرے بھر کے آسمان زمین میں۔ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ اور نہیں کوئی ان کا زمین آسمان میں کچھ ساجھا یعنی شریک اور نہ کوئی اُس میں اُن کا کوئی مددگار ہے۔ فقط ۲۲ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مالک نہیں ایک چھلکے کھجور کے اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ اگر پکارو گے نہیں سنتے تمہاری پکار کو وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اگر سنتے بھی تو تمہارے کام کو نہ پہنچیں۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ اور قیامت کو تمہارے شرک کرنے سے انکار کرینگے۔

سنو پھر آئی مالک سچے دا نتیجہ کر سمجھایا
تنہاں پکارن مشرک بھیڑے اللہ نے فرمایا
جو بھلا برا کر سکیا ناہیں پکارن منع فرمایا
جیکر رب ولوں تکلیفاں آون تینوں پیارے
سارے جن انسان فرشتے رل کے زور لگاون
تے جیکو نیکی ساڈی طرفوں مثل محبوب الٰہی
ایہہ خطاب جناب محمدؐ ہویا سچ حضوروں
بس کوڑیاں دنیا جھگڑ کارن سیاپا آن بنایا
کوئی سجدہ کوئی سورت زنا فقر رکھے سیرون
کوئی طواف قبر دا کردا نبیاں کولی حجاوے
وقت مصیبت سیوں پیر آکھن کٹن بھیڑا
آدم حوا ایسے وچھوڑے تن سے سال وچ آئے
روندیاں ڈھونڈیاں مت گذری ہوئی بہت پھیرا
قادر مطلق رحمت کیتی ہویا فضل الٰہی

پڑھ کلام الٰہی کیونکر حکم نبی نوں آیا
نہ امداد نقصان کر سکدے نہ خود آپ بچایا
جے توں نبی پکاریں ایسے لفظ ظلم دا آیا
نبیاں کوں مٹاون والا اللہ آکھ سنایا
تکلیف کسے دی دور نہ ہووے خود مالک فرمایا
آوے تینوں کون ہٹاوے ہووے فضل سوایا
نفع زیاں خدا بن کیہڑا اجا ہے کسے پہنچایا
ہر ایک تائیں شرک سکھاون کر اچال پڑھایا
شیئاً للہ عبد القادر کسے زبان چڑھایا
کسے لگایا دھرو لکل اپنا مشکل حل کھڑایا
ہر وقت مصیبت نبیاں ولیاں کسے نہ آن چھڑایا
کسے مصیبت حل نہ کیتی دکھ خدا ولوں آیا
پر مالک باجھوں کسے نہ کیتی رحمت پھیر اپایا
اللہ اکر آدم حوا فضلوں آپ ملایا

Marfat.com

دیکھو کل خلائق یارو نبی خلیل الٰہی
اگ ہوئی گلزار بھراؤ نال ارادے باری
نمرودیاں زور بہتیرا لایا واہ نہ چلے کائی
وچ اگ دے آن فرشتے عرض معروض گذاری
ابراہیم اجیہے ویلے مدد دل ہویا انکاری
اجکل مشرک وقت مصیبت قبراں پوجن لگن
توکل اللہ تے ناہیں سائیں کرن پکاراں
راکھا آپ جنہاں دا سائیں کون انہاں نوں مارے
ڈر فرعون موسے تائیں ہاں موسے دی بھاجی
پھر دشمن دے گھر پرورش پائی واہ واہ صفت الٰہی
دیکھو اللہ باجھوں کیہڑا مشکل کٹے بھیڑاں
مارن کارن سرور سانڈے ملیاں زور لگائے

وچہ اگ دے آذریاں نے کر کے زور دکھایا
قُلْنَا یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا حکم حضور دا آیا
ابراہیم خلیل الٰہی اللہ پاک بچایا
آئے ملاں امداد تیری نوں ابراہیم سنایا
سانوں مدد اللہ والی فرشتہ آکھ سنایا
یا کسے پیر فقیراں اگے جا اپنا سیس نوایا
الیس اللہ بکاف عبدہ رب دا حکم سنایا
فرعونیاں کولوں موسیٰ تائیں کرکے کرم بچایا
سٹیا بلدے وچ تنور دے اگ نہ مول جلایا
جنہوں آپ سنبھالے مولا چاہے کون گوایا
پیر پرستاں قبر پرستاں دین ایمان ونجایا
پردا ان نوں لگا احمد ہویا اللہ آکھ بنایا

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ بچائے گا
تجھ کو لوگوں سے وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ؕ

اہل اسلاموں سنو بھراؤ وس کسے کجھ نائیں
جے اختیار ولیاں ہوندا حسنؓ حسینؓ پیارے
اکبر اصغر کربل اندر ہوئے شہید پیاسے
شباب الجنت نام جنہاں دے لوٹھا خاک آلودہ
آل نبی دی کربل اندر پانی پانی کردے
واہ واہ شان خدا دا تیری شمر لعین کمینہ
یزیدیاں گھر بیچ سجائے شد پلنے اسیر جنہاں والیاں
لبس غلاماں دستاں والی پھیر کہانی نائیں
علی حیدرؓ توں کیہڑا چنگا مدد نہ جس نے کیتی
آنحضرت دے روح مبارک اس دن تک چراں
پر چیتھ میں وچ تقدیر الٰہی جمیاں کوں ستاوے

پکاراں والیاں غیراں اپنا مشرک نام رکھایا
زہروں تے تلواراں کا ہنوں ہوسن شہید خدایا
کسے نہ مشکل کٹی انہاں سارا ساتھ لٹایا
سر مبارک نیزیاں اُتے واہ واہ شان خدایا
رہے شہید بن پانی باجھوں بی بی پایا نے شر سکھایا
کٹے سیس حسین ولی دا بھید نہ تیرا پایا
چاہڑ دو ٹھاں نے طرف یزید کے قبول کوچ کرایا
درداں والے دسن نائیں جے کل حال بتایا
کربل اندر کُل قبیلہ جس دا مار کھپایا
کیہ کجھ کنبے نال شہیداں دیکھ جو دیکھ اٹھایا
حیدر مشکل حل نہ کیتی اولاد دا سے جو آیا

ہر مشکل حل کرے کوئی کیونکر دیکھ کلام الٰہی
ہن کوڑھے آکھن ولیاں فقراں بھی اختیار گھنیرا
ذرہ وچ آسمان زمین دے ملکیت نہ ہوئی
ولی فقر تے پیر تمامی دوروں نائیں سندے
موئے ہوئے سندے نائیں جاہل کرن پکاراں

چھل کھجور جناں کسی بندے اختیار نہ ہرگز پایا
حیدر ناؤں ولی اللہ دا دسّو کون چنگیرا
آیت پچھے لکھ دکھائی شک نہ کرنا کائی
ایہہ بھی آیت لکھ دکھائی فکر نائیں مندے
سورۃ فاطر اندر آیت لکھ دکھاواں یاراں

۲۲/۱۵ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ تحقیق اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور تو قبروں میں پڑوں کو نہیں سنانے والا ۲۲/۱۶ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ کہ اے نبی کیا دیکھتے ہو۔ تم اپنے ان شریکوں کو جن کو سوائے اللہ کے پکارتے ہو۔ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ دکھاؤ مجھے کہ ان شریکوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا۔ یا ان کا کچھ شراکت ہے۔ آسمانوں میں۔ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس پر وہ سند رکھتے ہیں یعنی شرک بلا دلیل و بلا کتاب کرتے ہیں۔ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا بلکہ وعدہ نہیں دیتے۔ مشرک بعض اپنے کو مگر مکر و فریب سے۔

جنہاں پکاراں مشرک بھیڑے کیہہ انہاں پیدا کیتا
وچ زمین کوئی نکمی مچھر وچ اسمان تارا
جنھوں پڑھ کر شرک کریندے من دون اللہ بھائی
کسے نوں آکھن نینگر ہوسی کسے نوں مجھیں گائے
مجھیں گائے نینگر تائیں ملتے جیکن دا ہی
سیپیاں والیاں پیر فقیراں مکر دے دام وچھائے
بوڑ کوڑ سنے اوسے دین سہیے ۲ نینگر ہوون داہی
ایہہ گل ثابت ہوئی قرآنوں دس کسے کجھ ناہیں
ہر شے اللہ کولوں منگو حاضر ناظر بھائی
پیر فقیر نہ سندے دوروں مردے زندہ بھائی
اللہ پاک مثال بتاوے سمجھ لکھ دکھائے

پچھ محمدؐ کہے خداوند آکھ سناون بیتا
یا اساں کوئی کتاب اتاری مشرکاں دیو ناہں را
اکدوجے نوں مشرکاں پیارے دام فریب لگائی
کسے نوں آکھن جانی بی بی تیری بوٹی لائی
پیر مریدی ایسے کارن غرض نہیں ہو رکائی
وعظ نصیحت کسے نہ کردے غرض نذر دی بھائی
ایہہ سب کجھ مکر مکاری کردے کہے کلام الٰہی
مشرک بخشے جاون نائیں دائم وچ کو تاہی
مردہ زندہ دور جو ہودے سنے نہ ہرگز بھائی
ولی نبی بھی طاقت نائیں باجھوں پاک الٰہی
مشرک جیہاں پاون اگوں ہو دے رہائی

Marfat.com

۲۲ یا ایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له اے لوگو بیان کی گئی ایک مثال پس
اس کو سنو کان رکھ کر۔ ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا
ولو اجتمعوا له تحقیق جن کو تم لوگ پکارتے ہیں۔ اللہ کے سوا ہرگز نہ پیدا کر سکیں اگرچہ
جمع ہو جاویں ایک مکھی۔ وان یسلبهم الذباب شیئا لا یستنقذوه منه اور اگر
ان سے مکھی کچھ چھین بھی لے۔ تو وہ اس سے کوئی شے نہیں چھڑا سکتی ضعف الطالب والمطلوب
طالب اور مطلوب دونو کمزور ہیں۔ ما قدروا اللہ حق قدره ایسے لوگوں نے اللہ کی جیسے
قدر ہے نہیں سمجھی۔ ان اللہ لقوی عزیز تحقیق زور آور اور زبردست ہے۔ فقط۔ ۲۰
فانک لا تسمع الموتی ٥ پھر تحقیق تو مردوں کو نہیں سنا سکتا۔ ولا تسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرین اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب وہ الٹے پھر بیں پیٹھ دے
کر پکارنے والے سے۔ ۲۱ ان اللہ عنده علم الساعة تحقیق اللہ کے ہاں علم قیامت
کا و ینزل الغیث و یعلم ما فی الارحام وہی بارش اتارتا ہے۔ اور رحم میں
لڑکا لڑکی بھی وہی جانتا ہے۔ وما تدری نفس ماذا تکسب غدا اور نہیں کوئی
جانتا کہ کل کیا ہوگا۔ وما تدری نفس بای ارض تموت اور کوئی جان نہیں جانتی
کہ کس زمین میں مریگا ان اللہ علیم خبیر اللہ ہی جانتا اور خبر والا ہے۔

سنو عزیزو اللہ مالک دی امثال بتاندا
پیر فقیر دھرو نکل نامے لا الا نوالی بھائی
قبراں اتے اوتھوں مکھی جیکر چکے شے کائی
پیر مرید فقیر عاجز سب ویکھو آئیت آئی
جاں خدائے پیر فقیراں مکھی نہیں جوائی
حق اللہ دا جاتا ناہیں قبر پرستاں بھائی
چھڈ اللہ نوں حاجت منگن پیراں کولوں وائی
قبراں والے سن دے ناہیں ویکھو کلام الٰہی
مردے تیری سندے ناہیں آئیت لکھ وکھائی
جیکر آکھو مردے سندے سند لیاؤ کائی
جد سنو کبراؤ احمدؐ والی مردے سندے تائیں
ہن لالا نوالا سورن جاہل عقل نہ ہرگز رائی

اللہ باجھ پکارو جنہاں مکھی کوئی بناندا
پیر پنجابی رل کے سبھناں مکھی نہیں بنائی
مکھی کولوں کھوہ نہ سکدے آئیت سند وکھائی
ولی نبی کے طاقت ناہیں وچ درگاہ الٰہی
کیونکر احمق قبراں اتے عرضاں کردے بھائی
متھے ٹیکن دیوے بالن رسم جہالت وائی
نینگر کیونکر پیر بناوے مکھی نہ بن آئی
مخاطب کر کے سرور تائیں اللہ پاک کیہا ئی
مَنّے کوئی نہ بتنے کہاویں بڑے اسیں ہاں بھائی
دعوے بناں دلیل پیارے ثابت ہوندا ناہی
ہووے جھگڑے وچ گنتی ہودن سچی آکھ سنائی
قبر پرستاں پیر پرستاں کڈھی ہے گمراہی

بس غلاماں اتنا کافی سجھیا ندی خیر خواہی
ابتھے ضداں کرن نہ متن ہے موت جاں آئی
توں اس نوں حاضر ناظر رکھدا مدد گار بنائی

مومن متن مشرک بھیڑے جلسن ویکھ تباہی
کہنے فرشتہ لیا مرید اکتھے پیر گیا ای
کیتے چیلا گم ہویا من میں نوں نہیں تباہی

جیسے غا اعراف. حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جب ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس آویں گے۔ اور وہ روح قبض کر کے کہیں گے۔ کہ وہ تمہارے کہاں گئے۔ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے مراد پیر فقیر ولی جن بھوت پری وغیرہ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے

جواب مریداں

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ کہیں گے گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے۔ اپنی جانوں پر کہ ہم کفر کرتے تھے۔ یعنے اللہ کے سوائے غیروں کو پکارتے تھے۔ حاجت روا جان کر اسے کفر کہا۔ اور اقراری مجرم قرار پایا پائے۔ قَالَ کہا۔ اللہ یا فرشتے نے اُدْخُلُوْا فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِی النَّارِ داخل ہو جاؤ گے اگلے گروہوں میں گذرے پہلے تم سے جن اور آدمیوں سے دوزخ میں۔ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا جب ہر ایک مذہب یعنے بت پرست قبر پرست پیر پرست وغیرہ داخل ہونگے۔ ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ یعنی تثلیث پرست پادریوں کی اور یہودی اپنے اپنے مولویوں کو پیر پرست پیروں کو پیرزادوں کے مرید ان کو لعنت کریں گے۔ کیونکہ وہ پیروں کو کہینگے کہ تم نے ہم کو گمراہ اور بیراہ کیا۔ تم نے ہی ہم کو پیر پرستی سکھائی۔ اور قبر پرستی بھی ہر ایک اسی طرح اپنے اپنے پیشواؤں کو کہیں گے۔ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا یہاں تک کہ وہ سب مل جاویں گے دوزخ میں۔ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ کہیں گے وہ پیچھے چلنے والے اور بعد داخل ہونے والے اپنے پیشواؤں کے حق میں۔ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ اے ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں۔ کہ ہم کو گمراہ کیا۔ پس اب انہیں دوگنا عذاب دے دوزخ میں سے قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ ہر ایک کو حکم ہو گا۔ کہ دگنا عذاب ہے۔ یعنے مقلدوں پر کہ یہ سبب تقلید کے اور پیشواؤں

پر بہ سبب گمراہ کرنے سے ماسوائے قرآن وحدیث۔ وَلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ اسے پر نہیں جانتے ہو۔ یعنے سب کو برابر ہونے کا وجہ یہ کہ کلام الٰہی سے سن کر پہلوں نے خلاف حکم اللہ اور رسولوں کی تقلید کی اور پچھلوں کو یہ ابر اس لئے کہ پہلوں کے حالات سُن کر عبرت نہ پکڑی۔ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ خبر دیتا ہے۔ ۲۴/۱۸ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اور کہیں گے منکر اے رب ہمارے دکھا ہم کو وہ لوگ جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا جنوں اور آدمیوں سے نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ تاکہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے گرا کر سب سے نیچے کردیں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اور فریبی پیر فقیر مولوی عالم وفاضل کی خبر دیتا ہے۔ ۲ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ یاد کر اے محمدؐ جس وقت بیزار ہوجاویں گے پیشوا اپنے مریدوں سے اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان سے علاقے یعنی گمراہ کرنے والا پیر اور مشرک فقیر اور ریا کرنے والا عالم اور مولوی وغیرہ یہ سب اپنے اپنے تابعداروں سے مونہہ موڑ لینگے۔ کیچر کہینگے تابعدار وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ کہیں گے تابعداری کرنے والے اگر پھر دنیا میں بھیجے جاویں ہم بھی اپنے پیشواؤں سے بیزار ہوجاویں گے كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا جیسے آج وہ ہم سے بیزار اور فرار ہوگئے ہیں۔ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ اسی طرح اللہ ان کو ان کے کام دکھائے گا۔ افسوس کریں گے وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے ۔

شرک اللہ نال کرینوایاں وقت نزع دا آوے
یا پوجا جنہاں کردے ہوگئے کتھے اوہ سارے
لیاؤ کتھے ٹل دھرو نکل جو ساڈے چڑھدے چائیں
لیاؤ گدیاں والیاں تائیں ویہن جو کوڑا رے
تعویذاں اُتّے جہڑاں لا انبگر دیندے سارے
کتھے بھوانہاں جنہاں شرک سکھائے بھارے
دل لگداد کراون سجدے بن زو تھدھ کھلارے
اوہ فقیر تساڈے کتھے ٹوپیاں لادن ہارے
کتھے نمبردار تساڈے جنہاں تسین وگاڑے

سدو جنہاں بکاراں شرک اوکھا وقت لنگاوے
لیائے شرک سکھائے جنہاں جو تسیں لوچن ہارے
لبھو کتھے آکھاں داتا مدداں کرن آساں سائیں
تعویذ چوانی لیکے آکھن نینگر ہوں تمہا دے
شرک وظائف جنہاں دسے کتھے اج ہکارے
شیئاً للہ عبدالقادر دس مرید وگاوے
ایہ سب شرک سکھاون وارے سن حشر دیہاڑے
وڈکیاں تائیں لبھو کتھے نال بھائی چارے
سچی جھوٹی بات جو کردے ہاں جی آکھن سارے

دھوئیں جنہاں دے پاندے تیسو لیا اج ہو کے
پیر پرستو کتھے اوہ شکلاں جنہاں پوجاں
لیندے انہاں پادریاں نوں آکھن ملک عیسایاں
پھر کہن جواب اگوں بچار تیجھوڑ گئے اشنایاں
کفر شرک انکار کریسن آگے ملکاں سیاپاں
اکدوجے نوں لعنت کرسن باتاں رب سنایاں
مرید کہن گمراہ اسانوں کیتا ساڈیاں پیراں
حکم ہوسی تسی سب برابر شرک جو تساں کمایا
اج بھراؤ شرکانوالیو شرکوں کرو کوتاہی
لکھ غلام وکھایاں آیتاں بھایاندی خیر خواہی
سنیے جے آیتاں سچ نہ جانن سن کے جس بھالی

اوہ کتھے جے قبراں والے گھوڑ جس تے چاہڑے
قبر پرستو کتھے جے اوہ ملکاں آکھ سنایاں
تن خدا بنائے جنہاں تثلیثاں جیو ایاں
اج اسانوں گم ہو وسے نی دیہن مرید دوہایاں
حکم ہوسی وچ دوزخ سٹو آیتاں لکھ دکھایاں
مشرک پیر جو شرک کرن سکھاویکاں چیلیاں پایاں
ریا کریں عذاباں ساڈیاں کیہ تقصیراں آیاں
کرن کراون والے سارے دوزخ ڈیرا لایا
نہیں تے حشر دے وچ ہوسی شرکوں بہت جدائی
باز آون تے جنت جاسن نہیں دوزخ ول دھائے
آیت اس دے حق غلاماں چاہیے لکھ وکھائی

۲۴ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِالْکِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِہٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب جو ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر جان لینگے۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ۔ جسوقت طوق انکی گردنوں میں ہونگے۔ اور زنجیریں پڑی ہوئی کھینچے جاتے فِی الْحَمِیْمِ دوزخ میں پڑینگے جہاں کھولتا پانی ہوگا۔ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ پھر آگ میں چلے جاوینگے۔ ثُمَّ قِیْلَ لَہُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ پھر کہا جاویگا۔ کہ کہاں چلے گئے جن کو تم شریک بناتے تھے۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ سوائے اللہ کے قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَکُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْئًا کہینگے گم ہو گئے ہم سے بلکہ نہ ہوتے ہم پکارنیوالے پہلے اس سے کسی چیز کو ۱۸ وَیَوْمَ یَحْشُرُہُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اور جس دن اللہ انکو جمع کریگا (یعنی پوجاری اور معبودوں کو) جنکو سوائے اللہ کے عبادت کرتے تھے۔ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ ہٰٓؤُلَآءِ اَمْ ہُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ پھر کہیگا کیا تم نے ہی ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود سیدھے راستے سے بھول گئے (جواب نبیاں ولیاں وشہیداں وغیرہ) قَالُوْا سُبْحٰنَکَ مَا کَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِکَ مِنْ اَوْلِیَآءَ کہینگے تو پاک ہے ہم کو یہ مناسب نہ تھا کہ تیرے سوائے کسی کو دوست بنالیں وَلٰکِنْ مَّتَّعْتَہُمْ وَاٰبَآءَہُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّکْرَ لیکن تو نے فائدہ دیا انکو اور ان کے باپوں کو یہانتک کہ بھول گئے (اس نصیحت کو) وَکَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا اور یہ لوگ ہلاک ہونیوالے تھے

باب چہارم شرک در عبادت مالی

پ۸ ع۱ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ الیوں کیواسطے مقرر کرتے ہیں جو نہیں جانتے نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ حصہ
جو کچھ دیا ہم نے تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ قسم اللہ کی پوچھے جاؤ گے جو تم افترا باندھتے ہو
پ۸ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا اور ٹھہراتے ہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی سے
اور چوپایوں سے ایک حصہ فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ پر اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے
وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا اور یہ دوسرا حصہ ہمارے شریکوں کا ہے جنکو ہم خدا کا شریک سمجھتے ہیں فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ پھر جو حصہ وہ خدا کے شریکوں کو ٹھہراتے ہیں وہ خدا کو نہیں پہونچتا
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ اور جو ہو اللہ کا حصہ وہ تو انکے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے برا حکم

جو اللہ باہجھ ٹھہراون حصہ اپنی وچہ کمائی
جویں سوال دیون لکھ دا تا سدن گھریں بھرائی
بک روٹ تے بکرا قبریں کھڑدے بعضیاں کھیر لکائی
کنگ ولی بن ہور نہ کھاندے سمجھن جاہل واہی
کوئی پیر بنائے گھنگی دیندے کسے نہی رکھائی
نام پیراں جو مشہور کرندے بکرا چھترا کھائی
نام جو غیر اللہ دے پیارے مشتہر چیز کرائی
پاؤلی شاہ میراں کارن گنتے وچہ ٹھہرائی -
کئی دسوند پیر اندے دیندے اپنی وچہ کمائی
منگن ویلے نام بزرگاں جنہاں صدا بنائی
گیارہویں جیوں گیارہویں دیندی نام اللہ نہ کائی
جے کسے حلوے کھائی ملاں جائز سمجھ بنائی
سچے رب نے نام خیر نیت کرکے ولیاں اوہ پہونچائی
انہویں سنت نذر خدا بن چیزاں نام کھانی
سورت فاتحہ اندر ایاک نعبد لکھیا جانی
سنے ایاک نستعین بھی ہے اقرار ندائی

قسم اللہ دی پچھے جاسن جنہاں تفاوت پائی
پین سور جا بنایاں سوچ بنا رکھن چھپے سواراں واہی
تر کہنیاں کنک لانے پیارے رکھدا ایمان پانی
آپوں نعمت گوشت چاول ایماں کیندا کھائی
پیراں دے دی دین نذر بھی مشرک جہنم سمائی
نذر نیاز پیراں نہ جائز باجھوں نام اللہ
سب حرام یقینی بھائی شک نہ مرزا پائی
گائیں منجھیں دودھ نہ رڑکن مہری پچھاہ بنائی
نام اللہ دا مول نہ لیندے مشرک ذبح کر وائی
حرام تحقیق جانیں لعنتی جنہاں موضوع بنائی
خاص پیر اندے نام اونہ چو بست نوم ساہی
آیت اکھنیا غلاماں بارہ وچ ہر تھی آئی -
کھانا بند شک نہیں جنہاں موضوع بتائی جانی
نذر دینی اوہ بزرگاں کدی جائز بنائی
تیری خاص عبادت اندر ہو سکدی تیر ثانی
پکڑو جاہل فقراں والیوں منگن پیچھے طوفانی

مدد امداد خداوند والی جو درگاہ لاثانی۔
چاہے پتر دیوے یا دھی مرضی جو بس ربانی
پتر دھیاں کارن سیون پیراں کم نادانی
چاہے بانجھ ہمیشہ رکھے خاوند والی رانی

جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۲۵ پ زمین اور آسمان میں اللہ کا راج ہے جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ؁ جسے چاہے بیٹی اور جسے چاہے بیٹا بخشے اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا یا دونوں بیٹا بیٹی دیوے وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے

ہن کرن پکاراں منت تن پیراں پاس فقیراں
نیناں کارن ڈھل چڑھاون قبراں تے دو ہیراں
روٹ تے چوریاں غیر اللہ دے نام ہویا مشہوراں
مشرک اتنا سول نہ سمجھن وس نہیں کجھ پیراں
چڑھاوا قبر تے بتاں والا جائز نہ کھاون ویراں
وچ کلام الٰہی اسدیاں واضح ہیں نظیراں۔

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲ پ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ؀ حرام کیا تم پر مردہ۔ خون۔ گوشت سور کا۔ اور جو غیر اللہ کے نام پکارا جاوے ؀

نام خدا بن جیہڑے کسے نے جیکر شہرت پائی
اوہ میت ہووے یا دیو پری یا پیر فقیر ایہہ بھائی
نذر طواف اللہ دے کارن ہوندی جاں ثنائی
نام نبی ولی ہور پیر فقیراں ذبح کریندی واہی
ذبح اوہ مرداراں وانگوں کھاون ناہیں بھائی
دینا نام کسے دے کارن منع قرآن بتائے
ایہہ سب قسم عبادت مالی خاص اسدی سائی
سب مردار حرام حدیثوں سمجھن مومن بھائی

جیسے حدیث شریف مَلْعُوْنٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

غیر اللہ کاراں ذبح جو کرتے لعنت سر رکھائی
نام غیر اللہ مشہر کیتا حرمت ثابت بھائی
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وچ نماز کہیائی۔
طیبات عبادت مالی زکوٰۃ نذر قربانی
غیر اللہ کارن مشہر کیتا اللہ اکبر نفع نہ کائی
تکبیروں وقت ذبح دے پیارے فائدہ ہوندا نائی
وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ نال زبان ادائی
وَالصَّلٰوةُ عبادت بدنی نماز روزہ حج جانی

Marfat.com

ایہ سبھے قسم عبادت رب نوں ہور نہ لائق مانی
جو بہانا قبراں اوتے کھڑے جائز نہیں نے جانی
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ آیت ویکھ قرآنی
قصہ کوتاہ مشرک بھیڑے گئے گواتے دینوں
آکھ غلام جویں ہے وچہ کلام الٰہی

باہجھ خدا پکارن جیہڑے بندے نہیں رہانی
نصد تقرب ولیاں پیراں حرام جتاعوں مانی
چڑھاوے کھاون والے کوڑے بہادین گیانی
نکاح جنازہ جائز ناہیں مومن سمجھ یقینوں
پارہ دوجا پا ریجے وچہ آیت نکاح مناہی

۲/۱۱ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط شرک والی نکاح میں نہ لاؤ۔ جب تک مومن نہ ہو جائیں شرک چھوڑ کر وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اور بندی مومنہ بہتر ہے مشرکہ سے اگرچہ تجھ کو پسندیدہ ہو (چہرہ آنی سے) وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا اور اے مومن عورتو مشرک مردوں کو نکاح میں نہ لاؤ۔ جب تک کہ شرک کرنا چھوڑ دیں۔ اور مومن بن جائیں۔ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اور غلام مومن اچھا ہے تمہارے لئے (یعنے چوہدری یا سردار بڑی قوم والے سے) نکاح کرنیکو مشرک سے اگرچہ پسند آوے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ مشرک بلاتے ہیں دوزخ کیطرف وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ اور اللہ تعالےٰ بہشت اور بخشش کیطرف بلاتا ہے اپنے حکم سے وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور بیان کرتا ہے حکم اپنے لوگوں کے لیے تاکہ وہ چوکس ہو جاویں یعنے مشرکوں سے رشتہ ناطہ نہ کریں ورنہ یہ لوگ دوزخ میں لے جائینگے ✦ نظم

مشرک رناں جو قبراں اوتے تھے سکن جاہی
جیہڑیاں کفر شرک دیاں گلاں کردیاں رب گواہیاں
مشرک سا چوہدرانی ہتھوں چنگی چوکیداراں جاتی
لے پیر پرست تے قبر پرستاں عقد نہ جائز بھائی
مومن مشرک عقد نہ جائز کہندا پاک الٰہی
شفاعت حق نہ مشرک ہوسی آنحضرت دی بھائی

تے پیر پرستاں بھیڑاں مرداں منگن غیرحق جاہی
اوہناں نکاح نا جائز بھائی آئیاں دیکھو آیاں
مشرک دوزخ دیول سدے خبر قرآنوں آئی
مومنہ عورت کرے نہ مشرک آیت سند سنائی
مشرکوں شرک کرن سب مومن ہوسی حشر رہائی
آیت لکھ وکھا غلاماں سمجھ مشرک واہی

۱۱/۲ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ط اور نہیں لائق نبی اور مسلمانوں کو کہ مشرک اگرچہ رشتہ دار ہو واسطے اوس کے بخشش کی دعا مانگیں۔ جب کہ انکا دوزخی ہونا قرآن سے

ثابت ہو گیا ہے ۔

جو لوگ مسجد آباد نہیں کرتے وہ مشرک ہیں

پ ۱۰ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ (مسجد آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں یعنے جو لوگ مسجد کی خبرگیری نہیں کرتے اور نماز نہیں پڑھتے وہ مشرک ہیں)

مومناں کم آبادی مسجد مشرکاں کم ویرانی
مومن لوگ مسیتاں اندر باندھے صفاں وچ جاوے
کرن اتفاق بھراواں وانگوں جو کوئی مسجد آوے
لڑنا بھڑنا وچ مسیتاں کرنا منع نمازدں
نمازیاں کولوں رونق مسجد جیہڑے سُکھن یاری
بہا بہو رونق کرو مسیتاں نبجاؤ مومن پکے

بے نمازاں خبر نہ مسجد بیشک مشرک جانی
دیوے بالن کرن مرمت پڑھن نماز سوہارے
اوہ بھی مشرک وچ مسیتاں جیہڑا شور مچاوے
کم تمام ایہ نہیں آبادی آکھاں عرض نیازوں
اوہ بھی مشرک آکھ سنایا آپ خداوند قاضی
وچہ ویرانی خوش ہو ہندے کافر مشرک کچے

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہو کر دوزخ میں ہمیشہ رہینگے یعنے جو لوگ مسجدوں کو ویران کرینگے خواہ علماء ہو خواہ مولوی ہو وغیرہ

نظم ۱۱ کی

رب کہیا نبی نوں مشرکاں کارن بخشش منگیں ناہیں
نے مسلماتا نتوں لائق ناہیں مشرکاں دینہ عائیں
گدیاں والیاں پیر فقیراں مسیاں ونگیھ بنایاں
پیر پرستاں قبر پرستاں حق دعائیں کردے
پیر کیونکر سمجھن آپ بھی مشرک شرکوں ناہیں مڑدے
پیر پرستی آپ سکھاون جت نظر وچہ دہرسے
شرک برا ایہ نام تعویذ علما لو اسے مردے
اسدا اصل قرآن حدیثوں ثابت ناہیں کردے

بھاویں ہووے سگا تیرا نا بھی سٹرسی بھائیں
پیر فقیر اج بھُلے جاندے خاطر نذراں سائیں
کافر مشرک حق دعائیں منگن پیر پیایاں
چوہڑے بینگہ مرید بناون رب کولوں نہ ڈردے
نذر غیر اللہ نذر غیر اللہ منگنوں فرق نہ کردے
آپ ڈبیلے تے چیلے ڈوبے لا الہ پڑہدے
حاضر ناظر صورت رکھن اللہ اللہ کردے
ایہ بھی بہار اشرک نکارا ثبت نظر وچہ دہرسے

بس غلاماں چل گیا ہے فائدی کارن ہر شے ‏ ‏ کوئی منّے نہ منّے بہاویں توں سچ واضح کر دے

چند احادیث در ردِ شرک

پرسید معاذ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اَخۡبِرۡنِیۡ بِعَمَلٍ یُدۡخِلُنِیۡ فِی الۡجَنَّۃِ وَیُبَاعِدُنِیۡ مِنَ النَّارِ آنحضرت نے فرمایا تَعۡبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا وَّ تُقِیۡمُ الصَّلٰوۃَ اور زکوٰۃ اور حج اور روزہ ادا کرے دوئم حدیث مَنۡ مَّاتَ مِنۡ اُمَّتِیۡ لَا یُشۡرِکُ بِاللّٰہِ دَخَلَ الۡجَنَّۃَ اِنۡ زَنٰی وَاِنۡ سَرَقَ حدیث سوئم مَنۡ لَقِیَ اللّٰہَ لَا یُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا دَخَلَ الۡجَنَّۃَ وَمَنۡ لَقِیَہٗ یُشۡرِکُ بِہٖ دَخَلَ النَّارَ فقط حدیث چہارم مَنۡ مَّاتَ وَھُوَ یَعۡلَمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الۡجَنَّۃَ (۱) قسم کھانا سوائے اللہ کے شرک ہے۔ حدیث شریف مَنۡ حَلَفَ بِغَیۡرِ اللّٰہِ فَقَدۡ اَشۡرَکَ (۲) حدیث شریف اَلطِّیَرَۃُ شِرۡکٌ شگن لینا جانور اوڑانا۔ اونسی پانا۔ بچار کرنا (۳) حدیث شریف اَنَّ یَسِیۡرَ الرِّیَاءِ شِرۡکٌ تھوڑا ریا بھی شرک ہے۔ دکھا کر عبادت کرنی کپڑا دکھانے کو لینا۔ شملہ لمبا رکھنا ❖

قسم غیر اللہ جائز بھائی کھانی سمجھو ناہیں
کوئی امان پیو بھائی قسم کرے کوئی پانڈی ہاری
کوئی پتر اندی قسم کرے کوئی ماپے پیکے بھائی
شگن شگون تے اونسی پانا کرن وچار تیاری
اللہ چاہے پتر دیوے چاہے دھی پیاری
جے اوہ چاہے کجھ نہ دیوے مرضی اوس نیاری
کوئی کہندی یا پیر فقیرا بچہ بخش بہن واری
کوئی دہرو کل کنڈے دی سونہہ کھاوے رب گوائی
قبراں الیاں نوں کوئی کہندے منوں عرض ہماری
جاہل مشرک سمجھے کیونکر پیر کریندے یاری
ایس زمانے زناں کیسی پائی شرک خواری
کوئی پوراں کھوہ نیگر کارن کوئی کرکے تیاری
ایہ شرکاں شرکاں کارن بھائی وکھیں حشر خواری
جاہل پیر دہرو نکل قسماں کھاون شرن بہاہیں
کوئی کہندے سونہہ تیری بنیوں ہے ایہ شرک بلائی
قصہ کوتاہ بنا خداوند قسم نہ جائز کائی
ریا شرک وچہ داخل ہویا کہندے نبی الٰہی
یا بیٹا بیٹی دونوں بخشے حمل اندر الواری
پر اجکل اوہ کیں شرکیں ڈبے ہوسی حشر خواری
کوئی لکھوا تے لا الہ توں لے مشرک آکھے تاری
کوئی لکھ دلتے قسم کرے ایہ رسم شرک دی پائی
نیگر کارن پیراں اگے کسے نیاز گذاری
دوروں کوئی نہیں سن سندا مردہ زندہ واری
وچہ چوپستیاں سندے لیہاوے اللہ باری
کسے پیروٹھے گلو شاہ سکھ لوبیا نوں پیٹ جاتری
توبہ تائب ہووں مومن شرکی بیماری بھاری

Marfat.com

پر مشرک شرک کول مُڑن نہ بھیڑے مت جو اللہ دی	شرکاں والیاں دی جڑ نہ ڈھوں قرآن کریم گواہی

جابر رضہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے آکر سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہشت اور دوزخ میں جانے کے کون سے دو موجب ہیں قَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهٖ دَخَلَ النَّارَ (مسلم شریف) حدیث شریف مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۔

ثواب توحید از قرآن

پ ۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ ف مراد رَبُّنَا کہنے سے مراد لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے جسکو کلمہ طیب کہتے ہیں جسکی بزرگی قرآن کریم بیان فرماتا ہے مثال دیکر جیسے فرمایا اللہ تعالے نے پ ۱۳ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۔ اور مثال شرکیہ کلمہ کی جیسے مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ پھر توحید کے کلمہ کی طرف اشارہ ہے جنکو اللہ تعالے ثابت رکھے۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۔

حکم نماز از قرآن شریف

پ ۱۳ ع ۱۷ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کہدے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں قائم رکھیں نماز کو وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اور خرچ کریں جو کچھ دیا ہم نے انکو پوشیدہ اور ظاہر اس سے پہلے کہ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ آوے وہ دن کہ بیچنا اور دوستی وہاں نہ ہوگی یعنے نہ نیک عمل بکتے ہیں اور نہ دوستی سے حاصل ہوسکتے ہیں پ ۱ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ اور قائم رکھو نماز اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے ۔

Marfat.com

فوائدِ نماز

پ۱ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو پ۲ ع۱۹ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔ یہاں نماز سے مراد دعا ہے۔

وقت مصیبت صبر کرو یا رب توں منگو یاری
پر اجکل لوکی وقت مصیبت پیر فقیراں سیوں
کوئی دھرو نکل لکھ داتے سیویں کراں یاری
کسے حبیب دانے ول جاکے گوہیاندی نیچاری
کسے پیر اوبا جاتا ہو یا مرادن دیون والا
کوئی کہندی میں بھوندالی تاری کرے ماری
کوئی ڈلو شاہ سکھے پرونٹھے دھوئیں لاون ہاری
کوئی آکھے پیر ایکھر پھیر بس سی دانے توں تاری
قصہ کوتاہ بھائی بہنوں چھوڑو غیراں یاری
دعائیں اک خدا توں منگو مشکل حل جو کردا
وچ نماز دعائیں منگو چنگا وقت فجر دا

یا وچ نماز اکرو دعائیں کہے کتاب ہماری
یا شیئاً للہ عبد القادر کہے مشرک تھیون
کوئی وٹالے نذر چینٹر کردی پئی تیاری
شیر گڑھے کسے پاک پٹن کوئی اورن کھودو چارے
کسے وڈھ وچ منگر دیندا سمجھیا یار کما لا
کوئی آس مراد نوری بدلے بھگی رہے دیہاڑی
پیر اوچے دا کوئی مندی مشرک اللہ ماری
جوڑی پیراں توں جس منگی دنیا دین وگاڑی
وقت مصیبت صبر کرو یا پڑھو نماز پیاری
بنا خداوند ہور نہ کوئی خالق مالک ہر دا
ایہ نصیب اونہاں دے ہوسی نماز جو مومن پڑھدا

پ۶ ع۶ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ اور کہا اللہ تعالے نے اگر تم نماز پڑھو اور زکوۃ دو تو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ اور مانو پیغمبروں کو اور ان کی مدد کرو اور اللہ کو قرض اچھا دو تو میں تمہارے گناہ دور کر دوں گا۔ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کروں گا بہشت میں جس کے تلے نہریں بہتی ہیں (سبحان اللہ نماز سے قرب خدا ہوتا ہے۔

پ۱۶ ع۱۷ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر اپنے گھر کے لوگوں کو نماز کا اور صبر کرنے کا اوپر اس کے یعنی ہمیشہ پڑھنے کا۔

Marfat.com

حکم الٰہی اہل اسلاموں کیا کجھ آیا بھائی
تے بیٹے بیٹیاں تائیں مومن ٹھیک نماز سکھائیں
روز محشر نوں نچھے جاسن پھڑ اوائے سائیں

عورت پیاری گھر دے تائیں آکھ نماز پڑھائیں
ہور قبیلے جو نزدیکی رب دا حکم سنائیں
حاکم نمبردار گراواں آکھ غلام سنائیں

جیسے حدیث شریف ۔ اَلَا کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ ٢٨ تحریم
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ
اے ایمان والو لوگو اپنا آپ اور گھر والوں کو دوزخ سے جس کا بالن آدمی اور پتھر ہیں
بچاؤ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ اس پر فرشتے بہت
سخت دل نہ بے فرمانی کرنے والے اللہ کی مقرر ہیں ۔ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ
جو حکم ہوا ان کو وہ کرنے کو تیار ہیں ۔

آجکل بیٹے بیٹیاں تائیں کون نماز پڑھاندا
دنیا دے کل کم بھرائو جبراً کر واندے

بھاویں عورت کلمہ چھڈے کوئی نہ برا مناندا
رب نبی دی تابعداری دل خیال نہ پاندے

٢١ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ جو تیری طرف کتاب بذریعہ وحی
بھیجی گئی پڑھ اور نماز قائم رکھ ۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
تحقیق نماز فحش اور بیہودہ گوئی سے روکتی ہے ۔

ثواب نماز از قرآن کریم اور نجات از نماز اور موجب حصول بہشت از نماز

١٨/١ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ط تحقیق نجات
وہ مومن پا جاویں گے ۔ جو نمازوں میں زاری کرتے ہیں ١٨/١ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ
یُحَافِظُوْنَ ۔ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ اور وقت پر پڑھتے ہیں ۔
اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ یہی لوگ بہشت فردوس کے
وارث ہیں ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ٢٩/٧ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی
صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ اُولٰٓئِکَ
فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ۔ بہشتوں میں تعظیم کئے گئے ۔ ٢٩/١٦ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ مگر داہنی

طرف والے - فِي جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ بیچ بہشتوں کے ہوں گے گنہگاروں کو پوچھتے ہوئے - مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ تم کو دوزخ میں کونسی چیز لے گئی قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ کہینگے کہ ہم نہ نماز پڑھتے تھے - وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ اور نہ فقیروں کو کچھ کھلاتے تھے کھانا - ف سبحان اللہ نماز ہی پڑھنے سے انسان بہشتی ہو جاتا ہے - اور نہ پڑھنے سے دوزخی - اور محتاجوں کو کھانا کھلانا بہشت میں لے جاتا ہے اور نہ کھلانے سے انسان دوزخ میں جاتا ہے - نہ نماز پڑھنے سے انسان مُشرک بن جاتا ہے ۲۱ الروم رکوع ۴ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور برپا رکھو نماز کو اور نہ ہو جاؤ مشرکوں میں سے یعنی نماز نہ پڑھنا مشرک بناتا ہے - اور مشرک گندے پلید ہوتے ہیں - جیسے کہا اللہ تعالٰے نے ۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ ۝ اے ایمان والو بیشک مشرک ناپاک ہیں - جب بے نماز قرآن شریف سے مشرک ثابت ہوئے - تو گندے ضرور ہیں - اور بے نماز خود اپنی زبان سے اقراری ہو جاتے ہیں - کہ ہم ناپاک ہیں - ابن عباس کہتے ہیں - کہ مشرک کتوں کی طرح نجس العین ہیں - تفسیر قادری صفحہ ۳۸۲

جدکدی بے نماز کسے نوں حکم نماز سنائیے
کرڑے کہن پلید اساڈے بے نماز سناندے
غسل جنابت مول نہ کردے رہن ہمیشہ گندے

آکھن ہاں پلید اساڈا کیویں نماز ادا ئیے
پلید ناپاک ہوون نداآپوں خود اقرار کراندے
بھائی بھین نہ آکھن جائز بے نمازی بندے

بے زکوٰۃ اور بے نماز کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالٰے نے ۱۰ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۝ اگر توبہ کریں کفر شرک سے اور ادا کرنے لگے نماز اور زکوٰۃ دینے لگیں - پھر تمہارے بھائی ہیں دینی ورنہ ان کو بھائی مت کہو -

بھائی بہین حقیقی ہووے بے نماز جے کوئی
ایہ گندے بھیڑے گرے گواتے اوتھے نہ بھائی جارے
ایہ ٹولہ گندا ثابت ہویا اپنے خود اقرار دل
کھانا پینا نال انہاندے جائز نہیں پیارے

اس نوں بھائی مول نہ آکھو آئیت وا دہولی
رشتہ ناطہ مول نہ جائز اندر دین ہمارے
تے قرآن اندر بھی گندہ ٹولہ بالکل انکار دل
صدقہ خیرات نہ لگے مالک دسے دربارے

جیسے اللہ تعالے نے فرمایا ﴿وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ﴾ لوگوں کا صدقہ نہیں قبول ہوتا بہ سبب کفر شرک کرنے کے اللہ اور خلاف سنت عمل کرنے سے ہارے دل نماز پڑھنے سے

وقت پر نماز نہ پڑھنا منافق کا کام ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالے نے ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ﴾ تحقیق منافق دھوکا دیتے ہیں اللہ کو ان کا دھوکا یاد ہے۔ ﴿وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ﴾ جب نماز پڑھنے جاتے ہیں تو سستی کرتے ہیں۔ ﴿يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا﴾ اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔ اور اللہ کی تھوڑی ہی یاد کرتے ہیں۔

یعنی اللہ کیلئے کوئی ہی نماز پڑھتا ہے

نمازیاں تائیں حکم خداوند آکھ غلام سنائیں	سن کے بانگ شتابی آون ویر نہ جنگی سائیں
بیٹھے سستے ابل نماز و وقت گواؤ نائیں	سستے کرن نمازی جیہڑے سُٹرن منافق بھائیں

جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ﴿إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا﴾ بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کر دے گا۔ ﴿بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ منافقوں کو سخت عذاب کی مبارکباد سنا دے۔

اج کل لوکاں تائیں پیارے شامت کیسی ہوئی	وقت ونجا کھو نماز اں پڑھن منافق سوئی
حقے والیاں چلم جے پائی بانگے بانگ الاہی	قدر نماز نہ جاتا بھایاں بیٹھ نماز گنوائی
جماعت جادے بھاویں جاوے چلم نہ جاوے بھائی	اللہ اکبر حقے نالوں سمجھیا گھٹ ایہائی
کول جماعت بھاویں ہووے بڑ بڑ کرن سو دائی	قدر نماز حقے دا جانن موت جدوں سر آئی

ہائی بھائی جلدی کارن نماز نہ کرن ادائی
مستورات ناں کرن بہانے کمتوں فرصت ناں آئی
قصہ کوتاہ ہر اک بندہ کرے نماز کوتاہی
اوّل وقت نمازاں پڑھ دے جیہڑے مومن بھائی

تنہے مرن نہ حقہ چھڈن قبراں اوتے واہی
باندر ریچھ بجے جوگی آوے چرخے تند نہ پائی
پر دنیا دین معلوم ہوئیگا موت جدوں سر آئی
وقت کھو جاون والے منافق بحر قرآن بتائی

منافق کے لئے دوزخ کا وعدہ دیا اللہ نے

جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے پ۱۰ وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا اللہ تعالےٰ نے منافق مرد اور منافق عورت اور منکروں کو دوزخ جس کا نام جہنم ہے ہمیشہ رہنے کا وعدہ دیا ہے۔ منافق جو اللہ کو اور مومنوں کو دھوکا دیتا ہے۔ یعنے اللہ کی نماز دنیا کیلئے پڑھتا ہے۔ اور وہ خود اپنی جان کو دھوکا دیتا ہے۔ جیسے سیپارہ اوّل رکوع ۲ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَہُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۝ دھوکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اور مومنوں کو اور انہیں دھوکا دیتے۔ مگر اپنی جانوں کو اور وہ نہیں سمجھتے۔

جب مسلمان بے نماز مشرک ہوا تو اُس کے حق دعا کرنی منع ہوئی

پ۱۱ وَمَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ وَلَوْ کَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی مناسب نہیں کہ نبی اور مومن لوگ کسی مشرک کے واسطے بخشش اگرچہ رشتہ دار ہو۔ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمْ اَنَّہُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ؕ جب یہ معلوم ہوا کہ مشرک دوزخی ہیں۔ (یعنی قرآن سے واضح طور پر بیان کیا گیا) بے نماز کو تین درجے حاصل ہیں۔ یعنی مشرک اور منافق دکافر ہیں ان کی نجات نہیں۔ گو نبی دعا بخشش کی کرے جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے پ۱۰ اِسْتَغْفِرْ لَہُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَہُمْ اگر تو بخشش مانگ ان کے لئے (اے نبی) اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَہُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَہُمْ اگر تو ان کے واسطے ستر بار دعا مانگے۔ اللہ ہرگز انکو نہ بخشیگا۔ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے حکموں سے انکار کیا۔

منافق مشرک کافر تائیں بن تو ہے جو مردا
بے نمازی ثابت ہویا کافر مشرک بھائی
اجکل بسم یا فی علماء ال مرے جے بے نمازی
ول مسیت نہ گیا گویا مشرک ہے اوہ پکا
اک روپیہ لیکے لہندے بدلہ کل نمازاں

اُس دے حق دعائیں کرنا منع خداوند کردا
فاتحہ خوانی نفع نہ کردی سچی بات سنائی
اک رتبیتیہ بدلے اُسدا اسقاط کریندا قاضی
آباد کی مول نہ بھاوے مسجد ہویا کافر کچا
تے کل رودے ہور عبادت بخشائی ٹھیک بازا

جس قوم کی مسجد غیر آباد ہو۔ وہ بھی مشرک ہوتے ہیں کیونکہ مومن نماز پڑھ کر اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جو کوئی مسجد میں آکر نماز نہ پڑھے۔ اور اُس کی خبرگیری نہ کرے وہ بھی مشرک ہے اور کافر بھی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ﴿ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ ﴾ نہیں لائق کہ مشرک اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ یعنی نماز پڑھیں۔ ﴿ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ﴾ کیونکہ گواہی دیتے ہیں اپنی جانوں کی کفر کی یعنی نماز نہ پڑھنے سے۔ ﴿ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴾ ایسے لوگوں کے عمل ہو گئے ضائع اور ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہینگے۔ ﴿ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾ بیشک اللہ کی مسجد مومن با اللہ اور قیامت کو ماننے والے آباد کرتے ہیں ثابت ہوا۔ کہ بے نمازی کا اللہ پر ایمان نہیں ہے۔ اور نہ ہی قیامت پر اب بے نماز کفر اور شرک میں کیا شبہ رہا۔ ﴿ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ﴾ اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ قرآن سے بے نماز مشرک اور کافر منافق ثابت ہوئے۔ اب حدیثات کی بھی سنیئے۔

بروایت ابوہریرہ مرفوعاً۔ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن جب نیکی بدی پیش ہوگی۔ تو پہلے نماز کا حساب پوچھا جاوے گا۔ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ اگر نماز میں پاس ہو گیا۔ تو خلاصی پائی۔ اور مراد کو پہنچا۔ اگر نماز میں گرا تو نامراد رہا۔ اور ذلیل ہوا۔ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عُرَى الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ رسی اسلام کی تین چیزیں ہیں۔ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ جن پر اسلام کی بنیاد ہے۔ جو کوئی ان میں سے ایک چھوڑ دے۔ وہ کافر ہے حَلَالُ الدَّمِ اس کا مال جان مسلمانوں کے ذمے ہی نہیں۔

Marfat.com

شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (ترجمہ)
شہادت کلمہ اور نماز فرض اور روزے رمضان شریف کے۔ اس میں حج زکوۃ کا ذکر نہیں۔ کیونکہ یہ تو
مالداروں پر فرض ہیں۔ حدیث شریف میں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْعَهْدُ الَّذِيْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ جو عہد تمہارے اور کافروں کے درمیان ہے صرف نماز ہی ہے فَمَنْ
تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ پھر جس نے نماز کو ترک کیا کافر ہو گیا۔ اس حدیث کو امام احمد، ابو داؤد، نسائی
نسائی ترمذی نے (حسن صحیح ہے) حدیث شریف جابر سے بروایت مرفوع بَيْنَ الرَّجُلِ وَ
بَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے مشرک اور کافر ہونے
ہونے میں نماز ہی کا فاصلہ ہے۔ اور فرق جس نے نماز ترک کی وہ کافر ہو گیا۔ حدیث شریف اَلصَّلٰوةُ
عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اس کو
قائم کیا قائم کیا دین کو فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ جس نے چھوڑا اس کو یقیناً چھوڑ
دیا دین کو حدیث شریف عن ابی داؤد قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا
کہا ابو داؤد نے نصیحت کی مجھ کو میرے رفیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہا کہ اللہ کے
ساتھ شرک نہ کرنا۔ وَاِنْ قُطِّعْتَ اَوْ حُرِّقْتَ اگرچہ کوئی تجھ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے یا آگ میں
جلا دے۔ وَلَا تَتْرُكِ الصَّلٰوةَ مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ اور جس نے نماز کو جان کر چھوڑا وہ اللہ
کی ذمے داری سے بری ہو گیا۔ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ اور شراب نہ
پینا یقیناً یہ سب برائیوں کی کنجی ہے۔ اب حدیثوں سے بھی بے نماز کافر اور مشرک ثابت ہوا۔

فضیلت نماز کی جو اس کو اچھی طرح وضو کر کے پڑھے

انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَلَّى الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا
جس نے نماز ٹھیک وقت پر پڑھی۔ وَاَسْبَغَ لَهَا وُضُوْءَهَا اور اچھی طرح وضو کیا۔
وَاَتَمَّ لَهَا قِيَامَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا قیام اور خشوع اور رکوع اور
سجدہ سب ارکان پورے پورے طور پر ادا کئے خَرَجَتْ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُسْفِرَةٌ
رخصت ہوتی ہے وہ نماز اس نمازی سے سفید اور چمکتی ہوئی۔ تَقُوْلُ حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا
حَفِظْتَنِيْ کہتی ہے وہ نماز نمازی کو کہ سلامت رکھے اللہ تعالیٰ تجھ کو جس طرح تو نے مجھ
کو سلامت رکھا۔ یعنے ارکان نماز آہستہ آہستہ ادا کئے۔ وَمَنْ صَلَّاهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا
وَلَمْ يُسْبِغْ لَهَا وُضُوْءَهَا اور جس نے نماز کو وقت ٹال کر پڑھا۔ اور پورا وضو نہ کیا۔

Marfat.com

وَلَمْ يُتِمَّ لَهَا خُشُوْعَهَا وَلَا رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا اور اچھی طرح دل لگا کر خشوع اور رکوع اور سجود نہ کیا خَرَجَتْ وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ تو وہ نماز اس نمازی سے رخصت ہوتی ہے کالی سیاہ تَقُوْلُ ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِيْ کہتی ہے نماز اس نمازی کو کہ برباد کرے تجھ کو اللہ تعالیٰ نے جیسے خراب کر کے تو نے مجھ کو پڑھا ہے۔ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ جب تھوڑی سی اونچی ہوتی ہے جس قدر کہ اللہ کو منظور ہے۔ لُفَّتْ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلِقُ پھر اس نماز کو پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ دیتے ہیں۔ ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهٗ پھر وہ نماز نمازی کے منہ پر مارتے ہیں۔ ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے کہ کیا کہتے ہو تم کہ اگر کسی شخص کے دروازہ پر ایک نہر ہو۔ اور وہ شخص ہر روز اس میں سے پانچ دفعہ نہاوے۔ مَا تَقُوْلُوْنَ ذٰلِكَ يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْئًا تو تمہاری دانست میں اس کے بدن پر کچھ میل کچیل چھوڑے گا۔ قَالُوْا لَا يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْئًا انہوں نے جواب دیا کہ اس کے بدن پر ذرا میل نہ رہے گی۔ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ کہا نبی صلعم نے کہ یہی مثال ہے پانچ نمازوں کی۔ يَمْحُو اللّٰهُ بِهَا الْخَطَايَا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی برکت سے سب تمہارے گناہ دور کر دیتا ہے۔

حضرت انس رض سے مرفوعاً روایت ہے۔ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِيْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک فرشتہ اللہ تعالیٰ کے پاس مقرر ہے جو پکارتا ہے ہر نماز کے وقت کہ يَا بَنِيْ اٰدَمَ قُوْمُوْا إِلٰى نِيْرَانِكُمُ الَّتِيْ أَوْقَدْتُمُوْهَا فَاطْفِئُوْهَا اے اولادِ آدم اٹھو واسطے بجھانے اس آگ کے جس کو تم نے بھڑکایا ہے یعنی بسبب گناہ کرنے کے پس ثابت ہوا کہ نماز گناہ کا کفارہ ہے جو کہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔ جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ نیکیاں برائیاں کو دور کرتی ہیں۔

سبحان اللہ۔ نماز سب عبادتوں سے اعلیٰ درجے کی عبادت ہے اور آخری وقت تک آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم اس کی تاکید فرماتے ہیں۔ جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک چلتی رہی۔ جیسے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ بروایت حضرت ام سلمہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی مرضہ الذی توفی فیہ یعنی ام المومنین حضرت ام سلمہ رض عنہا فرماتی ہیں کہ تحقیق نبی صلعم بیچ اس بیماری کی حالت میں جس میں کہ وہ فوت ہو گئے تھے۔ کہتے تھے الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم کہ نمازوں کی حفاظت کرنا اور لونڈی غلاموں کی رعایت مدِنظر رکھنا یعنی نماز وقت پر پڑھنا۔

اور نوکر غلام لونڈی کو زیادہ کام طاقت سے نہ دینا۔ اور ان پر ظلم نہ کرنا۔ فَمَا يَزَالُ يَقُولُهَا حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهٗ اور برابر اسی طرح فرماتے رہتے۔ یہاں تک کہ زبان مبارک چلنے سے رہ گئی۔ روایت ہے بریدہ اسلمی سے مرفوعاً یعنی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کہ جو کوئی اندھیری رات طلب جماعت کو مسجد میں جاوے۔ اس کو خوش خبری سنا دے۔ کہ قیامت کو انہیں پورا نور ملے گا۔

نظم

جو مومن رات اندھیری جھڑ وچہ طلب جماعت جاوے
نالے قبر اندر روشنائی اللہ چانن لاوے
رلن جماعت آ مسجد وچ قسمت مندی آوے
قیامت دے دن اللہ مالک سورج نور وجاوے
نمازیاں نائیں اسدے ایسے اللہ نور دیواوے

ہر ہر قدمے بدلے پیارا جنت درجے پاوے
نالے حوریں ملے وچ جنت خوشیاں نال دکھاوے
پھیڑا اکراں ماریا احمق قید جماعت نہ پاوے
جن ستارے تارے سارے چانن کوئی نہ لاوے
آئیتا آکہ سنا غلاماں شک دلاندا جاوے

س ۱۸۶- يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ اس دن تو دیکھے گا۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ ان کے آگے اور دائیں طرف دوڑتا ہوگا۔ (یعنے بوقت گذشتن پلصراط) مگر نماز ہارے دل سے پڑھنے والے منافق کہینگے يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ — اس وقت منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں کو کہیں گے ہمیں آنے دو ہم بھی تمہارے نور سے روشنی لیں۔ جواب اہل مومن قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ٥ کہا جاوے گا۔ جاؤ پیچھے اپنے اور نور کی تلاش کرو وَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ آخر تک ان کے درمیان ایک کوٹ بنایا جاوے گا۔ جس کا ایک دروازہ ہے عبادہ بن صامت سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خَمْسُ صَلَوٰتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کہ پانچ نمازیں جو اللہ تعالٰے نے فرض کی ہیں۔ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر رکوع سجود اور خشوع سے انکو پڑھا اللہ تعالے کا ایسے

نمازی کے واسطے عہد ہے اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ یہ کہ اس کو بخش دے۔ اور جو ایسا نہ کرے یعنے نماز میں پورا رکوع سجود نہ کرے تو اللہ پر اس کا کوئی عہد نہیں۔ وَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ فَلَیْسَ عَلَی اللّٰہِ عَہْدٌ کو اللہ چاہے بخشدے چاہے عذاب کرے اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَہٗ وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَ ط

نماز کا چور سب چوروں سے بُرا ہے

جیسے حدیث شریف میں آیا ہے۔ ابو قتادہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اَسْوَءُ النَّاسِ سَرِقَۃً اَلَّذِیْ یَسْرِقُ فِیْ صَلٰوتِہٖ کہ سب دنیا کے چوروں میں سے بُرا چور وہ ہے، جو کہ نماز میں چوری کرتا ہے۔ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ یَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِہٖ اصحاب کبار نے عرض کیا یارسول اللہ نماز میں کیا چوری نمازی کرتے ہیں۔ قَالَ لَا یُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَلَا سُجُوْدَھَا فرمایا کہ جو شخص رکوع اور سجود کو پورا نہ کرے اور نہ خدا ایسی نماز کو قبول کرتا ہے۔

ثواب اور عذاب تارک جماعت کا قرآن وحدیث سے

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ؏ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع رکوع کرنے والوں کے ساتھ کرو۔ یعنے باجماعت نماز پڑھو۔ ابن عباس سے مرفوعًا روائت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اَلْکَفَّارَاتُ اَلْمُکْثُ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَالْمَشْیُ عَلَی الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ (ترجمہ) بعد نماز کے مسجد میں ٹھیرنا برائے ذکر الٰہی اور جماعت کیلئے چل کر جانا اور سردی گرمی میں پورا وضو کرنا یہ چیزیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔ مَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ عَاشَ بِخَیْرٍ وَمَاتَ بِخَیْرٍ جس نے ایسا کیا۔ گویا وہ زندہ رہا بھلائی سے اور مرگیا بھلائی سے وَکَانَ مِنْ خَطِیْئَتِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ اور گناہوں سے ایسا پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ دقائق ص ۶۲۔ روایت ہے صدیق بن اویس سے اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ تحقیق اس نے کہا کہ سنا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا حضرت نے آیا میرے پاس جبرائیل وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰہَ یُقْرِئُکَ السَّلَامَ اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق اللہ تعالے آپ کو السلام علیکم

Marfat.com

دیتا ہے۔ وَیَقُوْلُ بَلِّغْ اُمَّتَكَ اَنَّ مَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ اور کہتا ہے کہ کہدے اپنی امّت کو جو کوئی جماعت کا تارک مرگیا لَا یَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ جنت کی خوشبو کبھی نہ پاوے گا۔ وَلَوْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا ۔ اگرچہ ہووے عمل میں اہل زمین سے زیادہ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا اور اللہ تعالٰے قیامت کو اس کے فرض اور نفل قبول نہ کرے گا۔ وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَ الْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ مَلْعُوْنٌ اور تارک جماعت تیرے نزدیک اور فرشتوں کے اور سب لوگوں کے ملعون ہے وَیَلْعَنُهُ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ اور سب کتابیں اس پر توریت۔ انجیل۔ زبور۔ فرقان لعنت کرتی ہیں وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ لَا یُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ اور تارک صلٰوۃ کی دعا قبول نہیں ہوتی وَلَا یَنْزِلُ عَلَیْهِ الرَّحْمَةُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور اس پر دنیا اور آخرت میں رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ وَاَهْوَنُ مِنْ اُمَّتِكَ وَشَرٌّ مِّنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ الطَّرِیْقِ وَقَاتِلِ النُّفُوْسِ اور بہت ذلیل تیری امّت سے اور بہت ذلیل اور شریر شرابی سے اور رہزنوں سے اور بہت برا اور ظالم قتل کرنے والے سے۔ وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَى الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَى الْیَهُوْدِ مِنْ اُمَّتِیْ کہا آنحضرت صلعم نے کہ یہود اور نصاریٰ کو سلام کہو۔ مگر میری امّت کے یہود کو السلام علیکم نہ کہنا۔ قَالَ شَدَّادٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا یَهُوْدُ اُمَّتِكَ کہا شداد نے اے رسول صلعم تیری امت کے یہود کون ہیں۔ قَالَ مَنْ یَّسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ یَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ کہا رسول اکرم صلعم نے کہ جو کوئی بانگ سن لے اور پھر جماعت میں حاضر نہ ہو جاوے یعنی میری وہ یہودی ہے کہ اذان سن کر جماعت میں نہ شامل ہووے وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَةٍ فرمایا رسول اکرم صلعم کہ جو کوئی جماعت میں نہ رہنے والے کی مدد کرے ایک روٹی یا ایک لقمہ سے فَکَاَنَّمَا اَعَانَ بِقَتْلِ الْاَنْبِیَاءِ یا اس نے نبیوں کو قتل کرنے کی مدد کی۔ وَاِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا یُغَسَّلُ وَلَا یُصَلّٰی عَلَیْهِ اور اگر جماعت میں نہ رہنے والا مرجاوے اسے نہ غسل دو اور نہ جنازہ پڑھو (جیسے کافر اور منافق اور مشرک کے حق میں اللہ تعالٰے فرماتا ہے پ ۱۰ ع ۱۶ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ) وَلَا یُدْفَنُ فِیْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ اور مسلمانوں کی قبروں میں بھی دفن نہ کیا جاوے وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ بِالْجَمَاعَةِ اور جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا لو صلّٰی صلٰوۃ اُمّتی کلّہا وحدہٗ اگر میری تمام امّت کے مقدار نماز اکیلا گذارے۔

Marfat.com

قرء کل کتاب انزل اللہ تعالیٰ علی الانبیاء وحدہٗ اور تمام آسمانی کتابیں بھی پڑھتا رہے۔ وصام صوم امتی کلہا وحدہ لا اور تمام امت کے مقدار روزے رکھے۔ و تصدق صدقتہم کلہا وحدہٗ اور سب امت کے مقدار صدقہ بھی دیوے لا یشم رائحۃ الجنۃ و لا ینظر اللہ تعالیٰ الیہ حیا ومیتا جنت کی خوشبو تک نہ سونگھے گا۔ اللہ اس کی حیاتی اور مماتی میں اس کی طرف نظر نہ کرے گا۔ وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما مومن یتوضأ و یاتی الی المسجد و صلی فیہ مع الجماعۃ غفر اللہ تعالیٰ لہ ذنوبہ اور کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو مومن وضو کرکے مسجد میں آوے۔ اور باجماعت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وقال النبی صلعم من حفظ صلوٰۃ فی اوقاتہا واتم رکوعہا وسجودہا اکرمہ اللہ تعالیٰ بخمس عشر خصلۃ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی نماز کی حفاظت کرے یعنی رکوع سجود پورا کرکے وقت پر ادا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پندرہ خصلت دے کر عزت دار بنا دے گا۔ ثلثۃ فی الدنیا وثلثۃ عند الموت وثلثۃ فی القبر وثلثۃ فی الحشر وثلثۃ عند لقاء اللہ تعالیٰ تین دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین جس وقت خدا کے روبرو ہوگا۔

فاما الثلثۃ التی فی الدنیا فیزید عمرہ و رزقہ ویحفظہ نفسہ واہلہ دنیا میں تین یہ کہ اس کی عمر زیادہ اور رزق بہت

واما الثلثۃ التی عند الموت اور تین جو موت کے وقت یہ ہیں۔ کہ اس کو خوف سے اور ڈر سے بشارت دی جاتی ہے۔ اور بہشت میں داخل ہو کی خبر سنائی جاتی ہے جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ آخر تک آیت واما الثلثہ التی فی القبر اور تین عزتیں جو قبر میں دی جاتی ہیں وہ یہ ہیں۔ یوسر سوال منکر ونکیر ویوسع علیہ قبرہ ویفتح لہ باب الی الجنۃ کہ منکر نکیر کا سوال جواب آسان اور قبر فراخ اور ایک دروازہ بہشت کا کھولا جاوے گا

واما الثلثۃ التی فی المحشر فیخرج من القبر وھو یتلالا وجہہ کالقمر لیلۃ البدر کما قال اللہ تعالیٰ یسعیٰ نورھم بین ایدیھم وبایمانھم رتنا جیسے ہم آخر تک جو عزتیں نمازی کو حشر میں ہونگی۔ اول یہ کہ قبر سے نکلتے وقت اس کا چہرہ چاند جیسا ہوگا۔ روشن چمکیلا۔ جیسے آیت میں ہے۔ ویعطی کتابہ بیمینہ ویحاسب حسابا یسیرا۔ اور کتاب دائیں ہاتھ عطا ہوگی اور حساب کتاب آسان ہوگا۔

Marfat.com

اور خدا کے روبرو جو تین عزتیں نمازی کو ہونگی۔ وہ یہ ہیں۔ فَرَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمْ
اللہ تعالےٰ راضی ہو جاوے گا۔ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ اور ان کو سلامتی سے رکھے گا۔ وَالنَّظْرُ
اِلَيْهِمْ اور دیکھنا اللہ تعالےٰ کا طرف ان کی یعنے رحمت سے لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۔ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِخَمْسَ عَشَرَ
خَصْلَةً اور جو کوئی پانچ نماز وزہ کو سستی سے ادا کرے گا۔ اس کو اللہ تعالےٰ پندرہ جگہ عذاب
دے گا۔ ثَلٰثَةٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةٌ فِي الْقَبْرِ وَثَلٰثَةٌ
فِي الْحَشْرِ وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الدُّنْيَا
فَيُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ رِزْقِهٖ وَعُمْرِهٖ وَسِيْمَاءُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ وَجْهِهٖ ۔ جو تین خصلت دنیا
میں ہوتی ہیں یہ ہیں۔ کہ اس کے رزق اور عمر میں برکت نہیں ہوتی۔ اور نہ اس کا چہرہ صالحین
کا سا رہتا ہے۔ اور تین خصلتیں جو موت کے وقت ہوتی ہیں یہ ہیں۔ فَيَمُوْتُ جَائِعًا
وَعَطْشَانًا وَذَلِيْلًا۔ کہ بھوکا پیاسا اور خوار ہو کر مرے گا۔ اور قبر میں تین یہ کہ فَيُضَيِّقُ قَبْرَهٗ
حَتّٰی يَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِيْ بَعْضٍ قبر میں اس کو ایسی تکلیف ہوگی۔ کہ ایک
طرف کی پسلی دوسری طرف نکل جاوے گی۔ وَيُفْتَحُ بَابٌ مِّنْ نَّارٍ اور آگ کا دروازہ
کھولا جاتا ہے۔ اور حشر کی تین خصلت یہ ہیں۔ يَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدَّ الْوَجْهِ
نکلے گا قبر سے منہ کالا۔ وَمَكْتُوْبٌ فِيْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا اٰيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور بے نماز
کی پیشانی سے لکھا ہوگا کہ یہ رحمت سے ناامید ہے۔ وَيُعْطٰی لَهٗ كِتَابُهٗ مِنْ وَّرَآئِهٖ اور
اعمال نامہ اس کو پیچھے ہاتھ جکڑ کر دیا جاوے گا۔ اور جو تین وقت ملاقات باری تعالےٰ کی ہونگی
یہ ہیں۔ کہ فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی ان سے اللہ تعالےٰ کلام نہ کرے گا۔ وَلَا يَنْظُرُ
اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور قیامت کو اللہ تعالےٰ اس کی طرف نہ دیکھیگا۔ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کو عذاب بڑا دکھ دینے والا ہوگا۔

ثواب نماز کے رکنوں کا

انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا قَامَ الْعَبْدُ
اِلَی الصَّلٰوةِ۔ جب بندہ نمازی نماز کی طرف کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ
ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وہ گناہ سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ
سے نکلا۔ اور جب نمازی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہتا ہے۔ كُتِبَ لَهٗ

Marfat.com

بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلَىٰ بَدَنِهٖ عِبَادَةُ سَنَةٍ اس کے ہر بال کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ وَاِذَا قَرَأَ الْفَاتِحَةَ فَكَاَنَّمَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ اور جب کہا الحمد گویا کہ اس نے حج اور عمرہ کیا۔ وَاِذَا رَكَعَ فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِهٖ ذَهَبًا اور جب رکوع اطمینان سے کرتا ہے نمازی گویا اس نے اپنے بوجھ کے قدر سونا تصدق کیا ہے۔ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالے ان کی طرف نظر رحمت کرتا ہے اور جب سجدہ میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً اس قدر ثواب ہوتا ہے کہ گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا ہے۔ اور جب تشہد پڑھتا ہے۔ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَاَلْفِ شَهِيْدٍ اللہ تعالے اسے ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب دیتا ہے۔ وَاِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اور جب نمازی اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے۔ اور پھر السلام علیکم رحمت اللہ کہتا ہے۔ فَتَحَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ ثَمَانِيَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ ○ اس کے لئے آٹھ دروازے جنت کے کھولے جاویں گے۔ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّ بَابٍ شَاءَ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ نمازی داخل ہو جاوے گا جس دروازہ سے چاہے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے۔

ثواب جماعت روز قیامت

دقائق ۱۲۲ جَاءَنِي الْخَبَرُ اَنَّهٗ يَحْشُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسَاجِدَ الدُّنْيَا خبر میں آیا کہ اللہ تعالے دنیا والی مسجدوں کو اٹھاوے گا۔ كَاَنَّهَا بُخْتٌ اَبْيَضُ قَوَائِمُهَا مِنَ الْعَنْبَرِ وَاَعْنَاقُهَا مِنَ الزَّعْفَرَانِ ○ جیسے اونٹ سفید جن کے پاؤں عنبر اور گردن زعفران وَرُءُوْسُهَا مِنَ الْمِسْكِ وَظُهُوْرُهَا مِنْ زَبَرْجَدِ الْاَخْضَرِ سر کستوری کے اور پیٹھ زبرجد سے ہوگی۔ يَرْكَبُهَا الْجَمَاعَةُ وَالْمُؤَذِّنُوْنَ يَقُوْدُوْنَهَا بِاللِّجَامِ ان پر جماعت سے نماز پڑھنے والے سوار ہوں گے۔ اور بانگی لگاموں سے پکڑ کر چلائیں گے۔ وَالْاَئِمَّةُ يَسُوْقُهَا فَيَعْبُرُوْنَ بِهَا فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اور امام مسجد ان کو چلا کر عرصات قیامت میں لے جاویں گے۔ فَيُقَالُ هٰؤُلَاءِ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَوْ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ پوچھیں گے لوگ یہ مقرب فرشتے ہیں یا بڑے بڑے رسول۔ جواب میں فرشتے پکاریں گے۔ اے اہل قیامت یہ ہیں لوگ محمد سرور کی امت کے ہیں۔

یہ پڑھتے نمازیں سبھی باجماعت	جاتے مسجدوں میں تھے اہل سعادت

جماعت کی خاطر ملی یہ کرامت
نمازیں جماعت سے پڑھتے جو بھائی
کریں گے جو ترک اس کو ہوگی ندامت
قیامت میں عزت فرشتوں سے بھائی

دس شخص کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا

قَالَ النَّبِیُّ صلعم عَشَرَ نَفَرٍ لَنْ یَقْبَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی صَلٰوتَہُمْ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ دس شخصوں کی اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا ہے رَجُلٌ صَلّٰی وَحِیْدًا بِغَیْرِ قِرَاءَۃٍ وہ جو اکیلا نماز پڑھے بدون قرأت کے وَرَجُلٌ لَا یُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ اور جو کوئی زکوٰۃ نہیں دیتا۔ وَرَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ وہ امام جس پر قوم ناخوش ہووے وَرَجُلٌ مَمْلُوْکٌ اٰبِقٌ اور جو غلام اپنے مالک سے بھاگ جاوے۔ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ اور جو ہمیشہ شرابی رہے یعنی شراب پیئے وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُھَا سَاخِطٌ اور جس عورت پر خاوند ایک رات غصے رہا ہو وَامْرَأَۃٌ حُرَّۃٌ تُصَلِّیْ بِغَیْرِ خِمَارٍ اور جو عورت آزاد بغیر چادر کے نماز پڑھے۔ وَاٰکِلُ الرِّبٰوا اور سود خوار۔ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ اور بادشاہ ظالم وَرَجُلٌ لَا تَنْھَاہُ صَلٰوتُہٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ اور وہ نمازی جس کو نماز اس کی بے حیائی اور بیہودہ خلاف شرع باتوں سے نہ روکے۔

نماز سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَفِیْھَا عَشَرُ خِصَالٍ نماز دین کا ستون ہے۔ اور نماز پڑھنے سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں زَیْنُ الْوَجْہِ منہ روشن خوبصورت نُوْرُ الْقَلْبِ دل منور وَرَاحَۃُ الْبَدَنِ آرام بدن وَاُنْسٌ فِی الْقَبْرِ غمخوار گی قبر میں وَمَنْزِلُ الرَّحْمَۃِ اترنا رحمت الٰہی کا وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ کنجی آسمانوں کی وَثِقْلُ الْمِیْزَانِ بوجھ ترازو کا وَمَرْضَاۃُ الرَّبِّ اور رضامندی رب کی وَثَمَنُ الْجَنَّۃِ قیمت بہشت کی وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ اور پردہ آگ سے وَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ بیان اور جس نے اس کو قائم رکھا۔ دین کو قائم رکھا۔ اور جس نے اس کو چھوڑ دیا۔ دین کو گرا دیا۔

نماز جمعہ کا بیان حدیث و قرآن

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط اے مومنو جب جمعہ کی نماز کے لئے بلائے جاؤ جمعہ کے دن تو اللہ کو یاد کرنے کے لئے دوڑتے آؤ۔ اور خرید و فروخت کا کام کاج چھوڑ دو ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ف یعنے سب دنیا کے کاموں سے جمعہ پڑھنا بہتر ہے۔ کیونکہ جمعہ پڑھنے والوں کو قیامت کے دن بخشوائے گا۔ اور قیامت کے دن بھی محفوظ رکھے گا۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ جب نماز ادا کی جاوے تو زمین میں پراگندہ ہو جاؤ۔ اور اللہ کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ اور اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔

جمعہ کن کن پر فرض ہے۔ اور کس پر نہیں ہے

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِھَابٍ رض مرفوعاً روایت ہے کہ کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَۃُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَۃٍ اِلَّا عَلٰی اَرْبَعَۃٍ کہ جمعہ حق ہے اور واجب ہے۔ ہر ایک مسلمان پر مگر با جماعت مگر چار شخصوں پر نہیں۔ عَبْدٍ مَّمْلُوْکٍ اَوِ امْرَاَۃٍ اَوْ صَبِیٍّ اَوْ مَرِیْضٍ غلام یا عورت اور نابالغ لڑکا اور بیمار۔

سوا ان کے سنے جو بانگ کاہی کریں یہ چار گر جمعہ ادائی جمعہ ان چار پر فرض آئی	واجب ہے جمعہ اس پر پیارے بھائی۔ ثواب ان کو بھی دیتا ہے الٰہی۔ باقی سب حاضر آویں جمعہ میں بھائی۔

جمعہ کے فرض ہونے میں جھگڑا ؤ
نہیں ہے شک قرآن سند لاؤ

عذاب تارک جمعہ از حدیث شریف

مشکوٰۃ روایت عبد اللہ بن عمرؓ ابوہریرہؓ سے آنحضرت صلعم۔ یَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِہٖ لَیَنْتَہِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِھِمُ الْجُمُعَاتِ بیٹھے تھے اپنی لکڑی کے منبر پر کہ لوگ اپنے جمعہ کے چھوڑنے سے باز آویں اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ورنہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ پھر وہ غافلوں میں سے ہو جاویں گے حدیث مسلم ۲؎ عبد اللہ بن مسعود سے مرفوعاً روایت ہے۔ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا یُّصَلِّیْ بِالنَّاسِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ میرے دل میں کہ جمعہ کی نماز میں کسی اور کو اپنا جگہ امام کروں۔ ثُمَّ اُحَرِّقُ عَلٰی رِجَالٍ یَّتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ بُیُوْتَھُمْ پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ جو کہ جمعہ میں نہیں آتے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان اور پڑھنے کا ثواب

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَۃَ فَصَلّٰی مَا قُدِّرَ لَہٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِہٖ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَعَہٗ کہا جو کوئی نہا کر جمعہ کی نماز پڑھے جو اس کے مقدر میں ہے اور خطبہ میں چپکا بیٹھا رہے اور پھر نماز اس کے ساتھ پڑھے یعنی امام کے غُفِرَ لَہٗ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی وَفَضْلُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ (مسلم) اس کے گناہ درمیان اس کے اور درمیان دوسرے جمعہ کے بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ کے بھی گناہ بخشے جاتے ہیں۔ ابی ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَقَفَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ جب جمعہ کا وقت ہوتا ہے۔ فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے رہتے ہیں عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ یَکْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُھَجِّرِ کَمَثَلِ الَّذِیْ یُھْدِیْ بَدَنَۃً اور لکھتے ہیں۔ اول آنے والے کو پھر اس کے بعد کے آنے والے کو اور مثال اس شخص کی کہ اول وقت جمعہ پڑھنے گیا۔ جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لئے بیت اللہ شریف میں بھیجا۔ ثُمَّ کَالَّذِیْ یُھْدِیْ بَقَرَۃً پھر اس کے بعد کا آنے والا ایسا ہے۔ کہ اس نے بیل کعبہ شریف میں قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ کَبْشًا اس کے بعد کا آنے والا ایسا

ہے کہ اُس نے دنبہ قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ دَجَاجَۃً ۔ اس کے بعد کا آنے والا مرغے کا ثواب ثُمَّ بَیْضَۃً پھر انڈا۔ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَھُمْ وَیَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ (بخاری و مسلم) پھر امام نکلتا ہے۔ خطبہ کے لئے پھر دفتر بند کر کے خطبہ سنتے ہیں۔

بوقت خطبہ کلام کرنے سے ثواب جمعہ نہیں ملتا

بروایت ابی ہریرہ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِکَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ اَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ فرمایا رسول اکرم صلعم نے کہ جب تو نے اپنے یار کو کہا کہ چپ رہ۔ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے لغو کیا۔ ابی ہریرہ سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَۃَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَلَہٗ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ وَزِیَادَۃُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا (مسلم) جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں میں حاضر ہو کر چپ چاپ کر کے خطبہ سنا۔ اوس کے گناہ اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ کے بھی اور جس نے روڑ کنکری گنا تحقیق بیہودہ کام کیا۔

بوقت خطبہ سن لو پیارے بھائی
ہلاوے کنکری نہ تنکے توڑ و
بیٹھا کر دسامنے اپنے اماماں
صفوں میں ہونے والے پیچھے بھائی
کوئی خطبہ میں کھا کے یار تائیں
کہا سرور جو۔ لوسے خطبہ ویلے
کہا جس نے پیارے چپ ہو بھائی
جو نہا کر جمعہ کو پہلے ہی جاوے
ہو کر نزدیک بیٹھے چپ بھراؤ
پیچھے آکر نہ پہلی صف میں آئے
لوگوں کو چیر تا آگے جو جاوے

کرے حرکت نہ ہرگز غیر کا ہی
دھیان اپنا خداوند طرف جوڑو
صفوں اوّل میں چاہے ہو غلاماں
پیچھے بھی جنتوں میں جا بنائی
بیہودہ یہ بھی کرنا کام نائیں
مثل ہے گدھے کی سمجھو اس ویلے
نماز جمعہ اس نے خود گوائی
پیادہ پا اور خطبہ کو پاوے
ثواب اک برس روزے قیام پاؤ
کیا ہے منع سرور نے بھراؤ
جمعہ ہے ایسا جیسوں کوئی ظہر پاوے

Marfat.com

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي جَمَاعَةٍ كُتِبَ لَهُ حَجَّةٌ مُتَقَبَّلَةٌ جس نے جمعہ کی نماز جماعت سے پڑھی۔ لکھا گیا واسطے اس کے ثواب حج مقبول کا۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَلَّى مَعَ الْإِمَامِ وَشَهِدَ جَنَازَةً وَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ جس نے روزہ رکھا دن جمعہ کے اور امام کے ساتھ نماز پڑھی اور جنازہ بھی پڑھا۔ اور کچھ صدقہ بھی دیا۔ وَعَادَ مَرِيضًا اور بیمار کی بیمار پرسی کی وَشَهِدَ نِكَاحًا اور کسی نکاح پر گیا۔ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ اوس کے واسطے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سبحان اللہ جمعہ غریبوں کا حج ہے۔

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِينِ جمعہ غریبوں کا حج ہے۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ سب دنوں کا سردار ہے۔ حدیث شریف سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ سب دنوں کا سردار دن جمعہ ہے۔

پر اجکل لوکاں ایسی داری وقتی لوہی تائیں	یار روز وسا کھی نویں پوشاکی لاون چاہن جائیں
ہور دہاڑے اہل ہنوداں کردے خوشی سوائی	خوشی جمعہ دی والی وانجی کروے مومن بھائی
چھنجی اندے دن سب دہاڑی ورانہ اکن کائی	جیکر دیہاگے خطبے نوں سو سو بات سنائی
ویکھ عیسایاں ول بھراواں شرم نہ ہرگز آئی	سارا روز نہ کیتا دہندا قسمت کھاندے بھائی
نساں اتے کلم پیارے کیتے جمعہ نہاد گوائی	جسدا سو شہیداں جتنا قدر ثواب ایہائی
اشرف افضل اکبر ایہ دن جمعہ مبارک سائی	جسنوں کیتا ضائع اڑیا بابے کماں واہی

حدیث شریف اَفْضَلُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَشْرَفُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَكْبَرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ سب دنوں کا افضل دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں سے شریف دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں کا بڑا دن جمعہ کا ہے۔ اَلْجُمُعَةُ كَنْزُ الْحَسَنَاتِ جمعہ نیکیوں کا خزانہ ہی۔ اَلْجُمُعَةُ مَعْدِنُ الْخَيْرَاتِ جمعہ کا روز نیکیوں کی کان ہے۔

ذکر صدقہ و زکوٰۃ از قرآن مجید و عذاب تارک الزکوٰۃ

سورہ بقر رکوع ۳۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ اے ایمان والو

Marfat.com

خرچ کرو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ (مال۔ علم۔ طاقت۔ حکومت) مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْکٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پہلے اس روز سے کہ جس میں خرید و فروخت نہیں۔ اور دوستی سفارش بھی نہیں ہوگی اور کافر وہی ظالم ہیں۔ ف کافروں سے مراد منکر وجوب زکوٰۃ ہے۔ یا تارک بند کوٰۃ س بقرہ ۲۴ رکوع وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ اللہ کے رستے میں خرچ کرو۔ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اور احسان کرو تحقیق اللہ نیکی و احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

منافقون وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ موت سے پہلے خرچ کرو۔ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ پھر یہ کہے۔ کہ اے رب میرے کیوں نہ مہلت دی تو نے مجھ کو وقت نزدیک تک۔ تاکہ میں خیرات دے کر نیک ہو جاتا۔ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ نے ہرگز مہلت نہ دے گا۔ کسی کو جب اجل یعنی موت آجاوے گی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

جاگو اب وقت ہے جاگن کا بھائی	خبر قرآن نے ہے کہ سنائی
ہیں چلتے ہاتھ پاؤں اب تمہارے	کرو کچھ خرچ راہ للہ کمائی
مرگ کے وقت ہے افسوس کھانا	کرے نہ خرچ جس سے ہے کمائی
تڑپتی جان ہووے گی پیاری	بیٹی بیٹا عورت ویسی دوہائی
روویں گے اپنے کاموں کو بھرائی	میت کے نکر تک نہ دل میں آئی
میت خیرات سے لاچار ہو کر	کہے مہلت دیویں گر یا الٰہی
کہے افسوس میں خیرات کرتا	خبر قرآن نے ہے کہ سنائی

س الفجر یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہیگا افسوس میں پہلے بھیجتا واسطے زندگانی کے یعنی ابدی زندگانی کے لئے +

کھاوینگے وقت پر افسوس بھائی	خرچ جس نے نہ کی اپنی کمائی

وہ بھی افسوس کھاوینگے پیارے	جنہوں نے نام ننگوں میں گنوائی
وہ بھی افسوس کھاوینگے کمینے	جنہوں نے راگ رنگوں میں لٹائی

صدقہ پاک مال اور کسب حلال سے لگتا ہے

س ۳ بقر رکوع ۳۷ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ اے ایمان والو پاکیزہ مال سے جو کہ کماتے ہو اور زمین سے تمہارے لئے ہم نے نکالا ہے خرچ کرو۔ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ۔ اور مال میں سے ناپاک اور ناجائز طور سے کمایا ہوا اور خراب چیز جس کو لیتے وقت آنکھ بند کر لیتے ہو۔ راہ اللہ میں خیرات کی قصد نہ کرو۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ کہ جان لو۔ اللہ تعالے ایسے صدقہ اور ایسے آدمی سے بے پرواہ ہے

اجکل لوکاں عادت مندی دیندے پھٹے پرانے	خیر فقیراں پاون کارن رکھن جھجھٹ دانے
پھٹریاں قسمت مندی ہوئی حق اللہ نہ جانے	دامن ماری کھیتی وچوں سکے موٹھ پرانے
گنا چھلی اوہو دیندے آپ پسند نہ آنے	چیزاں ناقص نام خدا دے دیندے غفل گنوانے
جیکوئی عاجز کارن لسی نام خدا دا پائے	بانکل بگا پانی ولیوں مارن سوسو طعنے
ٹکر نام خدا دے دیون چھنڈیا بال ایانے	یا کوئی بانسی سڑیا گلیا دینیاں زور دہگانے
آپ کھاون نوں دل نہ کیتا تا نام خدا دے	حق خدا دا کجھ نہ جاتا چھڈیا فبوہلانے
خرچ قبر دا اللہ دیوں وچہ حدیثاں آیا۔	بہائیو بہینوں خرچ قبر دا چلنے خوب بنایا
نام خدا دے عمدہ چیزاں دیہو بھائی بھنیاں	اجکل وچہ قبر دے جاناں چاہئے نہیں جلانا
سب اللہ میں زہری قہری وچہ قبر دے ساوں	بھائی بھینوں کرو خیرات اللہ جیوں فرمایا
صدقہ روبلا میں کہندے وچہ حدیث بھی آیا۔	غضب خدا دا ٹھنڈا کرنا سرور آکھ سنایا

حدیث شریف صَدَقَۃُ السِّرِّ تُطْفِیُٔ غَضَبَ الرَّبِّ پوشیدہ صدقہ اللہ تعالےٰ کے غضب کو سرد کر دیتا ہے۔ یعنی نخی پر اللہ خوش ہوکر دنیا دوزخ کو جو کہ خدا کے قہر کی آگ ہے سرد کر دیتا ہے۔ کیا شے راہ للہ دینی چاہئے۔ ایسا سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

لوگوں نے کہا تب اللہ تعالے سے حکم صادر ہوا - پ۲ یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ پوچھتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں قُلِ الْعَفْوَ ؕ کہہ حاجت سے زیادہ - پھر صحابیوں نے پوچھا کہ کس جگہ خرچ کریں اور کس کو دیں سب۲ یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ تم سے سوال کرتے ہیں اے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ خرچ کرو مال سے اول ماں باپ کو دو اور پھر قرابت والوں کو اور پھر یتیموں کو - اور پھر فقیروں کو اور مسافروں مہمانوں کو اور ایک جگہ یہ لکھا ہے - وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً س بقرہ رکوع وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی اور وہ اپنا مال خدا کو راضی کرنے کو قرابت والوں کو دیا یا مال عمدہ جو محتاج ہوں - وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنَ اور یتیم بچوں کو دو اور فقیروں کو دو جو کما نہیں سکتے - اور سوال نہیں کرتے وَابْنَ السَّبِیْلِ اور مسافروں اور مہمانوں کو دو جن کے پاس خرچ نہ ہو - وَالسَّآئِلِیْنَ اور محتاج سائل کو وَفِی الرِّقَابِ اور غلام اور نوکر کے چھوڑنے میں دوسری جگہ اللہ تعالے فرماتا ہے - س بقرہ رکوع ۳۷ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تم اپنے مال سے اپنی جانوں کے لئے خواہ کسیکو دو مسلمان ہو یا غیر ہو نفلی صدقہ دینا جائز ہے - ثواب نہ جاویگا - مگر زکوٰۃ سوا مسلمان غریب کے کافر کو جائز نہیں فقط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اور نہیں خرچ کرتے ہو مگر واسطے رضامندی اللہ تعالے کے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ؕ جائے معروف صدقہ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ تمہارا صدقہ ان فقیروں کے لئے ہے جو کہ زمین پر چلنے کی طاقت نہیں رکھتے - اور اللہ کے رستے میں رکے ہوئے ہیں یعنے جو لوگ دین کی اشاعت میں مصروف ہونے کے سبب سے تجارت یا زراعت کا کام نہیں کر سکتے - ایسوں کو صدقہ کی امداد دینی ضروری ہے اور نیز انہیں یہ صفت بھی ہے یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جاہل جانتا ہے کہ یہ غنی ہیں بہ سبب کم سوال ہونے کے تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا تو ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتا ہے کہ وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے - کہ اگر کسیکو لپٹ کر سوال کیا جاوے تو وہ سائل کو رد کر کے نجات سے محروم رہتا ہے - اسلئے کہا اللہ تعالے نے فَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ یعنے سائل کو مت جھڑک اسواسطے کہا مَآ اَفْلَحَ مَنْ رَدَّ السَّآئِلَ یعنے جس شخص نے سائل (کے سوال) کو رد کر دیا - چھٹکارا نہ پایا ❊

ثواب صدقہ از قرآن شریف

س بقرہ رکوع ۳۶ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ان لوگوں کی مثال جو راہ اللہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں جیسے مثال ایک دانہ کی کہ وہ بویا ہوا سات بالیاں نکالتا ہے۔ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ ہر ایک بالی میں سو دانہ ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور اللہ تعالیٰ دوگنا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور کشائش والا ہے جاننے والا۔

حدیث شریف بروایت ابوہریرہ مرفوعاً آیا ہے مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ جو کوئی صدقہ دیوے کسب حلال کرکے کھجور کے برابر۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سوائے پاک مال کے قبول نہیں کرتا فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهٖ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ اللہ تعالیٰ اس کو بڑی عزت سے قبول فرماتا ہے۔ اور صدقہ دینے والے کے لئے ایسا پالتا ہے جیسے کہ کوئی اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔ یعنے قیامت کو صدقہ مقدار کھجور کا پہاڑ کے برابر ہوکر صاحب صدقہ کو ملیگا۔ حدیث شریف انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو رفع کر دیتا ہے۔ اور جان کندن کی تلخی سے بچاتا ہے وقت صدقہ دینے کا فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعطيه وانت صحيح وشحيح تامل العيش وتخشى الفقر کہ صدقہ دے راہ خدا میں جب کہ تو تندرست اور صحیح سلامت ہے۔ اور امید زندگانی کی اور خوف موت کا رکھتا ہے۔

احسان جتانے اور ایذا رسانی سے صدقہ ضائع ہو جاتا ہے اور جس کے بعد احسان اور ایذا نہ ہو۔ اس کا ثواب

س ۳ رکوع بقرہ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستہ میں خرچ کرتے ہیں (جہاد وغیرہ اشاعت دین میں) ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا

مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ پھر صدقہ دیکر لینے والے کو ایسی بات نہیں کہی جس سے اوسکو ایذا اور تکلیف پہونچے ۔ ایسے سخیوں کو اللہ کے پاس اُسکا اجر ہے کہ نہ خوف ہوگا اور نہ غمگین ہونگے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۔ اچھی بات کرنی یعنی وعدہ کرنا کہ پھر دینگے یا پاس نہیں ہے اور سائل کی سخت کلامی اور تنگ کر کے مانگنے سے اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد سائل کو جھڑکا جاوے ۔ اور لعن طعن کی جاوے ۔ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ اور اللہ بے پرواہ ہے ایسے صدقوں سے جن کے بعد سائل کو تکلیف اور رنج دیا جاتا اور احسان جتایا جاتا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بردبار ہے ۔ یعنی ایسے صدقہ دینے والوں کو جلدی عذاب میں گرفتار نہیں کرتا ۔ فقط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى اے مومنو! اپنے صدقے فقیروں کو احسان جتا کر اور تکلیف آمیز باتیں کہکر ضائع نہ کرو ۔

منگتیاں تائیں جھڑکن گھرکن لازم نہیں ٹھیراؤ — جھڑکا سر دا دیکر اونہاں رخصت کرو بھراؤ

جے نہ پاس دیون نوں ہووے مٹھی بات سناؤ — پھر آؤ جے خدمت کرساں معاف رکھو فرماؤ

کہے خداوند مٹھی بولی چنگی اوس خیر الٹوں — طعن ملامت کر کے دینا ثابت ہی آیاتوں

دیکر جو احسان کریندے صدقہ ضائع ہو جائے — دکھ سوالی دیون والا اجر نہ ہرگز پاوے

ہن اجکل رسم رواج پیا جو جھڑکن لوک فقیراں — منع قرآنوں جھڑک نہ سائل آکھ سناواں ویراں

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۔ اور سائل کو مت جھڑک ۔

اُن کی مثال جو دُنیا کے لئے خرچ کرتے ہیں

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ مثال اونکی جو اپنا مال دُنیا کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وہ دُنیا کے لئے خرچ کرنیوالا اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا ۔ کیونکہ اگر اس کا ایمان قیامت پر ٹھیک ہو تو قیامت کے لئے خرچ کرے فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ مثال دُنیا کے لئے صدقہ کرنے کی جیسے مثال پتھر صاف کی کہ اوپر خشک مٹی ہو فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۔ پھر موسلادھار بارش ہوتی ہے ۔ تو صاف پتھر کا پتھر رہ جاتا ہے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا قادر نہ ہونگے ریاکار جو کچھ خرچ دُنیا کے لئے کرتے ہیں کچھ ثواب لینے پر

Marfat.com

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ○ اور اللہ تعالےٰ قوم کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ اور جو لوگ اللہ کی رضامندی کے لئے اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں اور نیز اپنے دل کو ثابت رکھکر ثواب پایکو کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبْوَۃٍ اَصَابَھَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُکُلَھَا ضِعْفَیْنِ مثال اوس باغ کی ہے جو ایک ٹیلے پر ہے پہنچا مینہ بڑی بوندوں والا لگے میوے دوگنے ف ٹیلے پر اس لئے کہ پانی سے محفوظ رہے۔ گرمی جلدی پہونچے۔ ہوائیں لطیف ملتی رہیں۔ یہ مثال مومن کے صدقہ کی ہے جو خدا کے خوش کرنے کو دیا جاتا ہے فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ۔ اگر اوس کو بڑی بارش نہ ملے تو شبنم ہی کفایت کرتی ہے یعنے اخلاص مند غریب کا صدقہ تھوڑا ہی قیامت بہت ہوگا جیسے قرآن و حدیث سے ثابت ہوا ○

صدقہ بڑے درجے کو پہنچاتا ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے شروع آول لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○ تم ہرگز نیکی کے درجہ کو نہ پہنچو گے۔ جب تک سب سے پیاری چیز راہ اللہ میں خرچ نہ کرو ف یعنی اگر بہشت کی آرزو ہے تو صدقہ خیرات کرو۔ اور دل کو خدا کی طرف لگاؤ۔ دیکھو جب ابراہیم کو فرزند دلبند کی قربانی کا حکم ہوا۔ تو اونہوں نے بیٹے کو راہ للہ ذبح کرنیکا ارادہ کیا تھا۔ اور کیسے طور سے اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا۔ اور یہ نمونہ دنیا میں ایک بےنظیر مثال قائم کرنے کے لئے بیوی ایسی کہ لڑکا دیتے وقت ہرگز دریغ نہ کیا۔ لڑکا ایسا باپ کا تابعدار کہ جان تک دریغ نہ کیا۔ باپ خدا تعالےٰ کا ایسا حکم بردار کہ سب سے عزیز لخت جگر کو راہ مولا دینے پر مستحکم ارادہ کرکے چھری حلق پر چلائی

پرتا ئیں درجے حاصل ہوون حکم خداوند تھے — قریبی حقداراں نوں دیتے ضائع کردے کتے
اول حق نبیندے اوتی خدمت کرنی بائی — پھیر قریبی آندا گواندی سکے بھیناں بھائی
پھیر ساکاں نا ملیاں حق پچھانو ویکھو آیت آئی — پھیر یتیم غریب مسافر خدمت مہماں کائی
بیوہ والی خدمت بیلی جس نال حسن ہے جائی — وچہ بہشت لگا ناں کیتا اگوں ہوئی رہائی
ہور دینی کماں اندر خرچیاں ہوندی ہے رہائی — دین ودھاون کارن خرچو راضی نبی الٰہی
مکتب خلفے جاری رکھو ہووے قرآن پڑھائی — طالب علماں خرچ دیو یا علماواں بھائی
جیکر مال نہ راہ وچہ اللہ خرچیاں ہویا تباہی — بے جا خرچن والے ملاں بن شیطاناں بھائی

آیت لکھ سنا غلاماں خفا نہ ہووے کائی
جیونکر وچ سیپارے پندراں آیا حکم الٰہی

س ۱۵ رکوع ۳ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا
اور قرابت والوں کو انکا حق دے اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی دے اور بیجا خرچ نہ کر۔ بیجا خرچ کرنا یعنی جس جگہ اللہ تعالےٰ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم نہیں اس جگہ خرچ کرنا بیجا فرمایا۔ اور ایسی جگہ خرچ کرنے والوں کو شیطانوں کے بھائی بند کہا۔ جیسے اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ بیشک اسراف یعنی بےحکم خدا و رسول شیطانوں کے بھائی ہیں وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا۝ اور شیطان اپنے رب سے ناشکری کرنے والا ہے

اجکل لوکاں خرچ کرن عادت کیتے بھائی
حل ہووے تی جوگیاں کولوں خبراں پچھن جاہی
باندر ریچھ قلندر آیا کیسے بین بجائی
خسیانی ہوون مشنڈے دو کڑان بجائے
اوہ ہن کھیڈن سن پیر چادن بخشش بکندی واہی
نینگر بجے آن مراسی ڈھولک سبے گھر کائی
اک پا آٹا گڑ دی روڑی جان وس بانگ سنائی
پھر کنجراں تائیں کنجر آکے لگے دین دوہائی
کنجر گھریں سدینے بھڑے بچھیں مجرا واہی
باریک پوشاکاں تنگ پاجامی ریسم اوہناتوں پائی
بیاہ شادی وچ ویکھ جہاں نی زر نوں آتش لائی
نام ناموساں کارن بھیڑے خرچ کرینیے وہی
پر سے اجر قیامت لینا بند دیہو بھائی
بخیل کمبخت نہ جنت جاسی آخر آکھ سنائی

نام ناموساں کارن ویندے ہن شیطاناں بھائی
ڈنڈی مرکی کالا دانہ دیون شیطاناں بھائی
جس سب دون سوالیاں ہوون پردہ کرے نکائی
لکھ لعنت جو ہوون دوالی لوٹی بیدیاں لاہی
بابچہ روپیوں گل نہ کردے دین شیطاناں بھائی
دیچھی کتی کدی نہ چھڈی واری ملاں آئی
اللہ اکبر دی بیدیاں قیمت چنگی پائی۔
اوہناں خوش ہو دیہہ تہ دیندی کنجر اندو سمر لاہی
نوہاں دہیاں سکھن دوہڑے سمجھ تہ آسے کائی
قصہ کوتاہ بیجا دیکے سبنے شیطاناں بھائی
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ دیکھ بھلایا آیا حکم الٰہی
قیامت اجر نہیں کجھ ہوسی اوگت گئی کمائی
سخی جو اللہ کارن دیسی جنت جگہ بنائی
بخیلاں حق سنا غلاماں کیونکر لکھیا سائی

اَلْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ وَالْجَنَّةِ وَقَرِيْبٌ اِلَى النَّارِ یعنی بخیل نہ کرنے والا خرچ راہ مولا میں دُور ہے اللہ سے اور جنت سے اور نزدیک بسبب نہ خرچ کرنے کے دوزخ کے +

نظم

سخل و خست مرد را رسوا کند
ملکہ در چاہ بلا کش افگند

Marfat.com

روئے جنت راکجا بیند بخیل | بستہ افتادہ زیر پائے بخیل
اختیار را جہنم کار نیست | جائے مسک خزینان نار نیست

سخاوت نبی صاحب

آئے اک روز رل اصحاب سارے | بحضرت نبی صاحب دی پکارے
مانگے کوئی چیز جو نہ پاس پیارے | موڑا منہ دوستوں سے شرم مارے
دیکھو آیت آئی پندرہ سیپارے | من سنکر کے جو اللہ نے تارے

س ۱۵ رکوع ۶ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوهَا یعنے اے نبی اگر تو منہ پھیرے محتاج صحابہ سے واسطے انتظاری روزی کے اپنے رب سے جسے تجھ کو روزی کی امید ہے فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۰ یعنی اُن سے منہ نہ پھیر۔ ان سے ایسی نرم بات کہو کہ خدا روزی رساں ہے۔ یا مراد دعا ہے کہ ان کے حق میں کر، آنحضرت باوجود پاس نہ ہونیکے کسی سائل کو خالی نہ جانے دیتے۔ ایک روز ایک مسلمان عورت یہودیہ عورت سے گفتگو کر رہی تھی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موسے علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں۔ حضرت موسےؑ پاس ہوتے سائل کو رد نہ کرتے تھے۔ تو آزمانے کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یہودی عورت نے اپنی لڑکی کو آنحضرت کے پاس بھیجا ۰

وہ لڑکی پاس سرور آ، پکاری
کہا سرور نے پھر آنا پیاری
ذرا سی دیر کر کے پھر وہ آئی
پیراہن خود جو پہنا ہے وہ لینا
نکلے تشریف حجرے میں پیارے
پیراہن لے کے لڑکی ولے ہوئی
برہنہ ہو کے بیٹھے پاک سرور
بہت کچھ دیر تک کی انتظاری
قصہ کوتاہ خدا آیت اُتاری

طلب کرتی پیراہن ماں ہماری
نہیں موجود ہے خواہش تمہاری
میری ماں مانگتی پیراہن کمائی۔
دیدو گر سرور اہم کہہ ہے دینا
مبارک جسم سے کرتہ اُتارے
پیراہن اور نہ تھا پاس کوئی۔
بلال ہوراں پکاری بانگ اکبر
برہنہ تھا نبی ہوئی لاچاری
سخاوت سخی نے عادت گذاری

س ۱۵ رکوع ۳ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً اِلٰى عُنُقِكَ اور نہ کر اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن میں یعنے اگر پاس ہو۔ تو ضرور دے۔ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا

تحشور ہو اور نہ کشادہ کر اپنا ہاتھ بالکل کشادہ کہ تو ملامت کیا ہوا ماندہ اور محتاج بیٹھے •

بخیل کیلئے دوزخ تیار ہے

س ۵ بقر رکوع ۲ اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ جو لوگ بخیلی کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخیلی کا حکم دیتے ہیں۔ جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہی چھپاتے ہیں وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۔ ہم نے ایسے منکروں کے لئے عذاب خوار کرنیوالا تیار کیا ہے •

حکم میانہ روی کا

س ۱۹ الفرقان رکوع ۲ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا جو لوگ بوقت خرچ اسراف نہیں کرتے ہیں یعنے حرام اور غیر جگہوں میں خرچ نہیں کرتے۔ اور نہ تنگ پکڑا۔ اور نہ بخیل کیا۔ یعنی جس جگہ حکم تھا خرچ کیا اور وہ میانہ روی کو قائم رکھتے ہیں

وسط را مکن ہرگز از کف رہا۔ کہ خیر الامور ست اوسا طہا
بخیلو مال ہے تجھکو پیارا جو ہے اک روز تم سے جان ہارا
دینے جو راہ مولٰے میں نہ بھائی کیا کچھ بات اون کے دلمیں آئی
سنو جب موت نے آکر دبایا۔ تمام اسباب گھر کا ہو پرایا
فرشتہ جانکنی کو جو آیا یہ سب کچھ ساتھ نہ جا سکی اٹھایا
جنہوں نے مال سے دیر کھویا انہوں نے آگ دوزخ کو بجھایا

۱۳ رعد رکوع ۳ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّھِمْ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کیلئے صبر کرتے ہیں وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اور نماز پڑھتے ہیں جو کچھ ہم نے انکو دیا ہی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہرا اور نیکیوں سے برائیوں کو دور کرتے ہیں اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عُقْبَی الدَّارِ ایسوں کے لئے ہے پچھلا گھر یعنے قیامت جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَھَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَ

Marfat.com

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ باغ میں ہمیشہ رہینگے داخل ہونگے اونمیں اور جو کوئی آرستہ ہوا ایمان اور عمل سے اور ان کے باپوں سے اور اولاد سے وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ اور اون کے پاس ہر دروازہ سے داخل ہو کر کہینگے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ سلامتی ہو اوپر تمہارے سبب کرنیکے۔ اور پچھلا گھر بہت اچھا ہے۔

صدقہ فرضی یعنے زکوٰۃ

پ نور رکوع ، وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ قائم رکھو نماز۔ اور دیتے رہو زکوٰۃ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرو تاکہ رحم کئے جاؤ۔

عذاب تارکِ زکوٰۃ از قرآن شریف

پ ۱۰ توبہ ع وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ خزانہ رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو انکو بشارت دے دردناک عذاب کی۔ خزانہ وہ ہے جس سے زکوٰۃ نہ دی جائے حدیث شریف مَا اُدِّيَ زَكٰوتُهٗ لَيْسَ بِكَنْزٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ جس دن گرم کیا دیگی آگ اوپر اونکے بیچ دوزخ کے یعنے خزانے گرم کئے جاوینگے فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ پھر داغ دینگے (اوس گرم کئے ہوئے روپے زیور اور درہم وغیرہ سے) اونکی پیشانیوں پہلوؤں اور پیٹھوں کو۔ کیونکہ یہی اعضائے رئیسہ ہیں۔ داغ دیتے ہوئے فرشتے کہینگے هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کیواسطے رکھا تھا۔ اور آج تمہارا ضرر کا باعث ہوا۔ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ پس چکھو عذاب اوس مال کا جسکو تم جوڑ کر رکھتے تھے بغیر زکوٰۃ دیئے اور نہ راہ مولا میں خرچ کئے یعنے نہ زکوٰۃ دی اور نہ مسکینوں کی خبر گیری کی تب یہ مال آج تمہارے لئے وبال ہوا

حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جو دتیا اللہ سونے روپے فرض زکوٰۃ نہ دیندے
اوہ سونا روپا دوزخ بنجاں ملک کرینداے

دوزخ وچہ کر لمن تتی لال انگار ہو جاؤں
تنہے وچہ مرتین بھائی گدہن نمازی داؤں

جس نکھے سوالی جھلکے تائیں وٹ متھے تے پایا
دوجی سخ مونہہ وٹھی کنڈ ہسن دوجے دا ڈیں
ترجی سخ مرہسن کنڈ وچہ پار دسلو ہی
مُڑ مُڑ سنجاں لال کریسن مُڑ مُڑ بدن جلاسن
جوڑ نگر فرض زکوٰۃ نہ دیندے اٹھ مہیں گائیں
چھوٹے وڈے ڈنگر وسدے سارے جمع کرینسن
کھریاں سنگ فولادوں ترکھی گاہن جیون لہارے
دنیا اندر دس جہاندا جو سردار سدا وسے
جیکر شرع مطابق اس نے اپنا حکم چلایا

سونا روپا پیارا کیتا اوسدا بدلہ آیا
ویکھ غریباں پاسا کردا دولت حرص ہواوں
ویکھ غریباں کنڈ کریندا مار اینویں نت کھاسی
سال پنجاہ ہزاراں تیکر ایہو حال وہاون
بکریاں ہور بھیڈاں دنبے اسدا حال سناتیں
سائیں بیٹھے اوہناں دے سٹسن اوتھے پال چرینں
ایہو حال رہے اوس دائم اندر حشر دیہاڑے
گردن اوتے تتھ بہا کے حاضر کیتا جاوے
بے ظالم تا بہت سزائیں دوزخ ڈیرہ لایا

حدیث شریف بخاری ابوہریرہ رض سے مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کو اللہ نے مال لائق زکوٰۃ دیا اور اوس نے زکوٰۃ نہ نکالی۔ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا جس نے زکوٰۃ نہیں ادا کی قیامت کے دن ایک اژدہا سانپ گنجے سر والا۔ لَهٗ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جس آنکھوں کے اوپر دو نقطے سیاہ ہونگے یعنے نہایت زہریلا اور ہیبت ناک شکل ہوگا۔ پھر وہ سانپ مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے اور زیور کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے گلے میں گلوبند یا طوق کیطرح ڈال دینگے۔ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ یعنے بِشِدْقَيْهِ پھر اوسکو دونوں باچھوں سے پکڑیگا اور ڈسیگا۔ کہ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا۔ اور کہیگا کہ میں تیرا مال ہوں اور تیرا خزانہ ہوں یا تیرا زیور ہوں جس کی تو نے زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی س ۴ رکوع ۹۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ یعنی گمان نہ کریں بخیل کہ جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ اور وہ ان سے زکوٰۃ نہیں نکالتے۔ کہ اون کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ اون کے لیے بخیلی یعنی زکوٰۃ نہ دینا بُری ہے قیامت کے دن طوق بنا کر اون کے گلے میں ڈالا جاویگا۔ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ سانپ بہت زہریلا۔ اور گنجے سر کا دا چھ پکڑ کر منہ میں پکڑیگا ۔

بھائی بھینو مسلمانوں دیہو زکوٰۃ فرض ضروری
بے تے جیکر دیہو زکوٰتاں ناہیں دیکھو کم آہی
وانگ کھجوراں تنگ ٹھوہاں جو اک ڈنگ کیلائی
سپ زہریلے بکر وڈر چھاں مالدار اندیں بھائی
تے جنہاں بھیناں زیور اپنے بناں زکوٰتاں پائی
ہس گلے وچ سپ زہریلا آتش ونگ تپائی
دھاگا پتر تھیسکے ڈنڈیاں بناں زکوٰۃ جو پائے
قصہ کوتاہ ہر اک گہنا جو جو اپنے پایا
بی بی اپنے دیہو زکوٰتاں آکھ غلام سنایا
دوزخ جگہ قہر عذاباں جنتھوں ملک تر ہندے
اوڑک اکدن اپنے رہسی جو سب مال کمایا
جسدن ملک الموت فرشتہ جانکندن نوں آیا
بس غلاماں اتنا کافی جو کجھ آکھ سنایا

اک دے بدلے ست سو لیسو پلے جاسی ونڈ پوری
سپ زہریلے زہروں گنجوں طوق جو بی گل پائی
چالی سالاں درد اک ڈنگ دا خبر بنی توں پائی
کہسن اسیں ہاں دولت تیری رکھکے ڈنگ چلائی
سپ اٹھوتیں بنکی کھاسن سمجھو مومن بھائی
تحقیق کو کہ سب کچھ اگدا اسناں زکوٰۃ جو پائی
ہار حمیلاں چوڑے بیڑے اگدے ملک لیائے
کوئی سپ بنکی کھاوسی کوئی اگ دیوچ تپایا
جیونکر حکم خداوندی دا واضح کر سمجھایا
پچھر جت ملک سب سڑنسے اگدوں ڈردی بہنسے
گہنا زیور نال نہ جاسی اکدن ہوگ پرایا
دولت مال اسباب بیگانہ ہوگ سب جو کمایا
تینے کوئی یا نہ منے واضح کر سمجھایا

میوے کی زکوٰۃ کا حکم

سورہ انعام رکوع ۱۷ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ کھاؤ میوے ہر ایک کے جب پھل لائے کچا ہو خواہ پکا۔ اور دو حق اس کا دن کاٹنے کے۔ اور زیادہ خرچ نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ زیادہ خرچ کرنیوالے کو پیار نہیں رکھتا

مراد عشرہ

صدقہ حکم موافق دیوے نہ اسراف سدا دے
جے ہکو درم یاں ہک پیسہ باجوں حکم خداوندیا
دنیا دی وڈیائی کارن خرچن مال قہر باتاں
ہسن ڈنگاں تے ناموساں کارن لوکی مال لٹاندے
نہ جو ویاہاں دنیا کارن خرچ کریندے جیہڑے

بہاویں ہکدن ہرت سونے ربدے راہ وڈاوے
زیوے اوہ اسراف سدادے لکھیا کلم الہوں
روز قیامت کام نہ آوے دنیا لئے لٹاناں
نہ توں کجھی بالکل خالی ہوسن بہتے تہاڈے
بھائی اوہ شیطان خداوند کہندا اچھڑ بلکھڑے

Marfat.com

مصرفِ زکوٰۃ کا بیان

س ۱۰ توبہ رکوع ۷ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ تحقیق صدقات زکوٰۃ واسطے فقیروں کے ہیں اور مسکینوں کے اور جو اوسے تحصیل کرتے ہیں اور ضعیف ایمان والوں کے لیئے + وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور غلام آزاد کرنے کے لئے اور مفلس قرضدار کے لئے بشرطیکہ قرض نیک کام میں لگایا ہو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا - اور مسافروں کے لئے یہ زکوٰۃ ان لوگوں کو دینی اللہ کیطرف سے فرض ہوگئی ہے - اللہ تعالےٰ جاننے والا ہے اور حکم کرنیوالا ہے - ف فی سبیل اللہ سے مراد پل سرا - حاجی وغیرہ سے اگر کوئی فقیر لیکر اپنی ملکیت کرکے غنی کو دیدے تو بھی جائز ہے - اور جس جگہ چاہے خرچ کرے

تارک زکوٰۃ مشرک ہوتے ہیں

حم سجدہ س ۲۴ رکوع وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ کٰفِرُوْنَ ۝ اور ویل ہے واسطے اُن مشرکوں کے جو زکوٰۃ نہیں دیتے وہ منکر قیامت کے منکر ہیں ف اہل اللہ کے نزدیک کلمہ شریف نفسوں کی زکوٰۃ ہے - جو توحید کے انکاری ہیں - وہ کافر و مشرک ہیں - دیگر مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے بھی مشرک ہیں - حدیث شریف میں آیا ہے کہ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَلَمْ یُؤْتِ الزَّکٰوةَ فَلَیْسَ بِمُسْلِمٍ یَنْفَعُهٗ عَمَلُهٗ جو کوئی نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ نہیں دیتا وہ مسلمان نہیں - اور اُسکا کوئی عمل اُسکو قیامت میں نفع نہ دیگا - حدیث شریف مَانِعُ الزَّکٰوةِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِی النَّارِ زکوٰۃ کو نہ دینے والا قیامت کو دوزخمیں جائیگا +

روزہ حج نماز نہ اللہ نیاز زکوٰۃ قبول لے
روز حشر نوں نال قاروں بخیلاں رب بٹھاوے
قاروں خدائی دعوے کرکے کیہ لیگیا بھراؤ
موسیٰ حکم زکوٰۃ سنایا منکر ہویا نکارا
ساڑھے باون تولے چاندی جیکر اللہ دیوے
سال تماموں کھا بد خدا کوں جو کجھ بچے بھراؤ
جو نہ ڈھائی اک سو وچوں نال حساب ادا وے

بھاویں صدقے دیہو ہزاراں ہے ضائع ہر سولے
مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ نبی رسول بتاوے
مال زکوٰۃ تاں دیہو بھائی اوسدے مگر نہ جاؤ
ہے اج بنی محمد منکر زکوٰۃ نہ دیون ہارا
اک روپیہ تے پنج آنے خوش ہو مالک دیوے
اک سو دے ڈھائی دیہو مال حلال کراؤ
نیک کمائی کرے حرام نوں مرد رجوع نہ کھاوے

Marfat.com

شاہ رسولاں ویلے جو کوئی زکوٰۃ نہیں سی دیندا	نبی اصحابؓ تمام بھر و حکم لڑائی تھیندا
قصہ کوتاہ مسلم نہیں جو فرض زکوٰۃ نہ دیوے	زکوٰۃ وچوں دیون والا رحمت حصے لیوے
جیب وچہ میلے نانویں اللہ مالک خود فرماوے	اکھ غلام آیت سنادیں کوئی نہ شک لیاوے

۹ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ فَسَاَکْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ اور میری رحمت نے سما لیا ہے ہر چیز کو اور میں رحمت لکھونگا انکے لئے جو پرہیزگار ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں کو مانتے ہیں اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ اور میری رحمت انپر بھی ضرور ہوگی جو امی نبی کے تابعدار ہیں ٭

دیون جو مال اپنا راہ مولے	قیامت جنتاں ہوں سبھے اولے
نبی کے تابعداراں ضروری۔	ہووے گی حشر دن انکو حضوری
زکوٰۃ اپنے نہ مالوں جس نکالی	مرد عورت ہو دوزخ جاوے ڈالی
ہوا ثابت وہ مشرک ہے قرآں سے	پیارا سمجھتا ہے مال جان سے
سنبھلو کو اگر ہو جان پیاری	بچا نہ سکے گی کرلیں تیاری
تیاری یہ دیویں زکوٰۃ بھائی	نہیں تو ویل میں جاہگ تبائی۔
خبر قرآن نے ہے کہہ سنائی۔	بناں زکوٰۃ مشرک ویل جائی۔
کنواں اک ویل دوزخ ہے بھراؤ	دیہو زکوٰۃ نہ پھر اوس میں جاؤ

جو زکوٰۃ نہ دے اور مالدار ہو۔ اُس کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ رکوع ۲ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ ۔ پھر اگر توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ بھی دیں تب تمہارے دینی بھائی ہیں

حافظ صاحب رحمہ اللہ

معالم وچہ سنجاری راہوں ابوہریرہ یوں لیایا	جو بعد وفات نبی دی بعضے عرباں دین ونجایا
ابوبکر خلیفہ جنگ تیاری کیتی نال اوہناں دے	عمرؓ کہیا کویں لڑسیں جیہڑے کلمہ آکھ الاندے
تے نبی کہیا رب امر کیتا میں لوکاں نال لڑائیاں	جاں کلمہ پڑھن تاں مال تے جاناں تھیون امان کیاں

Marfat.com

ابوبکر کہیا میں لڑاں جو کرسی فرق نماز زکوٰتاں
عمر کہیا فرمیوں نبی رب بات اوہا سمجھائی
جنگ لڑائی نال کفاراں حکم نبی نوں آیا
ایہ دنیا چار دیہاڑے بہرلو چنگا عمل کماؤ
کسی نجات تجارت جنگی اللہ نے فرمایا
ایمان اللہ پہ نبی نوں سچا جس نے جانا بھائی
کتنیاں پیاریاں دین نبی نوں جاناں گھول گھمایاں
سن لو بھائی عاشق جیہڑے فرق نکردے جالوں
حضرت بھی پیر پیغمبر۔ اپنی جا گہہ بھائی
ابوبکر نے مال لٹایا دین ہووے روشنائی
سنجیاں مال پیارا لگدا دینوں آکھ جدائی
زکوٰتاں لئی بہانے بہالن سر دعوراتاں اہی
بس علماں نال چل اگیرے کیا بہ رہنا راہی

بے لیلاک نہ دیسن فرماں سنساں کسے نہ باناں
جو نکرا ابابکر نے سمجھے جانتم حق لڑائی۔
پر جنہاں زکوتا دتیاں نا ہیں واجب جنگ سنایا
روزہ حج زکوٰۃ ادا کے مومن بنکے جاؤ
وچہ سیپارے اٹھاویہ بھائی حکم مومن نوں آیا
جہاد کیتا جس وچہ راہ اللہ مالوں جانوں ہاہی
جیہڑے مومن فرق کریندے کھٹ لیاں ٹریاں
سنجیلو مال پیارا کرکے جاوے دین ایمانوں
جسدن ابوجہل نے کیتیاں صلاحاں ہارن واہی
اجکل مالداراں نوں پیارے دینی فکر نہ کائی
سوچو چوں نہ ڈھائی دینے ہوون منکر وائی
اوسدن سب معلوم ہویگا صورت جدوں آئی
روزہ حج بیان سناویں کارن مومن بھائی

نظم

جو کچھ اللہ نے تم کو ہے عطایا
اگر راہ اللہ کے خرچ گیے بھائی
علاوہ مال کے اعضا تمانال
اگر بے حکم مالک کے چلاسئے
دیا تم کو سوائے نے جسم بھائی۔
زکوٰۃ ہر عضو کی تم کو سنادال
زباںوں کی زکوتاں کہہ سناواں
خدا کا ذکر تسبیح و نمازاں
تے ہے اسراف میں قصہ کہانی
گائیں جو ستی سوہنی ہیر رانی
جائیں پکڑے قیامت کو گناہی
ٹھٹھہ بازی بھی اسراف بھائی
زکوٰۃ آنکھوں کی سنلو پیارے بھائی

جبھی پھر پیدا ہوئے راہ اوہی کے لایا
قیامت کو ہووےگی تب رہائی
چاہیئے ہون خرچ راہ مولے غلاماں
ہونگے اسراف میں داخل تمائے
چاہیئے اسکی زکوٰۃ تم نے ادائی
تے پھر اسراف عضو نکا بتاواں
قرآں پڑھنا مٹھی بولی بتاواں
محبت پیار سے بولن اوازاں
بیہودہ گفتگو گالی سنانی
یہ اسراف ہیں بھائی پچھانی۔
وہ بھی جو سنتے ہیں قصہ کہانی۔
ضرورت پر زبان چاہیئے ہلائی
سچے کرکے چلو حکم الٰہی

پڑھو قرآن یا حدیث کا ہی
نہ دیکھو غیر جگہ جو ہے مناہی
غرض ہر عضو کی ہے زکوٰۃ آئی
واعظ کو چاہئے ہر اک کہہ سنائی
غلاماں بس قلم آگے چلائیں

قصہ خوانی داخل اسراف بھائی
یہ سب تاکید ہے مالک تباہی
چاہیئے مومن کریں اوسکی ادائی
عمل کر مومناں پائی رہائی
حدیث اک مومناں نوں کہہ سنائیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قسم کھا کر کہا۔ کہ دس آدمی ہیں میری امت کے کہ وہ کافر ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں اَلْقَاتِلُ بِغَیْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا۔ وَالسَّاحِرُ جادوگر۔ وَدَیُّوثُ الَّذِیْ لَا یَغَارُ عَلٰی اَهْلِهٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہیں کرتا۔ وَمَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور زکوٰۃ نہ دینے والا۔ وَشَارِبُ الْخَمْرِ شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْحَجُّ وَلَمْ یَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا پھر حج نہ کیا۔ وَالسَّاعِیْ فِی الْفِتَنِ اور فتنوں میں کوشش کرنے والا۔ وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے وَنَاکِحُ الْمَرْاَۃِ فِیْ دُبُرِهَا اور جماع کرنے والا عورت سے اس کے پیچھے سے وَنَاکِحُ ذَاتِ رَحِمٍ مَحْرَمٍ اور نکاح کرنے والا قرابت والی محرم سے اِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ کَفَرَ اگر ان کاموں کو حلال جانا تو کافر ہوا فقط

بس غلاماں لکھ دکھاویں مسئلہ حج قربانی | یاد کرینگے مومن بھائی رل مل جد جانی

باب الحج حکم حج بیت اللہ اور ثواب اور عذاب از ترک

س آل عمران رکوع ۱۰۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ تحقیق اوّل گھر جو رکھا گیا روئے زمین پر لوگوں کی زیارت کے لیئے بنایا گیا مکہ میں ہے۔ مُبٰرَکًا وَّ هُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ برکت والا اور ہدایت والا واسطے جہانوں کے +

اس گھر اندر برکت بہت ثواب عمالاں آیا | اک نماز اٹھے لکھ برابر الیوں درجہ پایا

فِیْهِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ اور اسمیں نشانات ظاہر مقام ابراہیم ہے وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا۔ اور جو شخص اسمیں گیا امن میں رہتا ہے +

ہکدو جے نوں لٹن مارن عادت سی عرباں آہی
اینہوں ڈار جناور کوئی او توں لنگھے ناہی
تے جیکوئی مومن اس گھر آوے با تعظیم آدابوں
وڈا فخر تہبیرا آہی کو توں اس خلاصی پائی

جو اس گھر آوے ایمن ہوندا ہویا حکم الٰہی
ترمتی باز شکار نہ کرسے ادب حرم دا سائیں
اوہ روز قیامت ایمن ہوسی رہسی فہر عذابوں
حاجی ہو کر ایویں مردا جیونکر جایا مائی

Marfat.com

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا اور اللہ کے واسطے ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو کوئی پا سکے اس کی طرف راہ یعنے خرچ رکھتا ہو +

عاقل بالغ حر جو مومن طاقت خرچ سواری ۔۔۔ ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا مت کمبختیاں ہاری
جنہاں شوق نیت اللہ دے کر دے حج تیاری ۔۔۔ جنہاں بھیدیاں مال پیارا ہمت اہناں ہاری
جانوں مال بخیلاں پیارا چھڈ ن زیارت بھاری ۔۔۔ ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا ذنب دین وگاڑی
دنیاداراں دینی کماں شوق نہ الجبل بھائی ۔۔۔ ٹھیک لگانے خرچ نہ کر دے اپنی ویکھ کمائی
جیکر مال لا ایتوں کہئے حج فرض ایہا ائی ۔۔۔ سو سو عذر بہانے کر دے بات نہ منن کائی
راہ خدا دے خرچ کارن کر دے بہت کوتاہی ۔۔۔ دنیا کارن مال رہانا خوش ہو خرچ داہی
مرے وڈیرا انگاں کاں کارن کر دے کرم کڑاہی ۔۔۔ قبراں اُتے دنیا کارن خرچ کریندے کائی
بیاہ شادی وچ خرچ کرینیدے بیجا رسم بٹھائی ۔۔۔ آتشبازی باجے لیا دن کنجر ڈوم بہرائی
ہون بتھیری جائیں جاہل ضائع کرن کمائی ۔۔۔ حج زکوٰۃ باللہ دینوں ویکھو نظر چرائی
راہ خدا دے خرچ کرن دی عادت کسے نہ پائی ۔۔۔ پر خاص اللہ دیکارن دینا آیا حکم الٰہی
ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا مرن اُنہوں پھر آئی ۔۔۔ کفر ثبوت بخیلوں سمجھو اک دن ہونا راہی

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ اور جو کوئی مالدار ہو کر منکر ہو اللہ بے پرواہ ہے جہانوں سے

جو قادر ہو کر حج نہ کردا بن کیتے مر جاندا ۔۔۔ ہے وچ معالم سدی نہیں لتس حکم کفر دا آندا
جسنوں مرض نہ عذر نہ واجب حج نہ کیتیں ہو لے ۔۔۔ اوہ چاہے مرے یہودی یا نصرانی کہیا رسولے

حدیث شریف حضرت علی سے مرفوعاً روایت ہے یعنی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً جو کوئی کہ میسر ہوا اسکو راہ کا خرچ اور سواری اسقدر کہ تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وہ بیت اللہ شریف تک پہونچ جاوے ۔ وَلَمْ يَحُجَّ اور حج نہ کیا فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا پھر اسکو اختیار ہے کہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے

بھاویں لکھ نمازاں پڑھیاں لکھاں مال لٹایا ۔۔۔ ہور عبادت مالی بدنی ہرگز کم نہ آیا
یعنے جس پر حج زکوٰناں فرض ہویاں فرمایا ۔۔۔ حج زکوٰۃ نہ ادا جو کیتا حکم الٰہی دا آیا
توحید نماز سخاوت روزہ جیوں بناں کمایا ۔۔۔ ہرگز عمل نہ ولیس فائدہ ایویں لکھیا پایا

دولتمند جو حج نہ کردا سو مومن نہیں بتایا۔ — تے جزیہ لینا وانگ کفاراں حضرت عمرؓ سنایا

حضرت عمر ابن خطاب رضؓ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰی هٰذِهِ الْاَمْصَارِ میرا ارادہ ہے کہ آدمیوں کو شہروں اور دیہاتوں میں بھیجوں۔ فَيَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ جِدَةٌ وَلَمْ يَحُجَّ اور ایسے آدمیوں کو دیکھیں کہ سامان حج موجود ہے۔ اور حج نہیں کیا فَيَضْرِبُوْا عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِيْنَ اُن پر جزیہ کافروں کی طرح مقرر کریں کیونکہ وہ مسلمان نہیں

نہ جانتے ہیں ایسے پیارے مقام — کہ جائے تولد علیہ السلام
ہوتے خروج جو کہ نہ جائے وہاں — یہودی یا نصرانی ہو بیگماں
کرے زیارت بیت اللہ جا کر یہاں — گناہوں سے ہو صاف جنا جیسے ماں
سنا دے کہا جو علیہ السلام — دکھڑا ہو کے بھائیوں کو تو دے غلام

ابوہریرہ رضؓ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ جس نے زیارت کی بیت اللہ شریف کی اللہ کے حکم سے فرض جا کر نہ بیہودہ بکا اور نہ گناہ کیا رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ واپس ہو کر حج سے آیا۔ ایسا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا تھا (بیگناہ ہونے سے مراد ہے) ابن عباسؓ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تَعَجَّلُوْا اِلَى الْحَجِّ يَعْنِي الْفَرِيْضَةَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ مَا يَعْرِضُ لَهٗ کہ جلدی کرو حج کے ادا کرنے میں جب فرض ہو جائے۔ کوئی نہیں جانتا۔ کہ اسکو کونسا حرج پیش آ جاوے +

نہیں اختیار ہے کچھ زندگانی — چھوڑو دنیا جو ہے فقط کہانی
ہوا جب فرض تم پر حج بھائی — کرو جلدی نہ چاہیے دیر کائی
بہانہ کاروبار کچھ نہ کریو — بیت اللہ طرف پیارے خیال دھریو
بیٹا بیٹی جو کہتے ہیں ہمارے — ہوویں بالغ چلینگے حج سارے
بالغ ہوتے تلک گر موت آئی — بنا حج مر گئے جیونکر عیسائی
بیاہی شادی بہانہ کرتے بھائی — حکم اللہ کا نہ کچھ قدر پائی
ہوتے عرفات میں جب حج والے — خدا تعالیٰ فرشتوں کو سنا لے
میرے بندے آتے ہیں دور دور دں — لیظاہر سبیل اندر نور نوروں

Marfat.com

ابو ہریرہ رضہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُبَاھِیْ بِاَھْلِ عَرَفَاتٍ مَلٰئِکَۃَ السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ ھٰؤُلَآءِ جَآؤُنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ۔ تحقیق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ آسمان کے فرشتوں میں عرفات والوں کی تعریف کرکے فرماتا ہے ۔ کہ دیکھو میرے ان بندوں کو جو دور دور سے سفر کرکے میلے کچیلے ہوکر میرے پاس آتے ہیں ۔ ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ نے مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْحَاجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کہ جو شخص حج کو نکلا ۔ اور رستے میں مر گیا ۔ تو اس کے اعمالنامہ میں حج کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے ہر سال میں وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْمُعْتَمِرِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۔ اور جو کوئی عمرہ کو نکلا اور مر گیا ۔ اوس کے حق میں ہر ایک سال عمرہ کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے وَمَنْ خَرَجَ غَازِیًا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْغَازِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور جو جہاد کے واسطے نکلا ۔ اور مر گیا لکھا جاتا ہے اوس کے حق میں ہر ایک سال ثواب غازی ہونے کا قیامت تک حضرت عائشہ رضہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ خَرَجَ فِیْ ھٰذَا الْوَجْہِ لِحَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ فَمَاتَ فِیْہِ لَمْ یُعْرَضْ وَلَمْ یُحَاسَبْ وَقِیْلَ لَہٗ اُدْخُلِ الْجَنَّۃَ کہ جو شخص حج یا عمرہ کو نکلا اور اس راہ میں مر گیا ۔ تو قیامت میں نہ اوس کے گناہ پیش کئے جاوینگے ۔ اور نہ کچھ حساب لیا جاویگا ۔ اور بغیر حساب جنت میں داخل ہونیکا حکم صادر ہو جاویگا ۔

گیا جو حج بیت اللہ کو بھائی	مکرم رستے میں پھر موت آئی
مرا راہ میں جو حاجی مرد کائی	قیامت کو نہ پوچھیں عمل بھائی
عملنامہ نہ اس کا پیش جاوے	بلا حساب کے جنت وہ پاوے
مبارک وہ جہاں اپنا لگاوے	زیارت کعبۃ اللہ کر کے آوے
فکر کیا ہے اولادوں کا بھرا ؤ ۔	آوے گر موت چھوٹے چھوڑ جاؤ
اگر چھوڑو کے راہ مولے میں بھائی	قیامت کو ہوویگی تب رہائی ۔
دولت جو حج میں تم نے لگائی	تمہاری نیک ہے وہی کمائی
باجوں راگوں میں جو تم نے گوائی	مبذر ہونے شیطان کا بھائی
بلا کثر آتش بازی چلائی	خدا کے حکم بن دولت لٹائی

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں ۔

Marfat.com

ثواب حج اور عمرہ کفارہ ہے اور عذاب تارک حج

روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قَالَ اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَھُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ کہا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے جو درمیان اوس کے ہے اور مقبول حج کی مزدوری جنت ہے۔ لَیْسَ لَہٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّۃُ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پوچھا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ عَلَی النِّسَاءِ جِہَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَیْھِنَّ جِھَادٌ کہا عورتوں پر بھی جہاد ہے؟ فرمایا ہاں جہاد ہے لَاقِتَالَ فِیْہِ مگر اوس میں لڑائی نہیں اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَۃُ حج اور عمرہ ہے ف یعنی حج اور عمرہ ادا کرنے سے عورتوں کو جہاد کا ثواب ملتا ہے۔ منبہات ۲، صفحہ ۲ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر اللہ تعالےٰ کی فرمایا کہ دس شخص مومن نہیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں۔ اَلْقَاتِلُ بِغَیْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا وَالسَّاحِرُ اور جادوگر وَدَیُّوْثُ الَّذِیْ لَایَغَارُ عَلٰی اَھْلِہٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے ٭

نہ روکے بیوی کو دیوث بھائی ۔ نہیں مومن نبی نے کہہ سنائی۔
بیاہ شادی میں لیکر ساتھ جاوے ۔ نہ اوسکو غیر سے پردہ سکھاوے
طرح کنجروں کی وہ مجرا دکھاوے ۔ خصم دیوث کو نا شرم آوے
بیگانوں سے کرے وہ رمز بازی ۔ گیا گذرا نہ روکے خصم بازی
لگا سنگار عورت میل جاوے ۔ زینت اپنی وہ لوگوں کو دکھاوے
خصم اوس کا نہ مومن ہے بھراؤ ۔ بچو خود آپ ٹبر کو بچاؤ
عورت جس کی لگا کے ہار سنگار ۔ جاوے میلوں بیاہوں میں یا بازار
نہ روکے مرد وہ دیوث بازی ۔ ہنسے عورت بیگانوں سے ہو راضی
نہیں مومن سنایا مصطفیٰ نے ۔ جو غیرت کرتے ناہیں بے حیا نے

وَمَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور زکوٰۃ نہ دینے والا وَشَارِبُ الْخَمْرِ اور شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَیْہِ الْحَجُّ فَلَمْ یَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا حج نہ کیا وَالسَّاعِیْ فِی الْفِتَنِ کا فرینا اَلْبَیْعُ وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَھْلِ الْحَرْبِ اور اہل عرب کے پاس ہتھیار بیچنے والا وَنَاکِحُ الْمَرْأَۃِ فِیْ دُبُرِھَا اور عورت کے پیچھے سے جماع کرنے والا وَنَاکِحُ ذَاتِ رَحِمٍ مَّحْرَمٍ اور قرابت والی محرم سے نکاح کرنیوالا۔ اِنْ عَلِمَ ھٰذِہٖ اِلَّا اَنْ قَالَ حَلَالًا فَقَدْ کَفَرَ جواِن کاموں کو حلال جانے وہ کافر ہے

ہمارا کام ہے سو کہہ سنایا
اللہ اور نبی کی باتیں سنائیں
اگر نہ مانو گے بھائی ہمارے
کری ہم نے تمہاری خیر خواہی
حدیث آیت اگر مانو گے بھائی
اگر انکار ہو اللہ نبی ؐ کا
غلاماں بس یہ کہنا اتنا کافی

ذرا نہ کسر چھوڑی جو بتایا
فرض کہنا تھا کہکر کے ادا یا
ہمارا کیا گیا اپنا گوایا
ماں پیو بھائی نے یہ تھا نہ سکھایا
ٹھکانا جنتوں میں ہے بنایا
ٹھکانا ہے جہنم کہہ سنایا
اشارہ عاقلوں کو ہے کفایا

ذکر قربانی کا

حدیث شریف (ابوداؤد) یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰی کُلِّ اَھْلِ بَیْتٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُضْحِیَّۃً فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو تحقیق ہر ایک گھر والوں کے ذمہ پر ہر سال میں ایک قربانی لازم ہے۔ اصحاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ قربانی کیا چیز ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہ یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے فَقَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے عرض کی قربانی کرنے سے ہمارے لئے کیا اجر ہے۔ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ فرمایا کہ ہر ایک بال کے بدلے ہے ایک نیکی۔ قَالَ فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے کہا کہ اُن والے جانور کا کیا حکم ہے قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ کہا ہر بال کے بدلے ایک ایک نیکی ہے۔

خلیل الہی سے سنت یہہ جاری
جو طاقت رکھے بکرا لینے کی بھائی
بہانہ ہیں کرتے حقل کے سودائی
بہانہ ہیں کرتے نہیں پاس کائی
روپی خرچن سے ہے جان جاتی
دیکھو طرف اوس دی بھائی ہمارے
تمہیں حکم بیٹوں کا ہوتا کیا کرتے
جوانمردی اوس بی بی کی خیال کرنا

نبی کی امت پر یہہ سنت بہالی
یہ سنت ہے لازم کرے وہ ادائی
خلیل الہی کے واقف نہ بھائی
بیاہ شادیوں میں چلاویں ہوائی
یہ سنت نبی کی نہیں انکو بھائی
ذبح کرنے بیٹا چلا باہر وارسے
دو تین روپئے خرچن سے ہو جو کہ مرتے
ذبح کو دیا بیٹا پھر اوس کا جرنا

Marfat.com

دیکھو حکم مانا خدا و میاں کا
کیسا معاملہ اب ہمارے جہاں کا

خاوند کے کہے پر نا روٹی کھلا دیں
میاں پانی مانگے تو سو سو سنا دیں

مبارک وہ بیٹا لیٹا باپ آگے
باندھو ہاتھ پاؤں نہ تکلیف لاگے

کہا باپ کو نیچے منہ کر لے میرا
میرے خون سے تر نہ ہو تہ بند تیرا

لٹائے کہا بابا سنہ پر نے مجھکو
تو وقت ذبح رحم نہ آوے تجھکو

رضائے خدا پر اور مرضی تمہاری
حکم مانتا ہوں میں کر جلدی کاری

ولیکن کہیں جا کے میری پیاری
مائی جا کے نہ کرے گریہ زاری۔

بلا اذن آیا میں تیری ہوں مائی
کریں معاف مجھ کو جو ہوئی خطائی

میرے پیارے بابا جو آئینگے ہائی
سلام علیکم میری کہہ سنائی

قصہ کوتاہ بیٹے وصیت بتائی
پیارے خدا کے نے کارد چلائی

چھری تیز تھی بال کاٹے نہ کائی
آخر مرحبا آسمان نے سنائی

یہ قصہ قربانی جس سے ہو آئی
حکم ہوا بیٹوں کا کرتے کیا بھائی

کیا حوصلہ باپ بیٹے و مائی
نہیں نبی بھی تھے وہ خلیل الٰہی

اب بیٹے کیا کرتے ہیں حق ادائی
خاطر عورتوں کی ہے ماں سے لڑائی

وہ باتیں ہو لا میں جو ہیں مصطفائی
جہنم جنت تیرے ہیں باپ مائی

حدیث شریف هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

سنو ہو جو کچھ ہے ہم نے سنائی
زیادہ بتانے کی حاجت نہ کائی

قربانی کرو بکرا چھترا یا گائی
قبر پل صراطوں سے ہووے رہائی

لیکن غدر تم نے اس کی نہ پائی
مانو تم نہ مانو ہے ہم نے سنائی

مشکوٰۃ شریف فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ بَعْضُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا وَفِي رِوَايَةٍ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ سلم نے کہ جب ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہوتا ہے یعنے چاند نظر آوے تو تم میں کوئی شخص جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہے دسویں تاریخ تک اپنے بال نہ منڈائے اور نہ حجامت کرائے۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ ایک بال بھی نہ کٹائے اور ایک ناخن بھی نہ ترشوائے۔

کہا اک شخص نے سرور سے بھائی
نہیں ہے پاس میرے کہہ سنائی

صرف اک بکری ہے دودھ والی
کروں قرباں اگر ہو حکم عالی

Marfat.com

کہا سرور نہیں حاجت ہی کائی — غریبوں کو حجامت منع آئی
حجامت عشرہ وچ جس نہ بنائی — اجر قربانی اوسکو دے الٰہی

قربانی کا جانور کس عمر کا ہوتا ہے

مشکوٰۃ جابر سے روایت مرفوعاً ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّۃً نہ قربانی ذبح کرو سوائے مسنہ کے اِلَّا اَنْ یَّعْسُرَ عَلَیْکُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَۃً مِّنَ الضَّاْنِ اگر مسنہ میسر نہ ہو تو جذعہ بھیڑ کا قربانی کرو (مسلم) ف مسنہ بکری گائے وغیرہ وہ ہے کہ دو سال کا ہو کر تیسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور اونٹ کا مسنہ پانچ سال کا ہو کر چھٹے سال میں شروع ہوا ہو۔ مگر امام احمد رضا صاحب نے (رحمۃ اللہ علیہ) مسنہ بکری کا ایک سال پورا دوسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور جذعہ بھیڑ ایک سال سے کم اور چھ ماہ سے زیادہ ہو بشرطیکہ موٹا تازہ ہو۔ یاد رہے کہ اگر قربانی کا جانور صحیح سالم خرید کیا۔ پھر وہ کسی طرح زخمی ہو گیا۔ قربانی درست ہے۔ اگر درندہ پھاڑ جاوے تب بھی جائز ہے اگر آگے سے زخمی ہو۔ تو جائز نہیں۔

ثواب قربانی

مشکوٰۃ۔ حضرت عائشہ رضہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

بکرا چھترا یا اوٹھ گائی جو کیتا قربانی — نیکیاں والے پلے اندر پاون سنگ تے جانی
پھر نیکیاں پلہ بھارا ہوسی آکھ رسول سنائے — پلصراط اوتے اوہ بنسی گھوڑا پار لنگھائے
ایویں اجروں خالی رہندے جنہاں نہیں لکائے — ہور دنیا اندر خرچ کریندے دینوں بھیڑے ہوئے

ابوہریرہ رضہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ کَانَ لَہٗ سَعَۃٌ وَّ لَمْ یُضَحِّ فَلَا یَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا یعنے جسکو قربانی کا مقدور ہو اور وہ پھر قربانی نہ کرے وہ ہمارے ساتھ عید گاہ میں نہ آوے

نام اسد البقر عید بھراؤ اس کارن ہے آیا — بکرا البقر تے جیہڑا پیارو جائز ذبح کرایا
بے حتے قربانی نہ دتی ہوندے سمند سے بھائی — پھر کیہ عید تساڈی لگدی حدیث پیا لکھائی
پس تسیں پا سیویاں شکر کھا ناسبھی عید ایہہ ملی — ہور ذکر عبادت نفل سخاوت بالکل کر نہ بھائی
علماں تواں بھی عیدوں خوشیاں جیہیوں اکھ وچ پائی — عیدوں والہ وانگا آوے جیہیوں حرص نہ کائی
جیہڑے پہن لوں شرط تساڈی عیداں شرط نہ کائی — شرط شرائط سمع مبارک وچہ حدیث نہ آئی

Marfat.com

احتیاطی وقت پیغمبر کدے سرے نظر نہ آئی ۔ نہ وقت اصحاباں وقت اماماں وچہ کتاباں پائی

ایہاں شرطاں اصل اصول نہ کوئی وچہ کتاب الٰہی ۔ جو پڑھنا پیشی جمعیاں پچھے بدعت ہے گمراہی

پیشی پڑھی نہ جمعیوں پچھے سرور عالم سائی ۔ نہ اصحاباں اتے اماماں پڑھی نظری آئی

خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی شرط شروط لگائی ۔ پیشی پڑھنی جمعیوں پچھے بدعت کسے پھیلائی

جمعیوں پچھے سنتاں پڑھنیاں وچہ حدیثاں آیاں ۔ دو یا چار پلیتے بھائی بعضیاں پڑھ بتایاں

بس علماں چل اگیرے پنڈاں سر تے چایاں ۔ روزہ اسے اگے دکھاوین آکھ سناوین بھایاں

بیان روزہ شریف ماہ رمضان المبارک

پ رکوع ۷ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اے ایمان والے لوگو تم پہ روزہ فرض ہوا جیسا اگلوں پر فرض تھا۔ یہاں پہلوں کا ذکر اسلئے کیا کہ تمہیں ہی روزے فرض نہیں اگلوں پر بھی فرض کئے تھے تاکہ اُمت محمدیہ کو تسلی ہو کہ روزے ایک بڑی بھاری عبادت ہے۔ اور شروع سے چلی آئی ہے، تاکہ تم بچو۔ ف یعنے روزہ رکھنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ اور انسان عذاب الٰہی سے بچ جاتا ہے۔ سبحان اللہ چند روزہ عبادت کر کے اسقدر ثواب ہوتا ہے جس کا اجر خود اللہ تعالے شمار کرتا ہے اور کسی کے حساب میں نہیں آسکتا۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط روزہ رکھنا کچھ بڑی مدت نہیں صرف دن گنے ہوئے ہیں ۔

کن کو روزے کی اجازت ہے نا رکھنے کی اور مابعد رکھنے کا حکم ہے۔ بعض کو فدیہ بھی دینا ضروری ہے

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ جو کوئی تم سے بیمار یا مسافر ہو وہ ماہ رمضان کے بیمار بیماری سے صحت پا کر اور مسافر سفر سے گھر آ کر روزے کو پورا کرے وَعَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍ ۔ اور جو لوگ کہ روزہ انکو تکلیف دیتا ہے بسبب بڑھاپے یا دائم المریض ہونے کے اونکو ایک فقیر کا کھانا دینا روزے کا بدلا جائز ہے۔ اور بعض کے نزدیک صدقہ روزے سے مراد ہے ف بعض کے نزدیک نصف ٹوپا اور امام شافعی کے نزدیک ایک پڑولی صدقہ ہے بروایت انس قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و للمرضع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی روزہ افطار

کرینگی اوس عورت حاملہ کو جسکو اپنی جان کی تکلیف کا خوف ہو۔ وَلِلْمُرْضِعَةِ الَّتِی تَخَافُ
عَلٰی وَلَدِهَا اور دودھ پلانیوالی جسکو اپنے بچے کی تکلیف کا خوف ہو۔ وہ بھی روزہ کھولدے
اور بالعبد پھر رکھے۔ یا مسکین کو کھانا کھلاوے ۔

روز بہانہ شرعی جو ہے ناسبت لقص حیثیاں
اجھل لوگ بہلنے کرنے اکثر کا جاں کماں
اس رمضان مہینے سندی جس منے عزت کیتی
تے جس نے الیں بیغرت سکے روزے رکھے ناہیں

ہور بہانی بہتو کوڑے کون کرے اہناں بیاں
واہڈی گوڑی ہل ہل اندر بنجر جنبندی اتاں
اندر حشر سہائی یا سے جاگہ بہشتوں لینی
کافر بھیڑا گیا گوانا لکھ غلام دکھائیں

ابن ماجہ ابن عباس سے مروی روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عُرْوَةُ
الْاِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّيْنِ ثَلٰثَةٌ عَلَيْهِنَّ اُسِّسَ الْاِسْلَامُ کہ رسی وستون اور
بنیاد اسلام کی تین چیزیں ہیں مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ
جس نے ایک کو ترک کیا وہ بھی کافر ہوگیا۔ اور اس کی مال جان کی حفاظت مسلمانوں پر واجب
نہیں یعنے وہ تین چیزیں ہیں کلمہ شہادت ۔ روز فرضی نماز۔ اور رمضان شریف کے روزے
اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ مَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَهُوَ بِاللّٰهِ كَافِرٌ لَا يُقْبَلُ
مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ وَمَالُهٗ کہ جس نے ان تینوں سے ایک کو چھوڑا
وہ خدا تعالےٰ کا منکر ہوگیا۔ اور اس کا فرض نفل قبول نہیں۔ اس کے مال جان کی
حفاظت مسلمانوں پر واجب نہیں ۔

روزہ سب سے بڑی عبادت ہے اور سب کاموں سے بڑا کام ہے

ابو امامہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ مجھ کو
کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ (سبحان اللہ روزہ کیا عمدہ عبادت ہے)
آپ نے فرمایا روزے رکھا کرو۔ کیونکہ روزے کے برابر کوئی عمل نہیں ہے۔ میں نے پھر دوبارہ کہا۔ کہ
یارسول اللہ مجھی کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ سبحان اللہ روزہ کیا عبادت
عمدہ ہے جس کے برابر کوئی عبادت نہیں ۔

رمضان کی بزرگی کا بیان

س پ رکوع شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ مہینہ رمضان کا وہ ہے جس
میں قرآن اترنا شروع ہوا۔

Marfat.com

وچہ معالم ابوذروں جو پیغمبر فرمایا
چھبیویں رات توریت موسیٰ نوں وچ رمضان اوتاری
اٹھارویں رات جو ماہ رمضانوں زبور داؤد نوں آئی

تریجی شب رمضانوں ابراہیم صحیفہ آیا
انجیل عیسیٰ نے ماہ رمضانوں تیرہویں رات اتاری
تے چوویہویں شب رمضان قرآن مجید کتھا بھائی

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ راہ نما واسطے لوگوں کے اور روشن بیان حلال حرام میں فرق کرنیوالا یا توحید اور تثلیث میں بیان کرنے والا۔ حضرت عمر رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذَاکِرُ اللّٰہِ فِیْ رَمَضَانَ مَغْفُوْرٌ لَّہٗ اللہ پاک کو رمضان شریف میں یاد کرنیوالا بخشا جاتا ہے۔ وَسَائِلُ اللّٰہِ فِیْہِ لَا یَخِیْبُ اور سائل نامراد نہیں رہتا ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ جو کوئی رمضان کے بزرگ ہونے پر ایمان رکھ کر روزے رکھے اوس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ مگر یہ شرطیں دوسری حدیث میں آئی ہیں۔ ابوسعید سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُوْدَہٗ جس نے روزہ رمضان کا رکھا مع اوس کی حدود کے یعنی جو چیزیں روزہ کو توڑتی ہیں انکو پہچان کر باز رہا۔ وَتَحَفَّظَ مِمَّا یَنْبَغِیْ لَہٗ اَنْ یَّتَحَفَّظَ کَفَّرَ مَا قَبْلَہٗ اور حفاظت جس کے وہ روزہ دلائق تھا۔ اگر ایسی حفاظت سے روزہ رکھا۔ تو وہ روزے رمضان کے اوس کے پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جاینگے حضرت انس رض سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ قَدْ حَضَرَکُمْ وَفِیْہِ لَیْلَۃٌ کہ یہ مہینہ تمہارے پاس آیا اور اسمیں ایک رات ہے خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ جو کہ ہزار مہینے سے بہتر ہے مَنْ حُرِمَھَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ جو کوئی اس کی برکت سے اور خیر سے محروم رہا وہ تمام برکتوں سے محروم رہا۔ وَلَا یُحْرَمُ خَیْرَھَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ اور برکت و خیر سے وہی محروم رہتا ہے جو بڑا بدنصیب ہو۔ ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت نے اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِّنْ شَھْرِ رَمَضَانَ جس وقت رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَۃُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ بڑے بڑے سرکش جن اور شیطان قید کئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں (مگر آدمی شیطان جو روزے نہیں رکھتے وہ نہیں قید ہوتے۔) فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْھَا بَابٌ اور ان سے کوئی دروازہ نہیں کھلنے پاتا وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ اور بہشت کے دروازے کھولے جاتے ہیں فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْھَا بَابٌ اور بہشت کا کوئی دروازہ بند نہیں ہونے پاتا۔ وَیُنَادِیْ مُنَادٍ یَّا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے پکارنیوالا

Marfat.com

پکارتا ہے کہ اے بھلائی اور خیر کے چاہنے والے آگے بڑھ اور جو کچھ مانگنا ہو مانگ لے۔ یہ توبہ کا مہینہ ہے۔ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ۔ اور اے گناہوں کے کرنے والے اب ٹھیر جا یعنے اب خیر اور برکت کے مہینے میں تو شرم کر اور گناہوں سے باز آ۔ اور اللہ تعالے اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد کر رہا ہے وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ۔ اور اسی طرح ہر ایک رات میں تمام رمضان میں کہتا رہتا ہے۔ ابو مسعود غفاری سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ اگر میری امت کے بندے جانیں کہ رمضان کیا ہے لَتَمَنَّتْ اُمَّتِيْ اَنْ يَكُوْنَ السَّنَةُ كُلُّهَا رَمَضَانَ۔ تو یہ خواہش کریں کہ تمام سال رمضان مبارک ہی رہے

روزے کی بزرگی اور ثواب کا بیان

جو روزہ ہور قرآن شفاعت کرسن بندیاں تائیں	روزہ کہسی میں بند کیتی اس خواہش نفس ہوائیں
دینہ نوں کھانوں پینوں نہ طیوں میں اس بند کرایا	کریں قبول شفاعت میری جہدے حق خدایا
کہے قرآن میں اسنوں راتیں سون نہ دیتا سوئے	کریں قبول شفاعت میری فضلوں رب قبولے

ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالے فرماتا ہے كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا کہ ہر ایک عمل ابن آدم کا بڑھایا جاتا ہے ایک نیکی سے دس نیکیاں ملتی ہیں اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اور اس سے بھی زیادہ یعنے سات سو تک قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ فرمایا اللہ تعالے نے مگر روزہ خاص میرے لئے اور بدلہ میں تو اپنے بندے کو دوں گا۔ آخر تک۔ عبد اللہ بن عمر سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهٖ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ روزہ دار کی دعا بوقت افطار قبول ہو جاتی ہے۔ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ جس نے روزے رمضان کے اول سے آخر تک رکھے خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ گناہ سے ایسا پاک ہوا جیسا ابھی ماں سے پیدا ہوا ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ روزہ نصف صبر اور صبر نصف ایمان ہے دوسری جگہ حدیث میں آیا ہے اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ یعنی روزہ ڈھال ہے دوزخ کی آگ سے۔ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَصَمْتُهٗ تَسْبِيْحٌ روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور چپ چاپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاءُهٗ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ اور دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور ہر عمل دوگنا کیا جاتا ہے +

Marfat.com

سحری کا وقت کونسا ہے اور روزہ کس وقت کھولنا چاہیے

مِنَ البقرہ وَکُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ کھاؤ پیو جب تک ظاہر ہو جاوے دھاری سفید سیاہ دھاری سے یعنی فجر ہو جاوے ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ اور روزہ رات تک پورا کرو

بک صادق صبح نے پہلا کاذب لیو پچھان گنیو سے	جو جانن چڑھے اذاناں ہو وچ صائم ہوے کرا دے
پھر اوہ جانن رہائب تھیوے وقت پھر صادق ہیوے	آسمان کنارے ہو من کھنڈے صائم ٹھہر کھلووے
نبی کہیا نہ ہٹو سحر ول سُنکر بانگ بلالوں	صبح سفیدی کھانا جائز سرخی منع مقالوں
ہن کجھ بانگا بانگ سویرے کبھی جاں سُرخی ہیں	کھانا جائز بانگوں پیچھے ناہیں منع کراہیں

عمرو بن العاص سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فَصْلُ مَا بَیْنَ صِیَامِنَا وَصِیَامِ اَهْلِ الْکِتٰبِ اَکْلَةُ السَّحَرِ کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان صرف سحری کا فرق ہے یعنی ہم سحری کھاتے ہیں اور یہود ونصاریٰ نہیں کھاتے - ابو سعید سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلسَّحُوْرُ کُلُّهٗ بَرَکَةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ سحری کھانی سراسر برکت ہے اسکو ترک نہ کرو - وَلَوْ اَنْ یَّجْرَعَ اَحَدُکُمْ جُرْعَةً مِّنْ مَّاءٍ اگر کچھ میسر نہ ہو تو ایک گھونٹ پانی ہی کافی ہے فَاِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی الْمُتَسَحِّرِیْنَ کیونکہ اللہ تعالےٰ اور فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں

سحری کا دیر کر کے کھانا سنت ہے یعنی قریب الصبح

زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم نے سحری کھائی ساتھ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ثُمَّ قُمْنَا اِلَی الصَّلٰوةِ قُلْتُ کَمْ بَیْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ خَمْسِیْنَ اٰیَةً پھر ہم نماز کیلئے اُٹھے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا کہ سحری اور نماز میں کتنا فرق تھا - فرمایا زید نے کہ جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جاتی ہیں یا سنت اسیقدر پہلے صبح سے کھانی چاہیے طلق ابن علی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا یَهِیْدَنَّکُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ کھاؤ پیو اور نہ ہٹاوے تم کو روشنی اوپر کی طرف کو چڑھی ہوئی یعنے صبح کاذب تک کھاتے پیتے رہو - وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَعْتَرِضَ لَکُمُ الْاَحْمَرُ اور کھاؤ پیو - یہاں تک کہ دیکھو تم صبح پھیلنے والی اور سُرخ ہونیوالی کو یعنے جس کی روشنی آسمان کے کناروں پر پھیلی ہوتی ہے - بالعد سُرخ ہو جاتی ہے -

افطار کرنے کا بیان

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ روزہ رات تک پورا کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا اَقْبَلَ الَّیْلُ مِنْ ھٰھُنَا وَاَدْبَرَ النَّھَارُ مِنْ ھٰھُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ کہ جب دن پچھم کیطرف چلا جاوے اور رات یعنی سیاہی پورب کیطرف سے نمودار ہو جاوے اور آفتاب غروب ہو جاوے پس روزہ دار کا وقت افطار ہو گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا یَزَالُ الدِّیْنُ ظَاھِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ کہ ہمیشہ دین غالب رہیگا کہ جب تک لوگ افطار میں جلدی کیا کرینگے۔ لِاَنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی یُؤَخِّرُوْنَ کیونکہ یہود اور نصاریٰ دیر کر کے روزہ کھولتے ہیں **ف** مطلب یہ کہ جب تک میری امت کے لوگ کسی دوسری قوم کی مشابہت نکرینگے تب تک دین غالب رہیگا۔ مسلمانوں کو ہر ایک بات میں ریس کرنے سے منع کیا گیا ہے ۰

روزے کو کیا کیا شے مضر ہے

ابو عبیدہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ یَخْرِقْھَا کہ روزہ ڈھال ہے یعنی دوزخ کی آگ سے بچانیوالا ہے جب تک کہ اسکو روزہ دار پھاڑ نہ ڈالے قِیْلَ بِمَ یَخْرِقُھَا کہا گیا کس چیز سے پھاڑتا ہے اسکو قَالَ بِکَذِبٍ اَوْ غِیْبَةٍ کہا جھوٹ اور غیبت سے

روزے دارو سنو بھراو حضرت نبی بتایا
یعنی جس نے گلہ شکایت کرنوں نفس ہٹایا
مردار خو کھاوے او روزہ کیونکر حکم الٰہی آیا
خاماں آئیت لکھ سناویں چاہیئے شک مٹایا

روزہ ڈھال دوزخ دی ہوئی اوہیں جس بچایا
غیبت کوں جس نے روزہ اپنا توڑ پچایا
غیبت ہے مردار بھراو خود اللہ فرمایا
غیبت جیونکر مردہ بھائی گوشت اپنے فرمایا

وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا ط اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اور غیبت نہ کرے بعض تمہارا بعض کی کیا کوئی اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ بھائی مرے ہوئے کا گوشت کھاوے اللہ سے ڈرو یعنے اللہ سے ڈر کر چغلی کرنا چھوڑ دو ۰

چغلی کا مفصل بیان

مردار کھاون دی گنتیاں وارث باندر چھپا سوے
ہے جنہیں اپنیاں نوں کوئی نہ کھاندا اکھ سناواں ویراں

چغلی والے گئے گواتے کتے کویوں بھائی
مردیاں بھایاں گوشت کھاندے خاک تنہاں سر پائی

مردار خوراندی روزے کیونکر اللہ ڈھال بنائی
چغلیوں ستے کرائی سرور بوٹی نکلی سیاہی

چغلی بری زناہ تھوں یارو وچہ حدیث جو آئی
زناہ توبہ توں بخشیا جاوے چغلیو کی بخشش ناہیں

یعنی حق اللہ نہ بخشے اللہ مالک بھائی۔
جد تک چغلی والے کوں چغلی نہ بخشائی

کھانا پینا ترک کریندے غیبت عادت پائی
بھکھ ترہیوں پئی ثواب نہ کوئی ایہی آکھ سنائی

تے عادت جنہاں جھوٹ بکندی روزہ نہیں خدائی
لوکاں کارن رکھن روزے یا تے ڈر دلوکائی

تے جے ڈر دے رکھن روزے اللہ کوں نہ بھائی
اللہ کوں نہ ڈر کے چھڈن جھوٹ جو بکدے واہی

جھوٹھیاں روزے بالکل ناقص لعنت اللہ پائی
لعنت جتھے وارد ہوئے رحمت اتھاں نہ کائی

روزہ رکھ بکواس جو کردے خوف خداوند نائی
جھوٹے مومن کدی نہ ہوندے کہے کتاب الہی

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ط ۲۹

روزہ ڈھال نہ جھوٹھیاں ہوسی وچہ حدیثاں آیا
جھوٹھہ اندر ویل وگانا خود اللہ فرمایا

ویل بھراؤ ڈونگا اتنا دوزخ وچہ ٹکانا۔
پتھر ڈالے اس وچہ کوئی مشکل تھلے جانا

چالی سالیں تھلے لگے ہے اوہ قہر ربانا
جھوٹھیاں لئی تیار ہویا اوہ جیونکر ربدا بھانا

بس علماں لکھ حدیثاں اگے موڑ ٹکانا
طول کلاماں بجھن ناہیں نہنڈ دے وچہ مکانا

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ کہ روزہ دار روزے میں نہ بیہودہ بکے اور نہ فحش کلام کرے اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرے فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُؤٌ صَائِمٌ اگر روزہ دار کو گال نکالے تو وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں میں فحش نہیں بکتا۔

آجکل روزیداراں عادت فحش بکندی پائی
بالکل نہیں پرہیز کسے نوں روزہ سمجھ نہ کائی

ایسے روزے بندے اللہ توڑ نہ ہرگز بھائی
بھکھہ ترہیہ بن روزیداراں حرص الطعام نہ ہائی

بعضیدار بکن گالیں کڈھن روزہ سمجھ نہ کائی
وچہ بخاری ابوہریرہ حدیث نبی توں آئی

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ جس نے روزے میں جھوٹ اور ناجائز عمل کرنا نہ چھوڑا فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی اللہ تعالےٰ کو کچھ حاجت نہیں۔

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رُبَّ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الْجُوْعُ کتنے ہی روزہ دار ہیں جنکو سوائے بھوکا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں۔ وَرُبَّ قَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ قِیَامِہٖ اِلَّا السَّہَرُ۔ اور کتنے ہی رات تہجد اور تراویح پڑھنے والے ہیں کہ انکو سوائے بند کرنے کے نیند کے کچھ حاصل نہیں۔ یعنے تراویح جلدی جلدی بغیر قومہ جلسہ کے پڑھنے سے کچھ حاصل نہیں۔

بھولکر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِذَا نَسِیَ فَاَکَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ جب کوئی بھول کر کھا پی لے تو اُسے روزہ پورا کرنا چاہیے۔ فَاِنَّمَا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ وَسَقَاہُ کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

مسواک سے روزہ نہیں ٹوٹتا

عامر بن ربیعہ سے روایت ہے قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ وَھُوَ صَائِمٌ مَا لَا اُحْصِیْ کہا کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو روزے میں کتنی دفعہ مسواک کرتے دیکھا۔

ابر وغیرہ میں اگر روزہ سورج غروب ہونے سے پہلے افطار ہو جائے۔ تو قضا لازم آتی ہے۔

اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے۔ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰی عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ غَیْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک روز ابر تھا۔ روزہ افطار کیا گیا۔ پھر سورج نکل آیا۔ قِیْلَ فَاُمِرُوْا بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ

بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ قَضَاءٍ راوی نے ہشام سے پوچھا کہ اس روزے کی قضاء کا حکم ہوا کہا قضا کرنا ضروری تھا +

خوشبو لگانا یا سونگھنا روزے میں درست ہے

حسن بن علی سے مرفوعًا روائیت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ کہ روزے دار کی خوشبو اور تیل وغیرہ سے ہے یعنے جب کوئی بے روزہ آوے تو اوس کی تواضع روٹی پانی سے کرو۔ اور روزیدار کی تیل اور خوشبو سے تواضع کرو +

روزے میں سرمہ لگانا بھی جائز ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روائیت ہے اِكْتَحَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت روزہ سرمہ لگایا

سنگی اور قے اور احتلام سے روزہ نہیں جاتا

ثَلٰثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصِّيَامَ الْحِجَامَةُ وَالْقَيُّ وَالْاِحْتِلَامُ یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں سے روزہ نہیں افطار ہوتا۔ سنگی وقے اور احتلام۔ ف اگر خود قے کرے تو قضا لازم آتی ہے۔ ابن ماجہ میں مرفوعًا روائیت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهٖ صِيَامُ الدَّهْرِ کہ جس نے بغیر عذر شرعی کے روزہ رمضان افطار کیا۔ اگر وہ ساری عمر بھر روزے رکھے۔ تو بھی اوس کے وبال سے بری نہ ہوگا۔ روائیت ہے عبداللہ بن اوفے سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ روزے دار کی خواب عبادت ہے۔ یعنے سونا وَصَمْتُهٗ تَسْبِيْحٌ اور اس کا چپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاؤُهٗ مُسْتَجَابٌ اور دعاء اوس کی قبول ہوتی ہے۔ وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ اور عمل رمضان شریف میں دوگنا ہے

Marfat.com

سنو بھائی سنایا ہم نے تجھ کو — اگر مانو تمہارے ہے رہائی
اجر روزے کا ہے دیدار مولا — جنت ریاں بھی ہے تم نے پائی
عزت جو کرے گا رمضان مبارک — جہنم کے لئے ہے آڑ بھائی
شفیع ہو ویگا محشر میں عزیز و — کرے گا وقت پر یہ خیر خواہی
مناسب تھا سو ہم نے کہ سنایا — مانو تم یا نہ مانو کہہ سنائی
خدا و نبی کی جس نے نہ مانی — جہنم میں خود اس نے جا بنائی
خدایا کرکے اپنی مہربانی — کریں بخشش جو کی ہم نے کوتاہی
غلام عاجز تیرے در پہ ہے آیا — صرف ہے آسرا فضل الٰہی

ماکولات ومشروبات کا بیان از قرآن

اوّل درجہ کے لوگ س ۱۸ رکوع یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ اے رسولو کھاؤ پاکیزہ اور حلال کھانوں میں سے اور کام اچھے کرو۔ ف کھانیکو اسلئے مقدم رکھا کہ جب تک غذا حلال اور پاکیزہ نہ کھا ئے جاوے بندگی اور ذکر الٰہی حلاوت نہیں بخشتا اور نہ بدرگاہ خداوندی مقبول و منظور ہوتا ہے بیشک میں جو خدا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ درجہ دوئم کے لوگ ۲ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ اے ایمان والو پاکیزہ چیزیں جو ہم نے دین ہیں کھاؤ۔ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اور اللہ کی قدر دانی کرو۔ اگر تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔ درجہ سوم کے لوگ ۲ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۝ اے لوگو کھاؤ۔ جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور ستھرا پاکیزہ ہے۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ یعنی کھانوں میں شیطان کی پیروی یہ کہ غیر اللہ کی نیاز اور بت کی منت اور تھان کا بکرا پیر کی نیاز جو پیشتر پیر کے نام مشتہر کی جاوے اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے کھلم کھلا۔ ف یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آجتک شیطان بندوں سے دشمنی کرنے میں فرق نہیں کرتا رہا۔ اب بھی دشمن ہے مگر یاد رہے سب کا دشمن ہی نہیں۔ بلکہ بعضوں کا دوست بھی ہے۔ جیسے ایک روز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شیطان سے پوچھا کہ تیرا دوست کون ہے۔ اور دشمن کون کون ہے۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ روایت ہے حضرت ابن عباس رضی
سے کہ اوس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذَاتَ یَوْمٍ لَا بَلَایِنَ عَلَمْنَا الْعَشَرَ
کَمْ اَحِبَّاءُ ذٰلِکَ مِنْ اُمَّتِیْ قَالَ عَشَرَ نَفَرًا اَوَّلُ ھُمُ الْاِمَامُ الْجَائِرُ میری نیت
سے کہا کہ دس گروہ کے لوگ پہلا گروہ امام ظالم وَالْمُتَکَبِّرُ اور تکبر کرنیوالا جو خود پسند ہو
وَالْغَنِیُّ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ یَکْتَسِبُ الْمَالَ وَفِیْ مَاذَا یُنْفِقُ ایک وہ مالدار
کہ کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کہاں سے مال حاصل کرتا ہے اور کہاں خرچ ہوتا ہے (یعنی نہ حلال
طرح سے کماتا ہے اور نہ خدا و رسول کے حکم کے موافق خرچ کرتا ہے۔ وَالْعَالِمُ الَّذِیْ
صَدَّقَ الْاَمِیْرَ عَلٰی جَوْرِہٖ ایک وہ عالم کہا شیطان نے میرا رفیق ہے کہ ظالم امیر
صریح ظلم کرتا ہے اور رفیق میرا عالم ہوکر اوس کے ظلم کرنے پر اوسکو بوقت فتوے
یا وعظ سچا کردے خوشامد سے۔ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ اور سوداگر خیانت کرنے والا
اپنی سوداگری میں وَالْمُحْتَکِرُ اور اناج بند کرنے والا جب کہ غلہ نہ ملے اور مخلوق خدا تنگ
ہو۔ اور کسی جگہ سے اناج نہ ملے۔ وَالزَّانِیْ اور زناہ کرنے والا وَاٰکِلُ الرِّبٰوا اور سود
کھانے والا وَالْبَخِیْلُ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ اَیْنَ یَجْمَعُ الْمَالَ اور وہ بخیل کہ وہ پروا نہیں
رکھتا کہاں سے مال جمع کرتا ہے یعنی حلال حرام سے خبر ہی نہیں وَشَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ
عَلَیْھَا اور شراب پینے والا ہمیشہ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَمْ اَعْدَاءُکَ
مِنْ اُمَّتِیْ پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری اُمت سے تیرے دشمن کتنے ہیں
قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُھُمْ اَنْتَ یَا مُحَمَّدُ فَاِنِّیْ اُبْغِضُکَ کہا بیس آدمی اول
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو ہے اور میں دشمن ہوں تیرا۔ وَالْعَالِمُ بِالْعِلْمِ اور
عالم علم پر عمل کرنے والا۔ وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ اِذَا عَمِلَ بِمَا فِیْہِ اور حافظ قرآن
کا باعمل وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰہِ فِیْ خَمْسِ صَلَوٰتٍ اور بانگا جو کہ للہ پانچوقت بانگ
دیوے۔ وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ اور فقیروں کو دوست رکھنے والا وَالْمَسَاکِیْنِ
اور مسکینوں کا رفیق وَالْیَتٰمٰی اور یتیموں کا رفیق وَذُوْقَلْبٍ رَحِیْمٍ اور نرم دل والا
وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ اور تواضع کرنے والا ساتھ حق کے وَشَابٌّ نَشَأَ فِیْ طَاعَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اور وہ جوان جس کی جوانی اللہ تعالےٰ کی بندگی میں گذری۔ وَاٰکِلُ الْحَلَالِ
اور حلال کھانے والا وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِی اللّٰہِ اور وہ دو جوان جو اللہ کے لیے
آپس میں محبت کریں وَالْحَرِیْصُ عَلَی الصَّلٰوۃِ فِی الْجَمَاعَۃِ اور حریص نماز کا جماعت
سے پڑھنے والا وَالَّذِیْ یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ اور وہ شخص جو نماز رات کو

Marfat.com

پڑھتا ہے جبکہ آدمی سوتے ہوں۔ وَالَّذِیْ یُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ اور وہ شخص جو بچاوے اپنے نفس کو حرام سے وَالَّذِیْ یَنْصَحُ اور جو خیر خواہی کرے۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ یَدْعُوْا لِلْاِخْوَانِ اور ایک روایت میں ہے کہ دُعا کرے واسطے بھائی اپنے کے وَلَیْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَیْءٌ اور اس کے دل میں کچھ نہیں (برائی) وَالَّذِیْنَ یَكُوْنُ اَبَدًا عَلٰی وُضُوْءٍ اور جو ہمیشہ وضو سے رہے وَسَخِیٌّ اور سخاوت کرنے والا وَحَسَنُ الْخُلُقِ اور خوش خلق آدمی وَمُصَدِّقُ رَبِّهٖ بِمَا ضَمِنَ اللّٰهُ لَهٗ اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ اوسکا ضامن ہے۔ وَمُحْسِنٌ اِلٰی مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ اور بھلائی کرنیوالا عورتوں بیوہ کے ساتھ۔ وَالْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ اور تیار رہنے والا واسطے موت کے فقط (منبہات ص ۱۹)

شراب اور جوا کی ممانعت قرآن شریف سے

س ۷ رکوعہ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے ایمان والو سو اسکے شراب اور جوا اور تھان بتوں کی اور تیر فال کی ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچو ان سے تاکہ چھٹکارا پاؤ۔ حدیث شریف حضرت عائشہؓ سے حضرت مالکؒ نے فرمایا کہ کہا رسول اکرم صلعم کُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ حَرَامٌ ہر ایک پینے والی شئے جو مستی لیاوے سب حرام ہے۔ بروایت فرمایا آنحضرت صلعم نے كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ یعنی ہر ایک نشے والی سے حرام ہے اور ہر ایک نشے والی شے خمر ہے یعنے شراب جسکی حرمت قرآن شریف سے ثابت ہے ف الخمر بمعنے عقل پر پردہ پانی والی شے ف اس آیت شریف میں شراب کی حرمت میں دس لیلیں ہیں۔ پہلے جوئے سے ذکر ہوا اور جوا حرام ہے۔ دوسرا بت پرستی سے مذکور ہوا۔ اور شرک بہت بری شے ہے۔ تو شراب بھی حرام ہوا تیسرا پلید فرمایا جو چیز پلید ہے وہ حرام ہے۔ چہارم شیطان کا کام ہے اور کار شیطان حرام ہے۔ پنجم شراب سے کنارہ کشی کا حکم ہے۔ اور جس سے کنارہ کشی کا حکم ہو وہ خدا کے نزدیک حرام ہے ۶ اور اسکی پرہیز سے چھٹکارا بیان ہوا ہے جسکی پرہیز سے خلاصی ہو وہ چیز حرام ہے ۷ دشمنی اور خصومت کا سبب ہے اور جو شے

Marfat.com

مسلمانوں میں دشمنی اور عداوت کا موجب ہو۔ وہ حرام ہے ۔ یاد الٰہی سے باز رکھنے والی
چیز بندہ پر حرام ہے۔ اور وہ شراب اور جوا ہے۔ کھیل وغیرہ راگ سرود اگلیں داخل ہیں
۔ نماز سے مانع ہے تو بیشک حرام۔ صاف حکم ہوا کہ شراب پینا چھوڑ دو۔ اور جس کا
ترک فرض ہو وہ شے حرام ہے۔

دس جنیاں تے لعنت ہوندی آنحضرت فرماندے ۔ بنانے تے بنوانے والے پیندے جو پلواندے
لاون والا جسدے کارن کوئی خرید لیاوے ۔ بیچ کھاوے جو قیمت اسدی اسنوں لعنت آوے
بیچن والے تائیں لعنت اتے خریدن والا ۔ اینھے اوتھے دوہیں جہانیں شرابی دا منہ کالا
اجکل بھنگ افیون نشے جو کھاندے مسلمانو ۔ ایہ تھوڑے بہتے سب حرام سمجھو دل ایمانوں
چرس تے مدک نشے تمامی کل حرام حدیثوں ۔ پاک نہ بالکل نبڑے جاندے پلید نہ مڑن نجیثوں
کل حرام پلید شیاں سنے کھاں پلید پلیداں ۔ جیونکر وچ کلام الٰہی گندیاں گندوں عیداں
خمر یعنے عقل تے پردہ پاوالوالیاں چیزاں ۔ نشہ جو عقل ونجاوے خمر اہائی کہاں عزیزاں

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ تحقیق اللہ تعالےٰ نے
شراب اور جوا اور ڈھول بجانا حرام کیا ہے۔ حدیث شریف لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَاقٌّ
وَلَا قَمَّارٌ وَّ مَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ ماں باپ کی بیفرمانی کرنے والا اور قمار کرنیوالا
اور ہمیشہ شراب پینے والا یہ لوگ بہشت میں نہ داخل ہونگے ۔

شرابی کی نماز نہیں ہوتی

(منبہات صفحہ ۱۸) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشَرَۃٌ نَفَرٍ لَنْ یَقْبَلَ
اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْہُمْ صَلٰوتَہُمْ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دس آدمیوں کی اللہ
تعالےٰ نماز قبول نہیں کرتا اَلرَّجُلُ صَلّٰی وَحِیْدًا بِغَیْرِ قِرَاءَۃٍ جو بدوں قراءت
کے اکیلا نماز پڑھے وَرَجُلٌ لَا یُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وَ
رَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَّہُمْ لَہٗ کَارِہُوْنَ اور جو امام کسی قوم کی امامت اس حالت
میں کرے کہ وہ اس سے ناخوش ہوں۔ وَرَجُلٌ مُّدْمِنُ شَارِبِ الْخَمْرِ ہمیشہ شرابی
کی نماز نہیں ہوتی۔ وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُہَا سَاخِطٌ عَلَیْہَا اور اگر کسی عورت کی [illegible]

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا جبپر اوسکا خاوند ایک رات ناراض رہے وامرأة حرة تصلی بغیر خمار اور عورت آزاد جو بغیر اوڑھنے کے نماز پڑھے وآکل الربوا اور سود خوار کی نماز قبول نہیں ہوتی ۔ والامام الجائر اور بادشاہ ظالم ورجل لا تنهاه صلوٰته عن الفحشاء والمنکر اور جس کی نماز گناہ اور بے حیائی سے نہ روکے لا یزداد من اللہ تعالیٰ الا بعدا زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کیطرف سے مگر دور رہونا ۔

شرابی شیطان کی اولاد ہے

قال عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان ذریۃ الشیطان تسعۃ زیتون ووثین ولقوس واعوان وهفاف ومرة والمسوط وداسم وولهان

ترجمہ مع تفصیل فاما زیتون فهو صاحب الاسواق لیکن زیتون سے مراد بازاروں والا ہے فینصب فیها رایته کھڑا کرتا ہے جھنڈا اپنا اون میں واما وثین فهو صاحب المصیبات اور وثین ہے مصیبتوں والا واما اعوان فهو صاحب السلطان اور اعوان یار بادشاہ کا ہے واما هفاف فهو صاحب الشراب اور ہفاف وہ ہے جو شراب والا ہو واما مرة فهو صاحب المزامیر لیکن مرہ مزامیر والا ہے یعنے باجہ تار وغیرہ بجانیوالا ہے واما لقوس فهو صاحب المجوس لقوس یار مجوس کا ہے واما المسوط فهو صاحب الاخبار اخبار والا ہے کہ یلقیها فی افواه الناس ڈالتا ہے آدمیوں کے مونہوں میں ولا یجدون لها اصلا اور اسکی اصل نہیں دریافت کرکے بیاں کرتا واما الداسم فهو صاحب البیوت داسم وہ گھر والا ہے اذا دخل الرجل المنزل ولم یسلم جب داخل ہوا مرد گھر میں السلام علیکم نہ کیا ولم یذکر اسم اللہ تعالیٰ اور نہ ذکر اللہ تعالیٰ کے نام کا اوقع فیما بینهم المنازعة حتی یقع الطلاق والخلع والضرب ڈالا درمیان اون کے جھگڑا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہے طلاق اور خلع اور مارنا واما ولهان فهو یوسوس فی الوضوء والصلوٰة ۔ ولعبادت ولهان وہ ہے جو وضو عبادت اور نمازیں وسوسہ ڈالے ۔

ش وچ معالم ابن عمر تہیں باسناد لیایا وچہ دینا خمرہ جو پیوے بندہ خود سر مد فرماوے	کل مسکر حرام سرور ہے فرمایا ہے واجب اللہ اوپر استوں طین خیال پلاوے

Marfat.com

فرا کھیاطین خیال کی جانو عرق دوزخیاندا — بہی مالک راہوں ابن عمر تہیں وچہ معالم آندا
جو نبی کہیا کوئی خمر جے پیوے بن توبہ مرجاوے — اوہ روز قیامت جنت والا خمر نہ ہرگز پاوے
بہی ابن عمر تہیں با اسنا د جو سرور خود فرمایا — رب لعنت کرے بے خمر نوں بہی جس پیتا ہویا
بہی ویچن ہور خریدن وا بہی جو حل اس کہاوے — جو کڈھے خمر کڈہاوے جو چک لیاوے جو جاوے

حافظ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ صفحہ جلد دویم

ہر ایک قسم کا جوا حرام ہے اور اس کی سزا

بریدہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ من لعب بالنّرد شیر فکانّما صبغ یدہ فی لحم خنزیر و دمہ جو شخص نردشیر سے کھیلا تو گویا وہ اپنے ہاتھوں کو گوشت سور اور اسکے خون میں رنگتا ہے (مسلم) عبدالرحمٰن خطمی سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو شخص نرد سے کھیلتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے اسکی ایسی مثال ہے گویا کہ سور کے خون سے وضو کر کے نماز کو کھڑا ہوا۔ حضرت علیؓ نے نردشیر کو جوا کہا ہے قال علیؓ النرد والشطرنج من المیسر۔ یعنی کہا حضرت علیؓ نے کہ نرد اور شطرنج میسر میں داخل ہیں۔ حضرت انسؓ نے فرمایا الشطرنج من النّرد یعنی شطرنج نرد میں داخل ہے۔

میسر جوا ہے ہر قسموں حرمت شک نکوئی — نرد تے شطرنج میسر تہیں علی روایت ہوئی
جو مرد کے کہیڈن ہارن جتن ایہہ بہی جوا آیا — ایہہ سب بیان معالم اندر محی السنۃ لیا یا
لنگی پاسہ اسو چہ داخل سونے ماہر آوے — ایہہ کھیلاں سب حرام عزیزا ہرگز نیڑے انہاں نجاوے

سود کھانا حرام ہے اور اس کی حرمت کی دلیل اور اس کی سزا وغیرہ

س۔ یاایّہا الّذین اٰمنوا اتّقوا اللہ وذروا ما بقی من الرّبٰوا ان کنتم مؤمنین ایمان والو خدا سے ڈرو سود اکٹھا سے لے کر جو سود سے لیا سو لے لیا باقی ماندہ اگر مومن ہو تو چھوڑ دو فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ اگر باقی ماندہ سود نا چھوڑو گے تو خبردار

Marfat.com

ہو جاؤ خدا اور اوس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنیکو وان تبتم فلکم رؤس اموالکم اگر تم توبہ کرو تو تمہارے واسطے اصلی مال ہی لینے مناسب ہیں لاتظلمون ولا تظلمون نہ ظلم کرو نہ ظلم کرو جاؤ گے ف ظلم سے مراد سود لینا ہے وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ اگر ہو مقروض مفلس اوسکو آسانی تک مہلت دینی لازم ہے ۔ وان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون اگر تم ان کو بخشدو تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۔

وچہ مظہری مسلم ابو ہریرون خود سرور فرمایا
طبرانی ابو ہریرہ یوں کہے ہیں نبی توں بہتر لگو ہی
اوہ شخص ہوسی جو مہلت دیوے تنگی وچہ ضائی
جو سودوں بھی ٹرے باز نہ آون اللہ پاک بتایا

جو تنگی والے مہلت دیوے وہ جگ خوشی سنائے
کہ پہلا شخص جو روز قیامت پاوے ظل الٰہی
یا صدقہ کرے تے بخشے دہیاں ساڑھی جہت الٰہی
کیونکر حال ہویگا انہاں آکھ غلام سنایا

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطن من المس جو لوگ سود کھاتے ہیں نا کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جس کو آسیب پہونچایا شیطان نے اور وہ دیوانہ ہوا

سن وچہ معالم ابو سعیدوں بااسناد لیا
بعضے لوگ میں ڈٹھے انہاں پیٹ جیہے ڈھوکھے
ہر شام صبح فرعونی لشکر دوزخ راہیں جاون
اوہ پیٹیاں والے ویکھو اوہنو ں نہاں پیٹ نہ ہتھ
پیراو ٹرکسہ نہ اوٹھ سکن لشکر پیران ہیٹھ لتاڑنے
ایہ عذاب تنہاں وچہ دوزخ لگے روز قیامت
فرعونی لشکر آکھن یارب قیامت آن نہ ٹرے
ایہ اس کارن جو آکھن بیع بھی انگ بیاج ہیہائی

حضرت آکھیا سب معراج میں جبرائیل وکھایا
فرعونی لشکر راہ دوزخ ول اس راہ وچہ اوہ بیٹھے
نہ ہوش نہ گوش آتھاں تڑپایاں ڈگو نچ پچلاون
مرمر ڈاڈھن مر مڑ ڈگن تڑنے لبندے
اوہ اونہی جاندے نت لتاڑوں تاہیں حضرت ڈٹھے
تے روز حشر فرعون لشکر سخت عذاب ملامت
میں پچھیا جبرائیل کہیا ایہ ڈڈل پیا جو بہتے
تے اللہ بیع حلال کیتی لتے بیاج حرام ٹھہرائی

واحل اللہ البیع وحرم الربوا حلال کیا اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا سود کو

نظم حافظ صاحب برائے سہولت درج کی جاتی ہے

منظہر بیچہ اصحیح مسلم تھیں سہے نبی فرماوے | جو سونا سونے نال برابر دست بدست وٹاوے

بھی روپا روپے نال برابر دست بدست وٹاؤ
ایہوّیں لون تہیں لون وٹاون نالے ہور کھجوراں
جے گھٹ ودھ کرن بیاج تی چنگی مندی فرق نہ آیا
پر دست بدست ادھار نہ جائز چیزاں چھ ذکر کیتیاں
علت اسدی حنفی آکھن جنس تے قدر ایہا ای
ہمقدر مراد جو دویں وزنی یا اوہ کیلے دو دیں
جویں سونا سونے نال یا روپیا روپے نال وٹاون
جے جنس ہکا تے قدر مخالف جویں کپڑے سوئی
یا گوشت دنبے زندے دینے نال کوئی بدلاوے
پر دست بدست شرط ایہی جیتھے علت ہک گئی ہووے
ایہوّیں جیونکر جنس مخالف قدر دوہاں اک آیا
جویں سونا روپے نال دو وزنی روا ادھار نہ ہووے
جے جنس مخالف قدر مخالف اتھے بیاج نہ کوئی
اتھے ودھ گھٹ جائز ادھار بھی جائز شبہ نہیں ہر سوئے
جو ہور کنک بھی نمک کھجوراں حدیثوں کیلے جاپے
اجکل دانیاں والی لوکی ذرا خیال نہ کردے
ماجرے اتوں کنک وٹاون سالویں ہے پچھتایا
سیانے دہائیں جھونہ دیکر لیندے کنکاں ہاڑھی
دیکھے معر سیانے لیندے ہاڑھی کنکاں لیندے
سودخوراں نوں لکھ وکھاواں اک حدیث پیارے

انہوّیں کنکاں کنک بھی جائز جو انہیں جو بدلاوے
ایہہ دست بدستی برو برابر جائز ہابہ قصوراں
جے جنس دو جیدے نال وٹاوے ودھ گھٹ روا بتایا
جویں کنک جوانہ نال وٹاوے یا نہانال کھجوراں
جے دونویں بدلے جنس ہکا ہمقدر بہی ہو دن بھائی
تا ودھ گھٹ بیاج بہی روا نہ مہلت بھی اودیں
یا کنکوں کنک یا نمکوں نمک یا جواں جہیں جو بدلاون
کپڑ گزی نہ وزن کچیوے روئی وزنی ہوئی
ایتھے جنس ہکا پر قدر مخالف ودھ گھٹ روا بتایا
دست بدستی ودھ گھٹ جائز روا ادھار نہ تھیوے
دونویں بدلے وزنی یا دو کیلی ادھار وسنجایا
ودھ گھٹ جائز دست بدستی کنک یا جواں سیلے
جویں کنکوں تیل سنجیٹھ جو وزنی چاہئے جویں ولّی
سونا روپا وزنی دونویں فقہ حدیث قبولے
باقی چیزاں رسم شہر تے کیلوں وزن شمارے
سیانے چینا کنگنی دیکے ہاڑھی کنکاں بھرے
ایہہ بھی سود حرام بھراؤ آکھ غلام سنائیں
ایہہ سود حرام شریعت اندر دنیا دین وگاڑی
ایہہ سود حرام برا مردار عمل جاہل نہ تھکیندے
عبداللہ بن مسعود دی تساں جیونکر روایت ہے

عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قال الربوا ثلاثۃ وسبعون بابا ایسرھا مثل ان ینکح الرجل امہ وان اربا
عرض الرجل المسلم کہا بیاج کے تہتر درواجے ہیں چھوٹا ان سے ایسا ہے کہ سودخوار
نے اپنی ماں سے (نکاح کیا) زناہ کیا۔ اور تحقیق بڑا سود مرد مسلمان کی عزت اتارنا
ہے۔ ابن ماجہ، بلوغ المرام صفحہ ۱۹۷

عذاب وگناہ سود پر

اور حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لعنت ہے بیاج کے کھانے والے اور کھلانے والے پر اور لکھنے والے اور گواہ پر اور فرمایا یہ سب برابر ہیں بلوغ المرام صفحہ ۱۹۷ یعنے یہ سب لوگ لعنت میں برابر ہیں۔ اور حدیث یہ ہے اکل الربوا ومؤکلہ و کاتبہ وشاہدیہ وقال ھم سواءٌ

یتیم کا مال کھانا حرام اور جو کھاتا ہے دوزخ کی آگ کھاتا ہے

پ ۴ رکوع اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا جو لوگ یتیم بچے کا مال ظلم سے کھاتے ہیں یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھا رہے ہیں وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا اور جلدی جاویں گے آگ میں ۔

حافظ صاحب

حضرت کہیا معراج راتیں میں اک قوم تے کھائی
فرشتے منہاں وچہ اوہناں تھوہر ڈالن اگ انگیارے
اوہ یتیم جو نکڑہ رہندا باپ اس دا مر جاوے
پر اجکل اونکاں خوف نہیں کجھ کھانیدے مال اٹانے
نشر کا نال یتیماں کردے خوف خداوں خالی
اجکل رسم رواج پیا جد باپ کسے مرجاوے
بھائی چارہ کہندے صاحباں مال یتیم اوڈاوے
پیر فقیراں ملاں صاحب آکھ غلام سناوے
نال یتیماں تے بھائی چارے کون افتبار دلاوے
یتیماں کرو حمایت بھائی اپنیاں ویکھ فرزنداں
دے پیار کوئی سر اوسدے اجر خداوں پاوے
اگلے ہو بٹھ نال پر تلویں بیٹیاں اوپر بھائی
یمن پچھیا جبرئیل کہیا اے یال یتیماں کھاون والے
جو اسدا مال تباہ کر دیندا دوزخ جاگہ بناوے
ڈنگر چھڈ اوجاڑن کھیتی دیون دکھ دہگانے
باپ موہاں سر بدلہ کرنا ہے سیدیاں چالی
چالیہ ساتنہ رسم موجب ہر کوئی آکھ کھاوے
چاول کلیہ پلاؤ دیکھیا دوزخ اگ جو کھاوے
حشر اندر ایہ کھانا بھائی کھاندیاں پیٹ جلاوے
بیجا خرچ یتیم جو کرسی دوزخ بدلہ پاوے
یتیم روند سکے تے عرش ہلاوے آکھیا دانشمنداں
جتنے لوک یتیماں سر تے نیکی اوس نتیجہ آوے

قصہ کوتاہ ول بنیاں دیکر تنہہ بچیا دٔ
اکدن اسدے سر تے بار و سایہ سی پیو والا
بس غلاماں چل اگیبرے کافی اتنا کہنا

گھر باہر دی کر رکھوالی دگلدے جنت جاوٗ
پر اجہ منانا ہو بنا یار ور رکھو نسیں سنبھالا
اک مسئلہ نوں کر کے لمبا نوں ودھانے بہ رہنا

رشوت اور ناجائز طور پر کسی کا مال کھانا حرام ہے

پ۲ ـ رکوع ۷ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ یعنے فرمایا اللہ تعالےٰ نے کہ ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق اور ناجائز طور پر مت کھاؤ ـ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ اور تم جانتے ہو یعنے اپنے مال باطل طور سے نہ کھاؤ باطل طور سے مراد چوری خیانت اور امانت جوا کھیل کرنا اور خفنیا اور ناجائز شرط جیت کر کھانا اور رشوت کے طور مال لینا جھوٹھے دعوے کر کے مال کھا جانا اور جھوٹھی گواہی دیکر کچھ مال لینا حرام ہے غضب کرنا اور مزدوری راگ اور مزدوری فال کی اور اجرت یعنی نر گھوڑے کی ـ یا سانڈ کی وغیرہ حرام ہے اور حاکم کی طرف بھی مال مت لے جاؤ یعنے حاکم کو رشوت نہ دو اور نہ دلاؤ کیونکہ حدیث شریف میں رشوت یعنے دینے پر لعنت وارد ہے عَبْدُ اللّٰہِ بن عمر سے عنہما قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ یعنے عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے انحضرت صلعم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت کی ہے

اجکل لوکاں عادت سندی مقدمے جھوٹھ کر یندے
کیاں ہمیشہ جھوٹ کران وا اکثر دے دے ویندے
چک قرآن گواہی دیندے دولت پلے پاندے
اللہ منع کریندا بھائی ایسیاں کماں وا ہی
آیت ہور سنا غلاماں لمبا ان سفر بیا ہی
حرام کہاون دی اجکل پیار ہے ہیشگی ازہم نگاری

وڈھی رشوت لے دے غیبے جھگڑا لے اجرت لیندے
وچہ کچہریاں رہن ہمیشہ مال حرام یکیندے
ایہ دوزخ بالن جمع کریندے آپنے بہار بناندے
بانہ آوتے جنت جاسو آیا حکم الٰہی
کہڑی چیز حرام اسانوں کرے کتاب منا ہی
حرام خوراندے حق خدا نے آیت وکھیتا ماری

پ۶ رکوع ۱۳ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ اور تو دیکھتا ہے داسے نبی صلعم بہتوں کو ان میں سے یعنے منافق وغیرہ کو کہ جلدی کرتے ہیں حاصل کرتے ہیں

یعنی جھوٹ بول کر اور ظلم تعدی کر کے وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ کھانے والے ہیں رشوت جو کہ حرام ہے یا سود لیکر یا دغے کیسے مال فروخت کر گئے یا بوقت فروخت قسم کھا نا کہ میں نے یہ چیز اتنی قیمت کو لی تھی۔ اور لی ہوئی کم سے کم ہو یا ماپ تول میں کمی کرنا اور خرچی زنا وہ سے کھاتے ہیں اور جو کام کرتے ہیں برا کام کرتے ہیں لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ ایسے لوگوں کو علماے ربانی اور زاہد لوگ کیوں منع نہیں کرتے۔ یعنے ان کے جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کو کیوں نہیں روکتے۔ رشوت وغیرہ سے کیوں منع نہیں کرتے۔ جو کرتے ہیں بہت برا کرتے ہیں یعنے مذکورہ بالا افعال والوں کو روکنے میں مصروف نہیں ہوتے۔ یہی بہت برا کرتے ہیں پس اس سے ثابت ہوا۔ کہ علماء صلحاء فقراء وغیرہ کو وعظ و نصیحت میں مصروف رہنا چاہئے

علماء فقراء جو ایس زمانے کیونکر ہٹاکن بھائی
روزی اپنی ایسیاں کولوں وجہ معاش بنائی

کنجراں گھر ایس بیاہ ران کھاندے ناہیں خوف الٰہی
حرام حلال نہ بالکل چھڈن کرن دین تباہی

بیاجی سود دے گھر کھاندے ہے جو بری کمائی
اوہ کیونکر ٹھاکن اوہناں تائیں آپ جو جیہے دہائی

پیر فقیر تے ملاں صاحب رکھن یاد نہ کائی
غیر شرع نوں ٹھاکن واہی آیا حکم الٰہی

مولویاں نوں حکم ہویا ہے ٹھاکن ایسیاں تائیں
روزی وچہ حلال نہ جیہدی اپنے گھر وچ کھائیں

حرام کمائی کھاون والے بندگی جائز ناہیں
ہرک تائیں آکھ غلاماں آپ بھی بچ جائیں

یعنے کھیتاں حق بیگانہ جو کوئی چارے گائیں
دودھ حرام حرام خوراکوں آکھاں شک وچ ناہیں

زمینداراں نوں اول اول کرن نصیحت سائیں
بیل تے مجھیں بھیڈ بکریاں چارن چنگی جائیں

بیل بیگانے کھیتی چارن پھر جو ہل چلائیں
حرام خوراکوں واہی وسدی حلالی نہ ہوندی سائیں

درزی دھوبی آکھ سنائیں کپڑ نہیں چرائیں
چوری کر کے بنے جو کپڑ نمازاں جائز ناہیں

لوہاراں تے ترکھاناں تائیں چنگی چوری ناہیں
امانت وچہ خیانت کرنی کم مومن دا ناہیں

یعنے طور امانت لوکاں لکڑ دیندے سائیں
بناں اجازت دوہیں رکھن ہے مردار نہ لائیں

لوہا لکڑ تتی کر کے آتش جیوں انگیاری
چور ادل دالے دوزخ اندر سنک لگاون ہاری

قِصّہ کوتاہ حرام جو کھاندے اندر حشر دہاڑے
دوزخ اندر پاس انہاں دے دکھاں تتی جیوں مرداری

سوروں کرن پرہیز کمینے رشوت کھاون والے
بیگانے حقوں سود ہرانہ سمجھن نہ منہ کالے

لبس غلاماں اتنا کافی اپنا آپ بچائیں
آئیت ہور کلام الٰہی وچوں لکھ وکھاویں

س رکوع ۵ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

Marfat.com

اللہ حرام کیا گیا تم پر مردار اور خون جاری اور گوشت سور کا اور جس چیز پر آوازہ دیا جاوے واسطے غیر اللہ کے یعنی جو چیز غیر اللہ کے نام پر مشتہر کی جاوے جیسے پیر کا بکرا یا دستگیر کا سوال لکھ داتا کی نیاز اوھی سکے پیر کی شیرینی قیصہ کوتاہ ایسے صدقات جو با سوائے نام خدا تعالیٰ چند عرصہ سے پیشتر مشتہر کئے جاتے ہیں سب مردار اور خنزیر اور خون کے برابر ہے۔

بکرا چھترا پیر پیر اندا یا کوئی دُنبہ گائیں
بھاویں وقت ذبح دے ملاں کو ہی پڑھ بسم اللہ
پیر سیاں والے ٹرن نہ بھیڑے بکرے تھانا نوالے
دھرو نکل تی لکھ داتی چڑھیاں کھانے ہو بیازاں
چڑھائے تھراں کھان نہ جائز لوکی اکثر کھائے

مشہور ہوئی غیر اللہ کارن پیارے مول نہ کھائیں
اوہ حرام حلال نہ لذیں کرے قرآن تسلا
گوگے پیر دے ہتاں چڑھے بہی کھا لیندے منہ کالے
کمینیاں ہیں حلال بنایاں کھاون نوں گھبازاں
حرام حلال نہ کدیاں والے جانن کھاپی جائے۔

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ اور جو ذبح کیا جاوے اوپر تھانوں کے ف نصب بت وغیرہ پرستش کیلئے کھڑا کیا جاوے جیسے تھاں اور اونچی اونچی قبریں جن پر مجاور بیٹھے رہتے ہیں اور چراغ جلاتے ہیں سجدے کرتے اور چڑھاوے چڑھتے ہیں اور علمائے اس جگہ لام کے معنے بھی دیا ہے وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اور یہ کہ قسمت طلب کرو تیروں سے یہ ایک قسم کا جوا ہے یہ کام بدکاری یعنے چڑھاوے بتان وقبروں اور تھاناں بہت ناپاک بدکاری کے کام ہیں
ف ازلام سے مراد ہے اور شگن شگون بھی اور کہانت بھی

سی رکوع ۵ ان الذین یکتمون ما انزل اللہ من الکتب ویشترون بہ ثمنا قلیلا جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے حکم احکام اتارے کسی کے لحاظ سے یا اپنی روزی کے خیال سے کتاب الٰہی سے اور قیمت کم لیتے ہیں اولئک ما یاکلون فی بطونھم الا النار وہ لوگ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ کھاتے ہیں ولا یکلمھم اللہ یوم القیمۃ اور اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اون سے کلام نہ کریگا۔ یعنی اون کی تجارت کی نسبت کچھ بات ہوگی ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم اور نہ انکو اللہ تعالےٰ گناہ سے پاک کریگا یعنے بعض گنہگار ایسے ہونگے جنکو سزا دیکر گناہ سے پاک کیا جاویگا۔ اور کتاب الٰہی نہ کھول بتانے والے دوزخ میں ہی رہیں گے۔ جنہوں نے دنیاوی طمع پورا کیا۔ حکم احکام رشوت لیکر واضح کرکے صاف طور پر نہ سنائے۔ ایسوں کو عذاب ہے دکھ دینے والا
ف اسجگہ پیٹ کا ذکر اسلئے کیا کہ اون کے پیٹ کے اندر بھی آگ ہوگی زیادہ سزا کیلئے خدا

Marfat.com

بچاوے ایسے عذاب سے اور خداوند تعالے اپنی کتاب کے احکام کھول کر بیان کرنیکی طاقت دیوے آمین۔ پ۳ رکوع ۱۶ ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانہم ثمناً قلیلاً۔ تحقیق جو لوگ اللہ کا عہد یعنے توحید اور ایمان لانا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اپنی جہوٹی قسموں کو تہوڑے مول پر بیچتے ہیں وہ یہودی عیسائی علماء ہیں اولٰئک لاخلاق لہم فی الآخرۃ انکی واسطے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ولا یکلمہم اللہ ولا ینظر الیہم یوم القیامۃ ولا یزکیہم اور نہ ان سے اللہ تعالےٰ کلام خوشی کا کریگا اور نہ ان کی طرف رحمت سے دیکھے گا۔ اور نہ ان کو پاک کریگا یعنے گناہ سے ولہم عذاب الیم۔ اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

اجکل اکثر واعظ ایسے بہنڈ ویڈیں پھرے
حکم احکام بیان نہ کر دے دس قصص کہانی
الیاں والفظاں حق جو ناہیں واضح کر کر کہندے
لے لے جوانہیاں قسماں وکیس جہوٹی بہرن گواہی
گواہی جہوٹی جو کوئی دیوے بن توبہ مرجاوے
لعنت ربدی جہوٹہیاں اوتے قسد الک پاوے
استغفیں ہور ندامت کیہڑی اللہ اکھ غلاماں
بس غلاماں اگے ٹوریں رب مراد پہنچاوے
بعضیاں پیر فقیراں بہا یو دین تماشا جاتا
حق اہناندے مالک بیچے آیت ویکھ آماری
مت منن تے جنت جاون نہیں عذاب بخاری

بیچ نہ ہرگز ڈر دے اکہن کارن کھٹی مرے
قبر پرستی پیر پرستی ہوگئی بہت پرانی
دوزخ اندر پیٹ اہناندے آتش نال جلیندے
دوزخ دکھ عذاب نہ ملے رحمت آوے
مالک مقرب دوزخ اندر اگوں شکم بھراوے
لعنۃ اللہ علی الکاذبین وچہ قرآن لکھاوے
جس دے وچ ڈر ایمان حیا ہی جہوٹہ کولوں بچپاوے
راگ سرود حرام ہویا جویں اللہ نبی بتاوے
کھیل تماشا کردے پھردے وکہیں لوگ تماشا
آیت لکھ وکھا غلاماں ہووے دور خوازی
او کاں کھیل تماشا دس مت کمینیاں ماری

وہ آیات جن سے راگ کی حرمت ثابت ہوتی ہے اور کھیل تماشا بھی انہیں شامل ہے

پ۲۱ رکوع ۱۰۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات (یعنی راگ سرود سننے کیواسطے نوکر رکھتے ہیں یا قصے کہانی والی کتابیں مول لیتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو گمراہ کریں۔

Marfat.com

خدا کے رستے سے یعنے آلٰہی دین سے کہ قرآن خبیث ہے، سوا علم کے یعنی اپنی بے علمی اور نادانی سے لوگوں کو اللہ کی کتاب سے پھیر کر قصہ کہانی کی طرف لگا۔ تے ہیں وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور اللہ کی آیتوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ایسوں کے لئے عذاب ہے ذلیل کرنیوالا یعنی قید اور قتل ہے دُنیا میں اور عذاب سخت قیامت میں)

ف یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں وارد ہے کہ فارس کی طرف تجارت کو جاتا اور وہاں سے قصہ رستم اور اسفندیار خرید کر لاتا۔ اور لوگوں کو قرآن شریف سے پھیر کر ان قصوں کی طرف مائل کرتا۔ اور کہتا کہ محمد عربی میں لوگوں کو قصہ جات سناتا ہے میں فارسی بادشاہوں کے سناتا ہوں۔ اور بعض کے نزدیک یہ آیت خاص ان لوگوں کے حق میں وارد ہوئی ہے جو گانے والی لونڈیاں اور گانے والے لوگ مول لیتے ہیں اور ان کے حق میں جو قصہ جات واہی تباہی سنکر گانیوالوں کو روپیہ پیسہ دیتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے دین سے یعنے قرآن سے انکو کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اور بہیر یستی مرزا صاحباں کی طرف زیادہ محبت رکھتے ہیں وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا اور جب پڑھی جاتی ہیں آیات ہماری اس شخص پر جس نے کھیل کی بات مول لی ہے یعنی قصہ والی کتاب جیسے ہیر وغیرہ یا گانے والے قوال مراسی وغیرہ جنکو لوگ روپیہ پیسہ دیکر خلاف شرع باتیں سنتے ہیں۔ اور ان کی عزت کرتے ہیں، تو منہ پھیرتا متکبر بنکر یعنے قرآن شریف و حدیث کی طرف بالکل التفات نہیں کرتا۔ گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں۔ كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ تو بشارت دے اسکو عذاب دردناک سے

نظم حافظ صاحب

بس دیہہ توں خبر اوس کافر آہیں نضر ولید بلاء لیا
اوہ کرن تجارت جاندے اوتھوں قصے بہا جلیاں دے
لے کہی جو تساں محمد قصے عاد ثمود سنیندا
تجاہد نے مراد خریدن لونڈی گاون والی
ابو امیوں محی السنۃ باسناد بیاں ویسے
نہ ویچیں انہاں حلال نہ ماحین حل حرام ہیاندا

ایہ آئیت حق نضر بن حارث ہوئی جیسے اختر لیا
پھر تائید پوچہ آن قریشاں قصہ جات سناوے
میں قصے رستم ہور وغیرہ لاکر ذکر کریندا
یا گاونڈا لا خرد دیاں جن بدکار لکا اند بیاجیا
جو رد انہیں تعظیم فتی خود حضرت فرماوے
دچہ حق انہاندے ایہ آیت پیغمبر فرماندا

Marfat.com

تے جاں کوئی شخص آواز اٹھاوے راگ سرود الاوے
اوہ دو نویں اڈیاں مارن اسنوں جان چا چپ کرا
جبل کتے دیواں منع کیتا ہور کھٹی گاون والے
تا لونڈی گاوے ساز وجاوے پھیر اک سر جاوے
عبداللہ بن مسعود تے ابن عباس بھی عکرمہ نالے
ایہہ لہو حدیث سرود ایہہ آیت راگاں دے حق آئی
معنے راگ طربین دے جو چھوڑ قرآن جناب
اجکل پیر فقیراں رساں راگ سنن دیاں پایاں
ایسے ٹوٹے بن ہزاراں بن حارث جیوں بھائی
اوہ پہلوانا ندیاں گلاں کر کے قرآنوں ہوڑ دا سائی
پیر فقیراں اج قرآنوں بالکل نفرا چھیڑائی
ایہہ رانجھو ڈھولا سبھی صاحباں سنن قرآن بجائی
نار ستار دوتارے ڈھولک رکھے نال بہرائی
نضر حارث دا جایا جیونکر بنیا دشمن ساہی
اجرت راگ حرام تمامی اوگت گئی کمائی
جدوں مریداں سنگن پڑھدے ڈوہا نال لیائے
مولوی اوہناں نال جو بھڑے ہرگز شرم نہ کائی
ڈوہاں نال محبت اوہی پیراں فقراں لائی
قرآن سنن نہ حالت پیندی پیچھے سبھ اولیائی
رب رسول زیادہ لگی سیالاں والی مائی

دو شیطان دو موندھیاں سدیا اُتے رب بہاوے
بھی ابو ہریرہ یوں باسناد جو کہنا پیغمبر دا
مکحول کہے جو لونڈی واجی ساز وجاون والے
ئیں اوسپر سول نہ پڑھاں جنازہ آیت سند بتاوے
بھی ابن جبیر تے حسن کہی ایہہ لہو حدیث حوالے
نزیاری کر قسم کہیا عبداللہ راگ ایہا ئی
کرن قبول سرود تے باجے عادت جویں جنیاں
نضر حارث دے بیٹے وانگوں کردے ذہن لابال
قرآن کریم نہ کے سنائے پہنے غضب الٰہی
اجکل اوسدیاں چیلیاں یار دستی پیر سنائی
نوکر نال مراسی رکھے رسم سروداں پائی
استھوں وددہ کی اوسدیاں بھاہیاں سارنگی نوائی
لوکاں تائیں پئے سناون نضر حارث جیوں واہی
آنوں اج سروداں والے گھٹ نہ کردے راہی
بد عاماں کیہہ سر دس بہرائی نقراں گل گوائی
ستی ہیر تے سوہنی باجھوں حالت کسے نہ آئے
ٹکر پوچاں دنیا کارن کیتی دین تباہی
اک روپیہ آپے لیندے اٹھنی ڈوم دواہی
سوہنی ستی سمی ٹھنکے مارن چیکاں داہی
حشر اوہناں مندا نال اوہناں دے ہوسی آکھ سنائی

حدیث شریف اَلْمَرْءُ مَعَ اَحَبَّ جس کے ساتھ کسی کی محبت ہوگی قیامت کو وہ اس کے ساتھ ہوگا۔

اوتھاں تنبوا لونڈے سنگن پڑھدے وچہ لوکائی
اوہ اس کارن جو سنکر آمن مرو زناں کردیائی
نکی وڈی دوڑی آوے پیراں تار بجائی

قوال مراسی گاون والے رکھن نال بہرائی
دو کڑ کفر کی پیر ہو راندی جتی کسے نہ پائی
طبلہ نال سارنگی وچے ندر نہ دیندا کائی

Marfat.com

خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی رسم رسوم ٹھیرائی
نبی محمد سرور صاحب اینج نہ کردا سائی
تینج تن پاکوں دستو ساتوں دوکڑ کس کھڑ کائی
ابو حنیفہ مالک شافعی یا احمد نے پائی
ستی سوہنی صاحباں نکے کس نے نیر چلائی
کچھ تو دسو پیر فقیرو پھول کلام الٰہی
آکھ غلام سناویں اڈھوں کیونکر راگ ہوائی
ست رکوع سیپارہ پندرہ آیت وکھوائی

چوراں وانگوں رکھیں لکن پیٹھ ہی ایلبائی
چوہاں یارا نوچوں کسے نہ ہسی تا روجائی
چونہہ یاراں تھوں کس نے پیر وڈم کیتی ہمراہی
وانگ تساں کس حالت پیندی ڈیوا کس ہمراہی
عبدالقادر پیر جیلانی تھوں ہی دسو واہی
کتھوں روا ہوے باجے کسی نہ منگ سیاہی
کس نے اگ تماشے اڈھوں منگے چھیڑ سنائی
آیت لکھ وکھا غلاماں شک نہ رکھن بھائی

س رکوع، وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ط

حافظ صاحب

تے جد اساں کہیا فرشتیاں سجدہ کرو آدم تائیں — تاں سجدہ کیتا کل فرشتیاں ہک ابلیس ورائیں

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا

اوس کہیا کی سجدہ کراں اس نوں جو مٹی کنوں بنایا
اوسدا خودی تکبر کرنا اپنا ہرگز نہ آیا
تے آدم نوں رب عزت دیکی جنت دے وچ آیا

میں ناری ایہ خاکی کیونکر سجدہ کراں خدایا
تیویں مالک سچے اونہوں طوق لعنت دا پایا
اوس لعین شیطان بھراؤ مالک نوں ستایا

قَالَ اَرَءَیْتَکَ ھٰذَا الَّذِیْ کَرَّمْتَ عَلَیَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ

ابلیس کہیا دیہ خبر جو میں پر تیں اوس وڈیائی — ہن روز قیامت تیک جے مینوں مہلت دیں گا توں

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَاَحْتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ط

میں سب ساں اولاد اسدی نوں گمراہ قبیل اونہاں — موہنہیں دی لگام اونہاندی کھچاں جو ل چاہاں

فَقَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ط

رب کہیا توں جاہ اتھاں تھیں تیرا آیا بھیا جوکوئی
یعنے جوکوئی آکھے لگا اوس شیطان مکاری
ساری آیت لکھ غلاماں کہے جو خالق باری

تاں ٹھیک جہنم سزا تساڈی گورو چیلے بن سوئی
اوہ بنے شیطان جہنم اندر دیکھے سخت خواری
ہکالے جوکوئی تیرے نے کھل پیاد سواری

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

تے لے بھولا بھولا سکیں جس اپنی نال آوازاں
مجاہد کہے آواز شیطانی راگ تاراں سازاں
ڈھولک تے سارنگی ونجلی مرلی بین ہزاراں
گرناں پیر اندا کار شیطانی فقراں کجھ نا سارے
بجاون گاون والے ساری سوار پیادے شیطاں
جو سنکر ڈھول سارنگی دوڑن بہاویں لبا وچے
باندلاں ملاں آن مندری دا بیاجاں کھڑکایا
ایویں دو کرڑ پیر فقیراں مریدیں آکھڑ کالی
پر اللہ والے کدی نہ جاندے جتھے ٹھرک شیطانی
اجکل اکثر وچ بیاہاں مسلماناں دے جانی
لگا بجنو بیاں والے گاون اللہ جوایا
کھکڑ یا ناری داڑھی اندر کہنا یا تے میئوں لایا
طوطے تے اسمانوں الاں لاہوں رب گوایا
فحش بولن پیو بھائی کوسے ہے ہودن سوایا
پریکاں کدی نہ نیڑے آون جنھاں نیک ادایاں
اگے آیت لکھ غلاماں آکھ سنادیں بھایاں

تے کھل سوار پیادی سدیں ول اپنی سرساراں
ہک کہن جو طرف گناہ بلاون اوہ لشکر بدکار
نگوزہ تیری جو تا دو جاون سب شیطانی کار
غل ابجے تے انگریزی سب حرام شماراں
اوہ سنن اینویں لوکانوں کفر شرک دی گیاں
ایہناں ہکایا ہے شیطاناں نال آوازاں سدے
کون رحمانی کون شیطانی بندہ نکل آیا
سنن سناون والے تمامی شیطاناں ہمراہی
وچ شیطاناں کدی نہ پیندے جو بندے رحمانی
ڈھولک گھنگرو وجاون کوڑیاں گاون ہیر جیدانی
نانی داہی انجھو ڈھولا سبق شیطان پڑھایا
خصم بجیرا کو ہیتے سندے شرم نہ ہرگز آیا
چیلیاں سب شیطاں جیہاں سچیاں آکھ سنایا
اوہ سوار پیادے شیطاں آتیاں دیکھ جو آیاں
بسنتا داں ہین شیطاناں ڈھولک جنہاں وجایاں
مال اولاد اندر وی جتے شیطاناں ہمراہیاں

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۔ اور انکی مال اور اولاد میں بھی شریک ہوا ۔ اور وعدہ دے انکو ۔ اور شیطان وعدہ نہیں دیتا انکو مگر فریب ۔

Marfat.com

حافظ صاحب

وچہ حرام جو مالاں خرچن حصہ او شیطانی
آتش بازی وچہ وِیا چیڑھاوا قبراں جانی
یا غیر اللہ دے کارن کوہیا غیراں نذر چڑھائی
اُنہاں مالاں وچہ شراکت شیطاں کہی کلام آئی
جوراہ ناں نہ دولت لگی دنیا لئی لسانی
وچہ اولاد شراکت شیطاں آیت لنذر جو آئی
جویں میراں بخش تے پیر بخش ہور نبیاں بخشے لہندے
پیراں دِتہ دیوی دتہ گورا دتہ ایہ سارے
مراد بخش سالار بخش ہور علی بخش بولیندے

یا وچہ حراموں حاصل کیتا رشوت سود پھانی
یا چوری جوا اجرت زگاں ایہ حصے شیطانی
مکر فریب جو ٹھگی کیتی سمجھ حرام ایہو سانی
موہن کرن پیر اُنہاں نہوں ہور جو البتہ آہی
غیر شرع تھاں خرچ جو لیندا اوگن گنی کماہی
نام غلام فلانے کہنا عبد فلانے بھائی
حسن حسین نبیاں بھی بخشے کہندے شیطان حصہ لینیدے
حصے وچہ شیطاناں آہے نام پکارے
ایہ شرک صریح بھراؤ سمجھو نام بُرے نے گندے

حافظ صاحب

ہک ہور خبر ابلیس کہیا توں کھلی نبی خدایا
کہیا وہ قرائت تیوں شعر قرائت نبری
جو سوہیاں اماسے گنڈوڈی متھے سر نے داغ لگاون
میرے کون پیغمبر ربا کاہن رب بتاسے
او سیاں پاون ہتھ رکھاون نال کتاب جو پڑھدے
جوگی رول ملاں صاحب نالاں یاون دالے
اُنہاں پاس نہ جاوے ہرگز بندہ جو رحمانی

ہیچ کتاب کیتی روشنائی ہیں کچھ پاس نہ آیا
کیتی طلب کتاب شیطاں نے حکم الٰہی آیا
ایہ کتاب شیطاناں لل گئی سخت وعید سنایا
تعبی خبراں دس ٹھیسے کاذ نام دھیایا
شرک کفر ایہ ثابت ہویا وچہ حدیثاں آیا
ایہ کاہن نبی شیطانی لشکر سمجھ ہیچ سنایا
حدیثاں لکھ سنانالاں چاہے شک گوایا

حدیث شریف، اَلْمُنَجِّمُ كَاهِنٌ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالسَّاحِرُ كَافِرٌ نجومی کاہن ہے
اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے۔ حدیث شریف لَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ غیب
بتانے والے کے پاس نہ جاؤ۔

فرکھیا سو گھر بیٹھ کیڑا رب تمام بتاوے
آکھیوس کیہڑی ٹھیک میری رب بازار یا

اوس آکھیا کیا کجھ پینا میرا مسکر رب فرماوے
ادس آکھیا کیا کجھ کھانا میرا بسمل یا ہنہ جو کھایا

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ۔ اللہ تعالےٰ نے ہر نشے والی چیز اور ہر قسم کا جوا اور ہر قسم کا ڈھول حرام کیا ہے۔ حدیث شریف لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَ الْمُسْتَوْشِمَاتِ گودنے والی اور گودوانیوالی پہ خدا کی لعنت ہے ۔

آکھیوس میٹھک دلوچہ سنداں سدا کوئی نہ باہیں
یعنی سارنگیاں دوتارے ڈھول تنبور ستاراں
گھنگرو تے گھڑیال ہیر اینہے سب آواز شیطانی
نہ آکھیا میرا جال کیا کجھ عورتاں رب بتایاں
قصہ کوتاہ اللہ والے نال اوس نہ آون

خلقاں کارن بانگ شیطانی ساز آواز بنایا
مرلی ونجھلی ناد تے تریاں ٹلیاں آکھ سنایا
اپنے مقندی سدن کارن شیطاں جال پھیلایا
ایہ سب روائیتاں وچہ معالم عالم دانا لیایا
بھاویں کتنا زور لگا دے اللہ نے فرمایا

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ سُلْطٰنٌ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا۔ تحقیق میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوتا اور کافی ہے اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب کارساز ۔

سنو بھراؤ پیر فقیرو جے بندے رحمانی
ڈھولک بین سارنگی توڑو جو آواز شیطانی
جدوں مریدیں آؤ پیرو وعظ کلام ربانی
نہیں تے روز حشر نوں ہوسی پیرو بہت حیرانی
سنتی پیر محبت چھڈو سچے ہو شیطانی
رب نبی نوں پیاری لگدی رانجھے والی رانی
ساز آواز شیطانی باجے ں کھوں ہرگز نہ بانی۔
قرآن حدیث نہ سُنسے بھیڑے نہ ری رب بھانی
جیکر دو کرو بجے ناہیں نال نہ ہوں گیانی
بس غلاماں کیتا پاسن ہوسکے جو قرآنی
ایہ کلام الٰہی بزرگ جس دا نا کوئی ثانی۔
آخر وقت نصیحت کیتی اُس محبوب سبحانی

ڈوم قوال نکالو گھر تھیں ہین امام شیطانی
بانگ شیطاناں کری نہ سندے جو بندے رحمانی
ڈوماں چھنڈو نوکر رکھو عالم مرد حقانی
نماز جنازہ جائز ناہیں نوکر جس گیانی
رانجھو ڈھولا سُنکے روندے چھڈ کلام ربانی
کلام الٰہی شوق نہ قرآں سندے قصص کہانی
پیر اللہ والے سنکے روندے ہیں کلام ربانی
عام لوکائی مگر لگائی برکت دو کر جانی
نذر نیاز آں کوئی نہ دیوے سچی بات پچھانی
نال قرآن محبت ناہیں رکھدے بس دل جانی
اسنوں چھڈ سکے صوت شیطانی سُننا کم نادانی
میرے پیچھے محکم پھڑلو حدیث آیت یگانی

Marfat.com

قرآن حدیث سجائے فقراں گند ہا نوانسیاں باقی	دوہم نراسی لوکر رکھے جھنگے مہنگے گیانی
سب نبیدے ناموں نقرت بن بن ہر عقانی	نی سوہنی سن سن ڈھائیں ایتا پیر تمامی
پڑھن جن ورودوں کلام الٰہی بنا سے جو زمانی	آکھو سنا عمامہ آباں خوش بن سن جانی
جویں نجاشی شاہ حبشہ بھیجے اوس کرانی	آنسو بھر بھر رو دا لگسی کلام ربانی

پ ۷ رکوع ۱ وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ اور جب سنتے ہیں (یعنی قرآن) جو
اتارا گیا طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ
الْحَقِّ دیکھتا ہے تو اے نبی کہ اون کی آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ اوس چیز سے۔
کہ اونہوں نے پہچانا حق یہ اون ستر پادریوں کی بابت ذکر ہے جو حبش سے نجاشی
بادشاہ نے واسطے تحقیقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے تھے بعد دریافت اُن پادریوں
نے کہا يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
ہم کو گواہوں میں سے لکھ لے یعنی ہمیں اُمت احمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں داخل کرلے
بعض یہ کہتے ہیں کہ جب مدینہ منورہ میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ گئے
ہوئے۔ تو لوگ انکو ملامت کرنے لگے۔ کہ ہم دیر سے قرآن سنتے ہیں۔ مگر جھٹ
پٹ ہم اسلام میں نہیں آگئے۔ یا اہل حبش نے نجاشی کو کہا کہ تو بغیر دیکھے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہے اونہوں نے جواب میں کہا وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ اور کیا ہے
ہم کو کہ ہم نہ ایمان لاویں اللہ پر یعنی کلام اللہ پر وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ اور اوس چیز
پر جو حق تعالیٰ کی طرف سے آیا۔ (یعنی قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) وَنَطْمَعُ
أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ اور ہم طمع کرتے ہیں کہ آوے ہمارے
رب ہم کو قوم صالحین میں داخل کرلے۔ دوسری جگہ آیا ہے پ ۷ رکوع ۱ الَّذِينَ
آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ جن لوگوں کو ہم نے کتاب
دی ہے وہ آنحضرت کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں یعنی جس طرح کوئی شخص اپنے بیٹے
کو پہچان لیتا ہے۔ کوئی شک و شبہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح بعضے اہل کتاب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لیتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیاں توریت و انجیل
سے بخوبی سمجھ ہوئی ہیں۔ اور بعض کے نزدیک قرآن شریف سے مراد ہے کہ قرآن مجید کو اپنے
بیٹوں سے زیادہ پیارا سمجھتے ہیں وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝
اور ایک فرقہ اُن میں سے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں یعنی جانتے ہیں کہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں۔ اور اُن سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیئے۔
مگر کرتے نہیں اور جانتے ہیں کہ قرآن شریف اچھی کتاب اور سب کلاموں سے بہتر ہے
مگر اور قصہ کہانی کو سنتے اور پسند کرتے ہیں۔

آجکل زیادہ شوق سنندا ساڈیاں پیر فقیراں
نام ہمیں دا عہد اکر سندی روندے مارن ڈھائیں
پڑھدا نام محبت والا سندے ذرا نہ بولن بھائی
سنتے جے کوئی لیوے نام خدا دا ڈھولا رکھیا سائیں
حالت شکر یہی نقیراں نام سیاناں مائی
سنن قرآن نہ روندی نکری جتنوں رونا چاہے
آیتہ آکھو وکھا غلاماں شک وکانڈا یائی
کم غریباں آکھ سُنانا گو کوئی منے نائی

ڈھولا کے نال سارنگی وجے دوہڑے ستی ہیراں
صاحبیاں سوہنی سننے کارن دین ڈوہا تھوائیں
نام اللہ دا اقرار نہ کرنے ڈھوے جیسا واہی
نام خدا دا کیتے نہ ڈھولا لکھیا پڑھیا بھائی
پڑھ سناندے دل ڈھلدی یار وسنن کلام الٰہی
لیکھاں کچھی سٹیا ہویا قرآن فقیراں بھائی
منتاں قرآنوں لذت آوے پیر فقیراں کائی
غلاماں چل اگیرے لگیں ہو مطلب دا راہی

س رکوع ۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ط تحقیق
مومن وہ شخص ہیں۔ کہ جب اللہ تعالے کا ذکر اونکے سامنے کیا جاوے یعنی قرآن مجید
پڑھا جاوے اُن کے دل اللہ تعالی کی ہیبت اور جلالیت سے ڈر جاتے ہیں وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ اور جب اُنپر ہماری آیات پڑھی
جاتی ہیں انکا نور ایمانی زیادہ ہوتا ہے۔ اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۞

پر اجکل نور ایمانی فقیراں قرآنوں ہوندا نائیں
قرآنوں بالکل کھددے نائیں نہ حالت سن آوے
پیر فقیراں اجکل یار قرآن سمجھ جائیں گیتا
نبی محمد کہیے اوہناں ذرا تاثیر نہ ہووے
سچ خداوند کہیا مہر لگا دتی اوہناں اہل کتاباں
قرآنوں نہ چلن پیر فقیر جو سندے قصے واہی

ستی سوہنی ہیر مائی سن روندے جائیں چاہیں
جب تک کوئی شیطانی گپ ڈوم نہ آن سناوے
رانجھے ہوا نام پیارے کیتے فقراں میتا
کنجر ڈوم سناوے دوہڑا حالت پے جاوے
کتاب سچی کنڈ پچھے یار وساں لکھ اصاباں
قرآن حدیث نہ سندے کدمیں ڈوماندی ہاہی

س رکوع ۸ فرمایا اللہ تعالے نے جب اُن کے پاس رسول اللہ کیطرف سے آیا انکی کتاب کو

سچا کرنے والا۔ اور مسیح سے الزام اتارنے والا۔ تو بعضوں نے اہل کتاب سے توریت انجیل کا مطالعہ چھوڑ دیا اور عمل بھی چھوڑ دیا جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ گرا دیا ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو یعنے مراد قرآن توریت انجیل۔ پیچھے پیٹھ اپنی کے گویا کہ اُن کو کچھ معلوم نہیں جیسے عالم مولوی اور واعظ قصہ کہانی خلاف قرآن وحدیث بیان کرنے والے۔ اور پیر فقیر خلاف شرع ورد وظائف کرنیوالے اور وہ لوگ قرآن کی جگہ نحس اور قصہ جات سنتے ہیں جن میں کفر اور شرکیہ کلمات بکے جاتے ہیں اور قرآن نہیں سنتے ۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ اور پیروی کرتے ہیں اوس چیز کی جو سلیمان کے زمانے میں شیطان پڑھتے تھے یعنے جادو اور شرکیہ منتر اور فال وغیرہ سے مراد ہے

اجکل علم شیطانوالا ل لیا عالمانواں
کڈ کتاباں فالاں پاون منتر ریندے ماواں
مرید شیطان راول جوگی آکھن پتہ بتاوان
اوہ گڈے الکھ الکھ باہر دباون کہتے داہن نمازاں
بس غلاماں اگے لکھیں قصہ گادن دا آ
سازنجاون والیاں تائیں حضرت عمر بتایا

جادو جھڑی تعویذ کہندے خوف رب پہراواں
ہور تجھیرے شرک سکھاون کیہ آکھ سناواں
بچھین تے سچ آکھن والا کافر آکھ وکھاواں
ہور بھی باتاں کفر شرکیاں کیہ کیہ آکھ سناواں
ڈھولکتا رساٹگی والیاں ہو ولیکاہ ونہ کلاں
مزامیر وباون سننے والے اولاد شیطان فرمایا

(منبہات صفحہ ۲۷) وَقَالَ عُمَرُ رض اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطٰنِ لِتِسْعَةٍ: زَلِيْتُوْنَ وَ وَثِيْنُ وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَ وَلْهَانُ۔ فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ لیکن زلیتوں وہ بازار والا ہے کہ بازار میں اپنا جھنڈا کھڑا کرتا اور وثین فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ مصیبتوں والا ہے۔ اور اعوان فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ یاد بادشاہ کا ہے اور ہفاف فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ یعنے شراب والا اور مرہ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ مزامیر والا ہے اور لقوس یار مجوس کا اور مسوط اخبار والا ہے کہ سب بے تحقیق لوگوں میں مشہور کردے اور داسم وہ ہے کہ گھر میں بغیر سلام علیکم کے جاوے۔ اور اللہ کا نام بھی نہ لے اور گھر والوں میں یہاں تک فساد برپا کرتے کرا دیں میں

Marfat.com

طلاق ضلع تک نوبت پہنچا وے اور مارکوٹ اور دھان وہ ہے کہ وضو اور نماز اور عبادت میں وسوسہ ڈالے۔ بنہات صفحہ ۱۸۰) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ اَصْنَافٍ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ تَابَ بروایت ابن عباسؓ فرمایا آنحضرت صلعم کو دس آدمی میری امت سے بغیر توبہ بہشت میں نہ جائینگے اَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ یعنے امیروں کے پاس جانیوالا واسطے چغلی کے وَالْجَيُّوْفُ یعنے کفن چور وَالْقَتَّاتُ یعنی چغل خور وَالدَّيُّوْبُ وہ کہ زناہ کیلئے لونڈیاں رکھے وَالدَّيُّوْثُ وہ جو کہ بیوی پر غیرت نہ کرے وَ صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ۔ یعنی طبل بجانے والا ہے وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ طنبور بجانے والا وَالْعُتُلُّ یعنے جو کوئی عذر قبول نہ کرے اور گناہ کسی کو نہ بخشے وَالزَّنِيْمُ وہ حرام زادہ کہ شاہراہ پر بیٹھکر لوگوں کی غیبت کرے وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ یعنے اپنے ماں باپ کا بے فرمان ہو حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ زَمَانٌ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ میری اُمت پر ایک ایسا زمانہ آویگا يَسْتَحِلُّوْنَ الْحِرَّ وَالْحَرِيْرَ وَالْمَعَازِفَ کہ باجے۔ زناہ ریشم حلال جانینگے

اجکل پیشنگوئی سچی ہوئی سرور والی
وچ بازار جو بیٹھن رنا اپنا کسب سناون
ریشم جلسہ اکثر پہنن آیا وقت بشارت
ہر اک باجا نائیں یارو جایز ہیں بناندے
مرد کوڑی رل سندے باجے راگ دینا تاری ترں
نال سہدن مشغول سے دوتین ہر اک گھر وچ جاندے
ایہ رسم بے شرمی والی پہلی جس لانت نکوی
اوہ ہس کھیڈن نال ناندے ولہے گھا گردے
ماپیو بھائی غیرت ناہیں جیکر غیرت ہووے
پر غضلک کون دیوثاں یارو غیرت ذرہ نہ آوے
بیحیائی والے کٹے ایسی موہوں الاوے
پھر بے فکر نالوں تترم سناوے بودان عدن سرلیں با

زناہ تے باجے ریشم جائز پہنن بعض رزالی
ذرا خیال نہ خوف اللہ دا بالکل پھوہ نہ کھالی
باجے بھی کئی جائز آکھن ذرا نہ خوف قیامت
وچہ بیاہاں آن پھرائی قصہ جات سناندے
خسرے آن بکھیند جگاون سناون گلاں بریاں
فحش بکن جھیہ کسر نہ کردے رناں گیت سناندے
خسرے گھریں تیر یقاں جاکے کیسی لاہند کوئی
ہر کوئی بر نہ جاسے انہاں بے عزت جد گھر دے
انہاں تائیں وڑن نہ دیوے غیرت مند کھاوے
سب بیبیاں ہوون دواے خسرے ہیج وکھاوے
غیرت مند سنے کوئی باتاں چپ یا مر جاوے
غلاماں تیری بیشن نہ جاوے جنہاں بیاں لایاں

Marfat.com

قصہ کوتاہ بیبیاں نائیں آکھ غلام سنانا ہے
کلندر مانگت ہور جو پھردے بیبیاں گھر گھر منگدے
بس غلاماں کدھر ٹریوں ہو مطلب ل رہی
سب بتوں پہلے گایا شیطان وچہ حدیث جلیا

جوگی رلی نفیخ بھرالیوں چاہیے نکھ چھپانا
پردہ کرنا حکم الٰہی حال نہ ہوسی مندے
اکدو لکھ حدیثاں اگے پند جو سر تے چاہی
تے وین بھی پہلوں شیطاں پایا۔ آنحضرت فرمایا

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِبْلِیْسُ اَوَّلَ مَنْ نَاحَ وَاَوَّلَ مَنْ تَغَنّٰی فرمایا آنحضرت صلعم نے پہلے پہل شیطان نے وین کیئے اور شیطان نے ہی سرود گایا

جو کوئی راگ سرود الا ہوے اوہ مرید شیطانی
تے دنیا والی چیلی شیطان سبق شیطانی پایا
وہنہ کیتے دا ہوسی قبروں اٹھسی وین کرینی
راگاں بابت چل غلاماں ہور حدیث سناویں

سنن سناون اکو جیہا سمجھن پیارے گیانی
نالے لفظ لعنت دا بھائی دنیاں والی آیا
دوزخ وچہ بھی کیتیاں والکھوں ہوسی سر تے بھیری
طول کلام نہ کرنا چنگا تھوڑے وچہ سو کا دیں

مشکوٰۃ حدیث شریف عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ بروایت جابرؓ فرمایا آنحضرت صلعم کہ راگ نفاق دلوں میں ایسی طرح پیدا کرتا ہے جس طرح پانی سے کھیتی اگتی ہے حدیث شریف اَخْرَجَ اِمَامُ اَحْمَدُ ابوداود رحمہ نے ذکر کیا کہ نافع نے نقل کیا کہ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِیْ طَرِیْقٍ کہ میں کسی راستے میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھا۔ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ وَنَاءَ عَنْ طَرِیْقٍ اِلَی الْجَانِبِ الْاُخْرٰی پھر اونہوں نے ایک بلیجے کی آواز سنی اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال کر دوسرے رستے چلے گئے ثُمَّ قَالَ لِیْ بَعْدَ اَنْ بَعُدَ یَا نَافِعُ ھَلْ تَسْمَعُ شَیْئًا پھر کہا مجھ کو ابن عمرؓ نے جب کہ دور چلے گئے اے نافع اب بھی کچھ سنائی دیتا ہے میں نے کہا نہیں، فَرَفَعَ اِصْبَعَیْہِ عَنْ اُذُنَیْہِ پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں سے نکال لیں قَالَ اِنِّیْ کُنْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ اللّٰہِ صلعم کہا ابن عمرؓ نے کہ میں ایک دفعہ رسول اکرم صلعم کیساتھ جا رہا تھا فَسَمِعَ صَوْتَ یَرَاعٍ۔ پھر کیا اسی طرح جسطرح میں نے کیا یعنے رسول اکرم صلعم نے بھی میری طرح کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تھیں

قَالَ نَافِعٌ فَكُنْتُ اِذْ ذَاكَ صَغِيْرًا پھر نافعہ نے کہا کہ میں اس وقت لڑکا تھا کوئی بالغ لڑکا ایسی مجلس کے پاس سے گذرے تو اس کو کانوں میں انگلیاں دیکر گذرنا کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ نہ ابن عمرؓ نے انگلیاں دیں ۔۔ اور نہ نافع نے اُن کو کسی نے انگلیاں دینے کو نہ کہا ۔ حدیث شریف اَخْرَجَ اَحْمَدُ رح عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اَبْعَثَنِیْ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَ اَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَ جَلَّ (ترجمہ) امام احمد نے امامہ سے کہا کہ کہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجا میرے رب نے رحمت واسطے جہانوں کے اور ہدایت کرنیوالا واسطے جہانوں نے اور حکم کیا مجھکو خدائے غالب اور بزرگ نے بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِیَّۃِ ساتھ مٹانے باجے اور مزامیر کے (یعنی ہر قسم کے باجے) اور بتوں کے پوجنے سے اور صلیب توڑنے کے لئے اور جاہلیت کے کام دور کرنیکے ۔

اللہ پاک سرور نائیں کھیلا راگ مٹا دے
جو آکھے ساز سرود سنیا اساں سانوں بھی لذت آوے
ہدایت رحمت اونہاں کارن نبی محمد بھائی
کسر صلیب جنہاں نے کیتی رسم جہالت چھڈی
رسم بیہودہ بہت بھرا گھری گگن گن وساں
فرمایا آنحضرت نے کہندے ابی ہریرہ بھائی

ہن جو کوئی وانگاں سنے ستاوے نبی دا الٹ کراوے
راگوں لذت شیطاں والی ربا نفس دل بہاوے
باجے راگ تے بت پرستی بدعت جنہاں گوائی
پینو دا دست رسم بیہودہ والی جس جہر لودھی
قبراں او نے بہن مجاور منع حدیثاں لکھاں
قبر میری تے عید ان انگوں جمع نہ ہووو لوکائی

بروایت ابی ہریرہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ کہا ابی ہریرہ نے کہ سنا میں نے کہتے تھے آنحضرت صلعم کہ میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور درود بھیجو مجھ پر جس جگہ ہو مجھے پہونچ جاتا ہے

اجکل عرس کریندے لوکیں قبراں اتے میلے
نال ہزاراں بدعت کریندے اوتھے قبراں والی
درود گھلو جس جگہ ہوو پہنچے سرور تائیں

جیکر عرس نہ ہوئے بھائی نذراں دینہ چیلے
کنجریاں سد نچرے دیکھن خوف خداوندتاہی
پکی قبر زیارت جانا ہرگز جائز ناہیں

Marfat.com

ہن گدیاں نوں نے روضے پختہ دوروں جا ہن نہراں ستھے ٹیکن ہووے بالن جاہلاں مول شماراں
باہجیوں تن جاگہ دے یار د سفر ذکر نہ آیا مسجد کعبہ مسجد اقصےٰ مسجد نبوی پایا

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَمَسْجِدِیْ ھٰذَا بروایت ابی سعید خدری فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوائے تین جگہ کے سفر کرنے کا ارادہ نہ کرو مسجد کعبہ شریف اور مسجد اقصیٰ اور نبوی جو مدینہ منورہ میں ہے ؞

اجکل لوک نگاہیں جانے دہرہ نکلیا ک پٹن دا وٹالے کئی جھنڈے جاون کئی مداس جوندا
کوئی گلو شاہ نیکی کاران کوئی سڑدہ نگاہی کوئی پیر دیا کوئی گھوڑے پیر کیا قرآن حدیث وساری
رب نوں چھڈ کے ٹیسے جاون غیر غیر بن بھائیں قرآن حدیث وسار کمینے پیئے کو تیس راہیں
گدیاں نوں لے سول نہ ٹھاکن خاطر نذراں یارا قرآن حدیث جی کدھ وکھاون ہوندا نہیں گزارا
پختہ قبر بناون روضے مجاور لیکن کمینے ایہہ سنتے باتاں منع حدیثوں کیتا پاک نبی نے
وانگ یہودیاں پچھلیاں زمان چاہیئے بن ہی اجکل پیر فقیراں اندر لبھدیاں شک نہ کائی

حدیث شریف عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ یُّقْعَدَ عَلَیْہِ وَاَنْ یُّبْنٰی وسلم بروایت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۔ کہا کہ منع کیا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چونہ نہ لگایا جاوے قبروں کو اور نہ یہ کہ عمارت بنائی جاوے اور اسکی اوپر مجاور بٹھایا جاوے انتہیٰ

اجکل روضے چار دیواری گدیاں نوں بناندے پھر گچ لگا کے قلعی کر دن چٹی خوب کریندے
عرض صحابیاں کیتی رکھ مسئلہ اساں سناؤ قبراں اتے بنا حضرت ساڈا روا بناؤ
قبراں اتے بنایا جبل آتش بھائی ملکہ آتش نال لیں فنا آکھیا نبی الٰہی
اجکل قبراں اتے دیندے ہیں اچھاڑ پھر اوہ بالا دیں ہیں سب نہ قبراں گندا کجھ خیال نہ لاؤ
مرکیاں نسان چاہیئے جیہاں اجکل لوکاں پایاں قرآن حدیثوں نسّ بھجے ہر حشر ہوں سوایاں
جاہلیت دی رسم کرن سال کیہ کیہ لکھ دکھاواں کرنا کی آسانی ویکھ پھراں جیہڑا باب سناواں

Marfat.com

باجھوں اکاسن حصہ دوسیم لائق دیکھن بھائی رسم رسوم جہالت دی ہیں اوتھے ہنجر گوائی
قصہ کوتاہ ہر کم اندر فتوے لے لو قرآنوں حدیث نبی دی حاکم کر یو پیارے مسلمانوں
ایہہ دنیا دن چار دیہاڑے لوڑک اکدن مرنا دولت پتر دھیاں سب کجھ نال نہ ہرگز کھڑنا
دنیا دے جھگڑے کارن ہر کوئی کرواے فرمانی یا کوئی پتر عورت خاطر چھڈے حکم شہانی
بیٹے دولت دنیا اندر ہے آزمائش پوری جیکوئی پاس ہویا آزمائشوں ہوسی بندہ کوڑی
یعنے بیٹیاں دولت خاطر رب نہ منوں سارے جیونکر رب نبی نے کہیا اس پر چلو یارو
جیکر بیٹے عورت دولت خاطر رب بھلایا ایہہ فتنہ حق اساڈے ہوسی جیونکر رب بتایا
مال تے بیٹے تک جاتی جو ہیں دنیا والے باقی کم جو رہن ہمیشہ چاہے اوہ سمجھاوے
خاطر بیٹے قبراں لوٹے جاولت نہیں عورتاں لعنت کرے خداوند ہناں ہیں کیہ ہناں آکھاں
دوجی لعنت اسنوں ہے جو مسجد قبر بناوے یعنے مسجد وانگوں قبریں بیٹھے سر جھکاوے
لعنت تیجی اُستائیں جو بالن قبریں دیوے آکھن پیر قبراں دے چلیا پیر اُٹھ مر لوے
جیکر سے چراغ جلاواں تیری ڈھیری اوے دیس سکھن تھوں لعنت پیندی بخت پیدنیاں اووے
لکھ دکھا حدیث غلاماں شک دلاندا جاوے بیبیاں نیکاں جاہن نہ قبریں نہ کوئی پیر مناوے

حدیث شریف قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ زائرات القبور والمتخذین علیہا المساجد والسرج یعنے کہا آنحضرت صلعم نے کہ خداوند تعالیٰ لعنت کرتا ہے عورت قبر پر جانیوالی کو اور اوسپر مسجد بنانیوالے کو یعنے جو کہ مسجد کی طرح بیٹھکر وہاں نمازیں پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔ اور چراغ جلاتے ہیں (ابوداؤد)

ہن چیلیاں چیلے گگو شاہ دے سنگدے جا مرداں سرتے گوہے کارن دھوئیں ہنیت شرک فساداں
مرد زناں سب سجدے کردے لعنت کرے الٰہی ستویں سوچ دیوے بالن گگو شاہ جو واہی
قصہ کوتاہ کتے نہ کوئی جاوے نہ لبن مراداں نہ کوئی بزرگ نیکر دیندا چھڈو شرک فساداں
تے نہ کوئی نیکر رکھن جو گا موت جدے سرآئی دھر دنکل گگو شاہ لکھ داتا کیکر سکھدے بھائی
تے پیر فقیر بھی ہوا اکٹھے کھٹیا دویاں نائی تے روضیاں والے بھی ٹل لاون مرنوالا مرجاوے
پر شرکاں دے سر سواہ پاون لوں اللہ پاک کہیا ای آیت لکھ دکھا غلاماں سمجھن مومن بھائی

ش رکوع۔ قال اللہ تعالیٰ اینما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج

مُتَشَیَّدَۃٍ ؕ یعنی جس جگہ تم ہو گے موت تم کو پالیگی ۔ اور اگر تم بڑے بڑے برجوں قلعوں میں گھس جاؤ یعنے خواہ بڑے پیر فقیر کی قبروں میں جاکر چراغ رکھو یا منتیں مانو۔ ہمارے فرشتے کبھی نہ چھوڑینگے ۔

ہُن زمانہ جاہلیت والا اجکل مسلماناں پایاں
تے پیروں بڑی پیر ہووندی پائی ہاکی کارن
نے گلیں تر گئے ہڈی چھاں ہو نبر بلائیں
اوہ بودیاں سیانو الیا مائیں لیجا کے دس بہائی
پر پیر پرست تے قبر پرستاں آون ترلا ہیں
قبر پرستو سنو حدیثاں جو میں لکھ دکھاواں

تھاں اپنے سر لٹاں کھول سر لاکھ گل کرکایاں
ایکم کبھی بناون جیہڑے دنستے ناہیں جارن
پیر جد ملک الموت آ دیگا سوہ جہاں سوترنیا
پیر شرک جاہلیت ایان تماں کرتوں ہندی ناہیا
ایہہ سب کجھ جاہلیت نہیں کر سے کا تاخت سائیں
رسول آکھی دعا آپ سنگدی دل داشک گواوے

حدیث شریف عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ اِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰہِ عَلٰی قَوْمٍ اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِھِمْ مَسَاجِدَ ۔ بروایت عطا بن یسار ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے میرے رب میری قبر کو بت نہ بنانا۔ جو کہ پوجا جاوے بہت سخت غضب ہوا خدا کا اس قوم پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد کیطرح بنایا۔ یعنے مسجدوں والے کام قبروں پر کئے جیسے دعائیں مانگنا طواف کرنا مجاور بیٹھنا۔ چراغ جلانا۔ اور چھاڑ دینا ۔

اجکل لوکی دولت تیرے کارن کرن لگا دے
جیونکر اللہ قادر مطلق وچ قرآن بتایا

ایہہ سب کجھ بے حیاتی دنیا ال ہماں اساڈے
دس غلاماں شناں گوا دیا جوں اللہ فرمایا

۱۸ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ؕ مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی حیاتی کے اور باقی رہنے والی نیکیاں اللہ تعالےٰ کے نزدیک بہتر ہیں از روئے ثواب اور امید کے بہتر ہیں۔
ف جو عبادت اللہ کیجاوے یا مسجد یا دینی علم پڑھانا یا اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانا یا کلمہ تمجید۔ منہ ر ۱۶ ع یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ

عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْھُمْ اے مومنو! تحقیق تمہاری بیویاں اور اولاد تمہاری تمہارے دشمن ہیں پس ان سے بچو +

عورت اوہ دشمن جو موڑوں شرع خلاف کرادے
گانا سہرا رسم کفر دی وچ نکے نال بناوے
ایہہ لسّی پیر تے گوت کنالا کرنوں باز نہ آوے
وچہ بازار دیاں حیلیں پیر فقیریں دھاوے
وچہ بنگا بیاں سزا اہ جیہڑی منہ کر ننگا آوے
جیہڑی نار بھیڑی وچہ بیاہاں ڈھولک گھڑا وجاوے
ایسی بیوی روز حشر نوں دوزخ وچہ لیجاوے
جو ٹونیاں پا کے ننگی پھردی تہیں ذلت اولاوے
رسم کفر دی کردی بھیڑی جمعراتیں نہ نہاوے
قصہ کوتاہ عورت بھیڑی اوہ دشمن ہو آوے
خاوند کارن گھر دیاں کماں سیاپا ڈھنگ دکھاوے
اج جھر دیو بلا پینگا آکھ غلام سناوے
نہیں ایہہ دشمن وچہ قیامت دوزخ طرف چلاوے
حق غلام دعائیں دیہو اسنوں رب بچاوے
اولاد تساڈی دشمن کیونکر آکھ سناواں بھایا
خلاف خدا نبی دا اجکل کر دیاں رب گوایاں
خصم دیوث جنہاں نے گو لسے پیرن کر دیاں دہایاں
کوئی آکھدا نے کوئی دیہر دیکل کوئی پورن کہوہ آیاں
کوئی حیلیں کوئی چھڑی جا نہاوے کوئی گلو نشانا آیا
لئی اولاداں شرک ہوون کئی ہزاراں مایاں
کوئی پرنالہ پیر سیاوے گنڈھاں لیاں چڑھایاں
کسے نوں ریکھاں کالاں بہا یو بیڑیاں پیراں پایاں
کوئی ہے لیکڑو یکہ نہا دہی جیہڑے نہ آکھن سایاں
کسے نے جندرا جنجی تائیں ماریا آکھاں بھایاں

مرنے پرنے دیوچہ رسماں جاہلیت دیاں پاوے
گھر گھر ولی بائیں یا نامردوں جبر کراوے
جیکر مرد نہ ورجے اوسنوں اوہ دشمن ہو جاوے
عقیقہ کرے نہ ہرگز بھیڑی کنجکاں سدکھواوے
زینت زیب دکھاوے تیراں حشر خصم پکڑاوے
اوہ کوٹھے تے چڑھ ہوکا دیندی خصم دیوث بناوے
ایسی دلِ فنا انسارت کرسے اللہ پاک سناوے
تے خاوند جنت نہ دیندا قیامت پچھیا جاوے
نہ سر نہاوے جمعراتیں میل کہے بوپے جاوے
خلاف شرع جو کردی رہندی خاوند نہ ہٹکاوے
ہر حکم خدا نبی دیں اوسنوں چھلاندی نہ لاوے
بیوی جا تائیں حکم خداوند ہر کوئی سکھ سکھاوے
آکھ سنایا بہایاں تائیں ہر کوئی عمل کماوے
طاقت عملاں بخشے سائیں حشر سزا نہ پاوے
کلام الٰہی جیونکر کہندی واضح کر سمجھایاں
جنہاں گھریں اولاد نہ ہوندی ڈھونڈیا کل دہیایاں
ننگر کارن وچہ مزاں دے بعضیاں جا ہن ہلایاں
کوئی رکھسن ڈیلے کوئی کوئی گز تیر چلایاں
ایہہ سب اولاداں دشمن ہوون ظاہر آکھ سنایاں
نہاون جا کے وچہ چھیلاں کئی سرہنڈی دے ہیاں
کوئی بھیڑی اٹھ کاٹھی لیکے وچہ چوراں بہاوے
کئی فرشتے ڈھکن کارن اودیاں سمجھ دکھایاں
کسے فرشتے ڈھکن کارن ہیساں چھڑت پایاں
ہووے او بارد کی فرشتے اوٹھی مراد نہ پایاں

Marfat.com

کسے شر سینہ لگایا ہو ہے اگاں کول جلایاں
لئی اولاد جو کردیاں تونے حشر ہو دن رسوایاں
ہو ولڑکا جے کنجر آکے گگے دینہ دو بایاں
ایسی تابیں دیو نوایاں حق جو آتیاں آیاں
لئی اولاد جو ایسا کر دے جاسن دوزخ کھایاں
یا پیار اولاد دی حکم خداوند وچہ ہویاں کوتیاں
ہین بعضیاں بہیناں نیکر ہو دن روزیوں طلاق جا ہیاں
بس غلاماں اتنا کافی آکھ سنایا بھایاں ۔
عمل کرن تے جنت جاسن کرن نیک وعایاں
مہر محبت عورت خاوند تے اولاداں بھایاں
محبت دنیا نوالی ساتھوں کرسے ذکروں غافل
ایہ مال اولاد جو دنیا اندر فتنہ رب بتایا
نال اجر عظیم ایہ فتنہ ناس جویں قرآن سنایا
حُب اولاد تے مالانوالی غافل کرے شہبازؔ

کوئی خاوند سنے ماتا دے جیہڑا دل کینی ملایاں
ایہ کل اولاداں حق تساڈے دشمن آکھ سنایاں
دو منی بھیٹری چڑھ کوشے ذکر کھان سیر نیاں
ہیں بہر اشیطاناں دے او آکھ سناواں بجایاں
رسم کفر تے شرک جیہڑے کردے جس خاں نہ ملیاں
روزہ حج زکوٰۃ نہ دتی بھیٹریاں کرا دیاں
نماز قرآن نہ پڑھن کنجتاں اوہ دشمن نیکر سایاں
منے کوئی نہ سنے بھادیں بہ ند رہنا راہیاں
پڑھن سمن آ بخشش منگن حق نعمتاں ہمایاں
اتنی کافی شافی خدا قول سوہل ر ہیاں
جیہڑا حکم اللہ دا پیارے سمجھیں بھائی عاقل
ہر جے حکم خدائی دے موافق عمل کمایا
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ حکم آہی آیا
غفلت اندر بیٹھے جو داہی اوگنتی گائی

س ۲۸ ع ۱۴ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اے مومنوں تمکو تمہارا مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے روک نہ دے اور جو کوئی ایسا کرے یعنے مال اور اولاد کی محبت سے اللہ کی یاد سے غافل ہو جاوے اونکے عمل خسارہ پانیوالے ہیں

زمینداراں نوں مال جے جڑدا کر دے غفلت بہتا
داہی جو تی کم ہزاراں کویں نمازاں پڑھیے
جس مالوں غفلت ذکروں چھوڑ دے نزول الٰہی
نیکر اتوابیاں قرآن نماز پڑھیاں نکلیں ساہیں
نے بعضے اوجیاں فلاناں والے گھمنڈ کر لیسے داتاں
سید مغل پٹھان قریشی ذاتاں فخر کریندے
چل غلاماں آکھ سناویں کمیاں اوچیاں ذاتاں

آکھن وافر مال اساڈا فرصت ملدی ناہی
ایہ اللہ کردے تساں نوں غفلت دیوے
شکر نعمت دا کرن نہ بہیرے لگے گواتے داہی
نعمت ملی ناشکر بالی کردے ستر سن دوزخ ہابیں
نماز روزہ دے راہ نہ لگدے ہن کوئی نہ کچھ ذاتاں
قرآن حدیث نہ سنے جاون تیجی ذات مریدے
جویں معلوم حد شغل پایا پاسوں کجھ نہ آکھاں

Marfat.com

بیان ذات و گوت کس کی اچھی ہے اور ذات گوت کا کچھ لحاظ ہے یا کہ نہیں ہے

س ۱۵ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا تحقیق ہم نے بزرگی دی اولاد آدم کو اور ہم نے اٹھایا اسکو دریاؤں اور جنگلوں میں اور روزی دی ہم نے انکو پاکیزہ کھانوں سے اور فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر فضیلت دینا

ایہہ احسان خداوند سچا آدمیاں جتلائے
بہاوں علم الٰہی اندر اکرم آدم آہے
پھر پاکی حکم سواری دتی باہر حد دے آئے
پھر جنگلوں چہ سواری دتی گھوڑے اونٹ بنائے
بگی یکہ بہل تے گڈے لئی آرام بنائے
پالکیاں تے پینس بھی ہور تخت رواں اوہلے
بلا اتے سرناہ اوتے کوئی ترکے پار سدھائے
ایہہ سب سامان بزرگی والے اللہ پاک بنائے
یعنی وانگ حیواناں روزی بندہ نہ کوئی کھائے
چاول قلیہ دودھ ملائی کھویا بھی بن جائے
روٹی دال کباب تے سالن رنگا رنگ کھلائے
تے کل خلائق اوتے آدم اشرف آکھ سنائے
سورج چندر تے تارے سارے بندیاں دے کم لائے
ہور بہتیرے فائدے دیون کیہ کیہ کوئی سنائے
آسمان بنا کے ساڈی خاطر تاریاں نال سجائے
ہے کوئی منشی ویکھ آدم دا کوئی نگہبان ٹھہرائے
کوئی وساوے بیل تائیں تے کوئی جان لیجائے
پر ایہہ درجا وہناں سندا عمل جو نیک کمائے

بزرگی اپنی خبر سنے تے برا کیوں چھپائے
پھر رشتاں اپنیاں اپنیاں بابال اندر رب اٹھائے
مائی باپ کھڈاون کارن پھروے گودی چائے
ہاتھی خچر گھوڑے بیل تے ہور سامان چلائے
ٹم ٹم شکر ہے ریل سواری قدرت رب کھائے
بیڑی کتے جہاز سمندر وچوں پار لنگھائے
ایہہ سب انعام خداوند سچا آدم نوں جتلائے
تے رزق پاکیزہ اپنا مالک بندیاں یاد کرائے
سوہنیاں ستھریاں چیزاں مالک آدم نوں پہنچائے
ماکھن گھیو مٹھائیاں عمدہ قسمت والا کھائے
بس غلاماں نعمت ساری گنی نہ تیتھوں جائے
ہاتھی گھوڑے اونٹ تے خچر آدم کارن آئے
نوکراں نوں نوکر ساڈے مالک دھر ٹھہرائے
زمین آسمان بھی آدم خاطر مالک ویکھ بنائے
مالک مقرب آدم سندے ڈھنڈیرہ لائے
بندیاں خاطر کوئی کیہ انوں حکمے نال چلائے
قصہ کوتاہ ہر شے بجالی خدمت آدم چائے
بعض بزرگی سب نوں شامل بعض کسی نوں آئے

Marfat.com

جیسے مالک وچ کلام الٰہی دسے فرمائے
آکھ رسنا علماں بہایاں سبھ کوئی عمل کمائے

س ۳۰ ۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ

ایس بزرگی نائیں آدم رکھیا دبہراؤ
تے جے عمل نہ چنگے کیتے پھر ناقص کہلاؤ
عملاں سیتی ہوگ نبیڑہ بھائی عمل کماؤ
پنجھو روزے پڑھو نمازاں عمل خوب کماؤ
چھڈو شرک تے درجہ پاؤ چنگے عمل کماؤ

عمل کماؤ دبے یسوو گدے جنت جاؤ
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ سُن ہوشیار ہو جاؤ
ذاتاں گوتاں کم نہ آون آیت لکھاں بہراؤ
عملوں درجے کول خدا دے اندر جنت پاؤ
جھگڑے جھیڑے مکدے ناہیں تھوڑی وچ مکاؤ

س ۲۶ رکوع ۱۴ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا تحقیق ہم نے تمکو پیدا کیا ایک مرد اور ایک عورت سے یعنی تم کیوں ایک دوسرے کو حسب نسب میں طعن و ملامت کرتے ہو کیونکہ ایک ماں باپ سے پیدا کیئے گئے ہو اور کیا ہم نے تمکو کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچان لو مگر اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے وہ ہے جو بہت پرہیزگار ہو

ذاتاں گوتاں رب سچے نے لئی پچھان بنایاں
درجہ ودھوں پاک الٰہی آیتاں نے بتلایاں
تقوے خوف خدا جس کیتا آہٹ لیساں پہلیاں
حج زکوٰۃ توحید تے قائم حق بجایا مایاں
جنہاں تقوے حاصل کیتا خوبیاں ذات گوایاں
پر اجکل سید سیالی تے پہل گئے اشنایاں
قرآن حدیث مخالف بنکے سبھی سیر بنایاں
بیاہ شادی وچ کنجر سدن دہیاں دھم دھمایاں
قبر تک لگھ ویں فرق نہ ہین کجھ بہنیاں سیدایاں
بیاہ شادی وچ رسم جہالت شاہ ہوون بھی پایاں

خودی تکبر کرنے کارن ناکتے لکھیاں پایاں
اکرم کول اللہ دا بندہ بندگیاں جس چلیاں
نماز تے روزہ دلوں قبولے پک بیان سنایاں
لینہ دیکھے درجہ پایا رب تھوں شاباشاں آیاں
اتنے درجے پاس خدا دے آکھ سناواں بہایاں
نماز روزہ وسے نہ جاون داہڑیاں رگڑ منایاں
دین ناں تے تھوں رہے سپاہی بجھیاں سارا پایاں
آتش بازیوں شاہ صاحب سر دے بہنس تاپیاں
ڈوم ماہ انگوں داہڑی رگڑی سو جھیاں چاہ کپایاں
پردہ والی کوئی کھی بی بی سیچیاں آکھ سنایاں

شہریں سحر ہیں ہٹی پئی جاون ہوسوایاں
شاہ صاحب جے دبن قساڈا قدراں تساں نہ پایاں
فاطمہ ہوریں کدوں بی بی جی وچہ بازاریں آیاں
پس غلاماں دہ تانچہ گازور نہیں کجھ ر ہیاں
پر حشر خلاصی عملوں ہوسی نسلوں نہیں ملایاں
ڈر گستاخیوں لکھیا نا ہیں جو کجھ ہن وچہ آیاں
عملوں تو نا ہیں کچھ پہلے ڈوبیاں کل ولہیاں

آل نبی ہوا یڈ دلیری خوف نہ ہیساں مایاں
حسن حسین بزرگ تساڈے مونہ ہزاراں کراں ثنایاں
ایہ دین تساڈے نانے والا نظراں گہیں چہرایاں
ڈر دیاں لدیاں آکہہ سنایا ہون نج گوتا ہیاں
حدیثاں نیتاں لکھ دکھاویں جے سن منہ ہیاں
یاد کراوں سرداراں چنداں لکھ دکھایاں
چل غلاماں لکھ اگیرے خشانہ کرنا ہیاں

اَلشَّرَفُ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْاَصْلِ وَالنَّسَبِ یعنی بزرگی علم اور ادب سے ہے نہ اصل اور نسب سے

پر مغل پٹھان قریشیاں یار و خوف خداوند نا ہیں
زمینداراں وچہ فخر زیادہ ذاتاں گوتاں سائیں
نہ وچہ حشر نشر دے پرسش ذاتاں گوتاں والی
ویکھو بیٹا نوح نبی دا عمل نہ کیتا بھائی
نوح بھی عرض خداوندا گے بھائی کیتی آہی
قصہ کوتاہ نہ کوئی چنگی نہ ماڑی کوئی بھائی
اللہ مالک نوں او چنگا جو کر دعمل ایہا ئی
ذمت گوت دا اک جے نوں کرنا طعن سنائی

نماز روزہ دسداوہ نہ بعضے لنگدے آکھ سنائیں
پر ایہ وچہ قبر دے بہائیو کوئی بھی پچھسی نا ہیں
صرف عمل دی لوڑ بھرپور جتھوں رہندے خالی
وچہ طوفان ویکھے پیو دا سدا غرق جو ہویا آہی
قادر مطلق ذرا نہ منی تہوں جھڑک سنائی
ایہ لئی پچھانن ذاتاں گوتاں نہ کوئی فخر دلیائی
ذاتے گوت نہ کم ادیگی نہ کجھ کسے وہائی
وچہ قرآن سنا غلاماں جیونکر کہے آہی

س ۲۶ رکوع ۱۳ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ تحقیق مومن لوگ بھائی ہیں اسلئے کہ سب ایک دین میں ہیں اور ایک اصل سے ہیں پس صلح کردو درمیان اپنے بھائیوں کے جب کسی طرح کا کوئی خلاف واقع ہو اور ڈرو عذاب الہی سے یعنی عذاب الہی سے ڈر کر حکم کی مخالفت نہ کرو تو کہ تم رحم کئے جاؤ ف اس سے صاف معلوم ہوا کہ مومن خواہ کسی قوم کا ہو آپس میں بھائی ہیں اور درجے میں زیادہ وہ ہے جو کہ بڑا متقی ہو۔ فقط پھر کسی کو حقیر سمجھنا اور تمسخر کرنا گناہ اور عیب ہے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے س ۲۶ - رکوع - ۱۴ - يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى

Marfat.com

اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مسخری کرے ایک قوم کا آدمی دوسری قوم کے لوگوں کو یعنے بسبب اون کی قوم دیگر ہونے کے جسکو اپنے گمان میں کمتر سمجھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالٰے کے نزدیک کوئی ذات گوت مقبول نہیں سوائے متقی آدمی کے گو کسی ذات کا ہو شاید کہ وہ بہتر ہو مسخری کرنے والے سے۔ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ اور نہ کوئی عورت مسخری کرے کسی عورت سے شاید کہ وہ بہتر ہو اوس سے جسکو حقیر سمجھتی ہے۔ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور نہ عیب پکڑو اپنی ذاتوں کا یعنے دین والوں کا کیونکہ سب مومن ایک ہی ہیں ایک باپ اور ایک دین ایک رب کے پیدا کئے ہوئے اور نہ پکارو ایک دوسرے کو برے لقب سے یعنی نہ کسی کا نام بدلاؤ نہ کسی کا فاسق منافق نام رکھو بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بدنامی ہے کسی کو فسق کے ساتھ یاد کرنا یعنے بہت بدنام رکھنا بطور طنز کے بہت ہی بری بات ہے س ۲۶ رکوع ۱۳ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اے ایمان والو بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو۔ اور چھوڑ دو اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ تحقیق بعضے گمان کرنے گناہ ہیں وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا۔ اور نہ کھوج نکالو اور نہ غیبت کرو ایک دوسرے کے آپس میں (غیبت یہ کہ اگر ایسی بات اوس کے منہ پر کہی جاوے تو اوس کو بری معلوم ہو) اور اللہ تعالٰے مثال غیبت کی بیان کرتا ہے اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ کیا دوست رکھتا ہے کوئی تمہارا یہ کہ کھاوے گوشت بھائی مردہ کا پس مکروہ جانتے ہو اوسے ف یعنی جس طرح مردہ بھائی کا گوشت کھانا مکروہ اور حرام جانتے ہو اسی طرح غیبت کو مکروہ اور حرام جانو۔

وچ مسلم اکرن نبی آکھی یاراں نوں فرمایا
سانوں خبر نہیں کیں جانو تا حضرت فرماوے
یاراں کہیا ہے بات سچا دیں تاں بھی غیبت ہووے
پچھے کنڈی بات اچھی کرتی سو دین بھائی
چغلی بری زنا ہوں یارو نالے گوشت بھائی
نبی کہیا کوئی بندہ رہا ہے بدکاری کردا
پر چغلی والا کدی نہ بخشش پاوے مالک کولوں

غیبت جانو کسنوں کہندے اونہاں جواب سنایا
ایسی بات جو سامنے کیتیاں بھائی غصہ کھایا
نبی کہیا ہے ایہو غیبت بہادیں سچ بنایا
سنیا خفا ہووے یا اسنوں سنکے غصہ آیا
مردہ بھائی گوشت کھانا جائز کن بنایا
توبہ کرے تے بخشش پاوے آنحضرت فرمایا
جد تک صاحب چغلی کیتی بخشے نہیں خدایا

Marfat.com

چغل خوراں نوں عادت سندی گوشت بھایاں کھاون
کتے سور بھی جنس اپنیدا مردہ مول نہ کھاندے
ابو داؤد روایت کردے آنحضرت اکواری
تانبے ناخن منہ نوں چھیلن لوہو سہراں جاری
جبرائیل کہیا یا حضرت ایہ چغل مکاری
تے مومناں عزتاں دور کریندے گلہ غیبت کاری
دوزخ وچہ خوراک انہاندی ہوسیگی مرداری
بھائیو توبہ تائب کرلو چغلی بڑی خواری۔
وضو تے روزہ فاسد ہوندا غلطے نہ لبہ پیاری
حکم روزے دا کیتا سرور نماز دوہری ساری
اس تحقیق ثابت ہویا جو چغلی بیشک ہے مرداری
تے ٹھٹھہ بازی کم حیواناں کرنا چنگا ناہی
کوئی عیب لگاوے بھایاں نہ کوئی گالاں دیو
قوم کسی نوں مومن بھائی بازی سمجھو ناہیں
قصہ کوتاہ مالک سچا قدر کرے اوس بندے
اُستھے ذاتاں گوتاں کوئی نہ پچھسی کیا راجا کیا رانا

کتیاں باندر سوراں وانگوں خوراک حرام ٹھہرایا
چغل حرامی سکے بھائی مردہ کھاون آیا
معراج راتیں وچہ دوزخ ڈٹھی قوم اک بہ خواری
بس پچھیا آ جبرائیلا کون لبھے آزاری
گوشت کھاندے بھایاں والا سویاں نال ری
تاں یہ حالت انہاں کمبختاں ہوئی ناح دیہاڑی
حاصل چغلیوں کجھ نہ ہوندا امت ہیدیاں ماری
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں ہوسی بہت خواری
پاس نبی دو شخص جو آئے چغلی کسے گذارسی
انگلیاں قے کرائی سرور نکلیا خون دو ماسی
ماس ترکا کھاسن بھیڑے دوزخ اندر ناری
شاید چنگا ہووے ساتھوں جسنوں برا کرائیں
برا نہ اکھیے نوں کہے اپنا آپ سمبہا لو
شاید کول اللہ اوہ چنگے جانیں مالک سائیں
جو وچہ تقوے کامل ہووے قدر نہ ہوسی گندے
عمل حماقت ہوگ نیڑا انسیاں نہیں چھوڑنا

حدیث شریف روایت ابوہریرہ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَطَّاَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ۔ (مسلم رض) کہا حضرت ابوہریرہ نے کہ فرمایا۔ آنحضرت صلعم نے کہ جس کا عمل دیر کریگا۔ اوس کا نسب جلدی نہ کریگا یعنی اگر عمل میں قصور ہوا تو ذات گوت کچھ فائدہ نہ کریگی حدیث شریف مسلم میں بروایت ابو مالک اشعری قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا یَتْرُکُوْنَهُنَّ اَلْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ چار کام جہالت کے میری اُمت نہیں چھوڑتی فخر حسب میں اور طعنہ کرنا نسب میں اور بارش طلب کرنی تاروں سے

بیان از قرآن حقوق والدین

س ۱۰ رکوع ۱۱ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ وَّفِصٰلُہٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ

اور وصیت کی ہم نے انسان کو کہ اپنے ماں باپ سے نیکی کر اس سبب سے کہ اُس نے اپنے فرزند کو حمل کی مدت میں اُٹھایا بہت تکلیف میں اور دودھ چھڑوانا اُس کا بیچ دو برس کے دوسرا حکم یہ کہ شکر میرا اور اپنے ماں باپ کا اور میرے حکم کی طرف پھر آنا ہے آدمیوں کا

رب وصیت کیتی بھائیو ماپیو خدمت والی
پر اجکل لوکاں بعضیاں چھڈی خدمت ماپے بھائی
عین فرض ہے خدمت ماں پیو آیا حکم الٰہی
ھُمَا جَنَّتُکَ وَ نَارُکَ صاف رسول بتائی

جو کوئی خدمت ماں پیو کرسی لیسی درجہ عالی
کوئی ہو سکے عورت رہندو ماں پیو جنہ کالی
ماں پیو عاق نہ جنت جاسن نبی حدیث سنائی
دو ہیں جہانیں تر با بندہ خدمت جن اُوٹھائی

حدیث شریف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنَّانٌ وَّلَا عَاقٌّ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ یعنے صدقہ دیکر احسان جتانیوالا اور ماں باپ کا بے فرمان اور شرابی جو بن توبہ مر جاوے بہشت میں نہ جاویگا ایک شخص نے آنحضرت صلعم سے جہاد کے لئے اجازت طلب کی آنحضرت نے پوچھا کہ تیری ماں ہے اُس نے کہا ہاں تو سرور کائنات نے فرمایا کہ اس کی خدمت میں حاضر ہو فَاِنَّ الْجَنَّۃَ عِنْدَ رِجْلِھَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصْنَافٌ مِّنْ اُمَّتِیْ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ تَابَ ۔ ترجمہ کہا ابن عباس نے نبی صلعم سے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے دس شخص میری امت سے سوائے توبہ کے بہشت میں نہ جائینگے اَوَّلُھُمُ الْقَلَّاعُ وَالْجَیُّوْفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّیُّوْثُ وَصَاحِبُ الْعَرْطَبَۃِ وَصَاحِبُ الْکُوْبَۃِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِیْمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَیْہِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ ۔ کہا گیا اے رسول اکرم صلعم قلاع کس کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِیْ یَمْشِیْ بَیْنَ یَدَیِ الْاُمَرَاءِ کہا وہ قلاع ہے جو کہ امیر کے پاس جا کر لوگوں کی چغلیاں کرے وَقِیْلَ مَا الْجَیُّوْفُ کسی نے کہا جیوف کون ہے قَالَ النَّبَّاشُ کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کفن چور ہے وَقِیْلَ مَا الْقَتَّاتُ اور کسی نے پوچھا قتات کون ہے قَالَ النَّمَّامُ فرمایا چغل خور جس کی عادت چغل خوری کی ہو وَقِیْلَ مَا الدَّیُّوْثُ کہا دیوث کون ہے قَالَ الَّذِیْ یَجْمَعُ فِیْ بَیْتِہِ الْفَتَیَاتِ لِلْفُجُوْرِ فرمایا دیوث وہ ہے کہ

Marfat.com

کہ گھر میں لونڈیاں جمع رکھے واسطے بدکاری کے وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ اور پوچھا دیوث کس
کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ فرمایا وہ شخص ہے دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت
نہ کرے وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ پوچھا عرطبہ کون ہے۔ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ
بِالطَّبْلِ فرمایا جو طبل بجاوے۔ وَقِيلَ صَاحِبُ الْكُوبَةِ کسی نے پوچھا کوبہ کون ہے
قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ فرمایا وہ شخص ہے جو طنبور بجاوے۔ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ
پوچھا گیا عتل کون ہے قَالَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ کہا کہ جو کسی کا گناہ معاف نہ کرے
وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ اور عذر کو نہ سنے۔ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ پوچھا زنیم کون شخص ہے قَالَ الَّذِي
وُلِدَ مِنَ الزِّنَا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ کہا زنیم وہ ہے جو حرام سے پیدا ہو اور شاہراہ
پر بیٹھے۔ فَيَغْتَابُ النَّاسَ اور غیبت کرے لوگوں کی۔ وَالْعَاقُّ مَشْهُورٌ۔ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَقُّ
النَّاسِ بِالْخِدْمَةِ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبُوكَ
ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ بہت
حق خدمت کا آدمی پر کس کا ہے؛ تو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہاری ماں کا
اوس شخص نے پھر پوچھا کہ پھر کس کا حق ہے پھر فرمایا تمہاری ماں کا۔ پھر تیسری بار بھی یہی
جواب دیا ہے اور پھر کہا پانچویں تیرے باپ کا بعد ماں کے حق کے حق خدمت ہے۔
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ
أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ۔ ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خاک پڑے اوس کی ناک میں کہ خاک پڑے اس کی ناک میں خاک
پڑے اوس کی ناک میں کسی نے پوچھا کون ہے یارسول اللہ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ
عِنْدَ الْكِبَرِ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کے بوڑھے والدین موجود
ہوں أَوْ أَحَدَهُمَا یا ایک دونوں سے ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (رواہ مسلم)
پھر جنت میں نہ جاوے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضؓ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ وَلَدٍ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَ رَحْمَةٍ فرمایا آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص اپنے ماں باپ کی طرف شفقت کی نظر سے دیکھے۔ إِلَّا
كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً لکھتا ہے اللہ تعالے اس کی ہر ایک
نظر کے عوض میں ایک مبرور حج کا ثواب قَالُوا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ انہوں
نے کہا کہ اگر ایک دن میں سو بار دیکھے تب بھی اتنا ہی ثواب حاصل ہوگا قَالَ نَعَمْ اَللهُ

اللہ اکبر و اطیب کہا ہاں اللہ بڑا بزرگ اور پاک ہے۔

سبحان اللہ خدمت ماں پیو کیا کیا درجہ الما
جو کوئی مہر محبت کرکے ماں پیو دیول دیکھے
جو ہور بھی خدمت کرسی ماں نوں جانوں بھائی
خدا نبی دے تابعداراں کھلن دہ در جنت
تے عاقاں کارن دہ در دوزخ کھلن نبی تباوے
اجکل بچھیڑے گندے آنڈے خدمت کرن نہ ماں دی
اوہ ماں جس نے گودی لیکے پھر دیاں رات لنگائی
اوہ ماں جس نے دکھیں پالیا اپنا خون پلائی
ماواں بچیاں کارن رکھی دم دم کرن سوائی
قصہ کوتاہ ماں پیو راضی جے نہ ہویا بھائی
پر رب دے حکموں مڑو نہ یارو اول حکم الہی
جنت دوزخ ماں پیو یارو آنسرور فرماندے

سچے نبی سنایاں گلاں فرق نہیں اک تل دا
اک نظروں اک حج ثواباں ہور ثواب لیکھے
اوہ ثواب شمار نہ آوے قدا جیہا ماں ئی
ماں پیو دی جو خدمت کرسن لہسن جاہ در جنت
سچے فرماں ماواں دا جہڑا جنت بوہ نہ پاوسے
رناں نال رفاقت رکھن ماواں ہتھ آچاواں
اج بڑی اوہ عورت پیاری قدر بیڑیاں پائی
عورت خاطر گھروں نکالن شرم نہ ہرگز آئی
بچے بچیاں نوائے ہوگئے ماؤں نظر چھوڑائی۔
بوہ بہشت نہ آوے جس نے خفا جو کیتی مائی
پچھے اوستھیں حکم ماواندے پایا پاندے بھائی
اگے غلام سنا حدیثاں جاون رشک ولاندے

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَا حَقُّ الْوَالِدَیْنِ عَلٰی وَلَدِ ھِمَا ایک شخص نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
کہ والدین کا حق بیٹے پر کیا ہے؟ قَالَ ھُمَا جَنَّتُکَ وَنَارُکَ (رواہ ابن ماجہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ تیری جنت اور دوزخ ہیں

جیہڑے حدیث نبی فرمایا قدماں نیچے ماواں دے
سبحان اللہ قدر ماواں دا خدمت کریو بھائی
بربے گو شکر گزار نہیں آکھن اڑیا
جے جو نہ کوہ تے صوم صلوتوں تنہیں ڈھا کن بھائی

جنت رب دا رکھیا ہویا واضح کر سمجھا داں
تے مریاں تے پچھے بخشش لگو ہوسی انساں رہائی
آکھے مولا نہ لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہا ای
کدی نہ آکھے لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہا ای

سورۃ رکوع ۲ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ۔ اور حکم کیا ہم نے انسان کو والدین
کے ساتھ نیکی کا وَاِنْ جَاھَدٰکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا اور

اگر جھگڑا کریں تجھ سے ماں باپ کہ شرک کر میرے ساتھ اوس چیز سے کہ تم کو اوس کا علم نہیں تو اُن کا کہنا مان اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر تمہارا مرجع میری طرف ہے اور جو کچھ کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ اور تم کو آگاہ کرونگا ۔

تاں تیں خداوند کرکے ماں پیو سمجھ پیارے
لعینی حکم خداوند بجائیو دخل کسیدا ناہیں۔
ادب زیادہ ماں پیو سندا اللہ پاک بنایا۔
یعنی ہوں ہاں کرے نہ کوئی اپنے ماں پیو اگے

اپنا حق مقدم کیتا آخر چھپ کر وارے
پیر اُستاد یا مرشد ہووے حکم مقدم سائیں
وچہ سیپارے پندرہ بھائی حکم الٰہی آیا
آیت لکھ وکھا غلاماں عاقلاں دے دل لگے

س ۱۵ رکوع ۳ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۔ اور حکم کیا خدائے پاک نے ماں باپ سے سلوک کرنیکا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا اگر تیری حیاتی میں دونوں (یعنے ماں باپ) بوڑھے ہو جاویں یا دونوں میں سے ایک بوڑھا ہو جاوے اور خدمت لینے کے محتاج ہوں فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ پس اُنکو اُف نہ کہو وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اور اُن کو جھڑک بھی نہ ہو۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح تعظیم سے کر (یعنے بڑے ادب سے بات کرو جیسے کوئی لونڈی غلام اپنے بڑے آقا کے روبرو دم نہیں مارتا ۔ اسی طرح اپنے ماں باپ کے آگے بھی ذرا چون وچرا نہیں کرنا چاہیئے ۔

نہ جھڑک اونہاں نوں بھائی کدیں سخت کلام نہ کرنا
جیوں مالک سخت مزاج اگے کوئی نوکر ڈردا ہو
تیویں لازم بیٹے تائیں ادب بجا لیاوے

نرمی تے تعظیماں ادبوں چاہیئے وافر کرنا
بھاویں مالک جھڑکے جھڑکے بولن سوا نہ
نام بولا دیوں نہ کدیں جنت اندر جاوے

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ اور اُن کے آگے بازو عاجزی اور فروتنی کا نیچے کر شفقت سے ۔

ہر دم خدمت گار اونہاں دا ہیں جنت جاویں
جنت تیراں ہٹھ اونہاندے سونہیاں نوں گلزاراں
جو کچھ ہووے ضرورت اونہاں حرف کریں دیہ نوں

خوشی اونہاندی کنجی جنت خوش رکھ رکھدا جاویں
سچے جاناں وچہ بہشتاں کھا داونہاں پیزاراں
مفت بہشت خرید مہراجا جیکر تیں ایہہ نوں

Marfat.com

بول برانوں فرق نہ کرتوں ایہ نے جنت ہووے
خدمت کریں تے ایویں جنت ناکر دوزخ ہووے

جیکر رب دے حکموں بھائی بول برا اٹھاویں
تاں تے شاباش اللہ وللوں دوہیں جہانیں پاویں

جیکر خوف خدا دا نیوں اپنا دیلا ویکھیں
گندگی دا سائیں کیہڑا بھائی اجہ نال ہیو ویکھیں

مائی بول برا تیرے توں سی تھاندے لیندی
شکے دا سی تینوں کردی آپ گلے وچ پیندی

جیکر کدی کدائیں تو سیں روندا رانیں بھائی
ایسے مائی گھڑی گھڑی دتی ساری رات لنگھائی

ایہو مائی جھلیں پیریں لیکے جاندی ساہی
گلو شاہ دھر وکل جاندی تے پورت کھوہ جائی

جوگیاں ریلیاں کو دل دے چھدی تیرا سکھ ہلاہیں
ایمان گواکے تینوں ابھا بیرا پاں ہوردا ائیں

پھر ہوں بھانڈا وچ کھرا وا تیرا چائیں چائیں
رسم کفر تے شرک کی کی کیتا وفی سائیں

ایسے گوت کھالا دتہ لستی بیر بھی پایا۔
کوئی کفر دا شگن اس ماں نے چھیڑیا نا دجو آیا

قصہ کوتاہ بیٹے کارن دین ایمان ونجایا
ایسے بیٹے چڑ عورت نوں ماں نوں باہر کھڈا یا

ماندی مہر محبت بیٹے وادوں خیال گوایا
بیکے عورت وکھ ہوندا ڈاہڈا سبق پڑھایا

پانی جتھوں وا پیتا سی بیٹا اوس گوایا
دھی مرگیا نی وندس کوئی بیٹے شرم نہ آیا

نا اوس ماں دی کیتی جاتی جیہڑا ذکر سنایا
نہ اوس نے ایمان پتر نوں خوف خدا دا آیا

یعنے بیغرمانیوں دوزخ اندر جان وگایا۔
بس غلاماں چل اگیرے بہار پھیرا پا یا

منگ دعا اوہناں حق بھائی وچہ قرآن جو آیا
آکھ سنا غلاماں آیت چا بیٹے نسک گوایا

وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اور کہو اے میرے رب اُن دونوں پر رحم کر جیسا کہ انھوں نے مجھے چھٹ پن میں پالا۔

عاق ہووے جو ماں پیو سندا اوہ بن چھڈ سدھا ہے
روو دکرے دعائیں بیٹا تا اوہ بخشیا جاسے

ماں راضی رب ہووے راضی ماں غصے رب غصے
ماں پیو راضی رکھو بھائی بھادیں سب کجھ کتے

حدیث قدسی من رضی عنہ والداہ فانا عنہ راضٍ فرمایا آنحضرت نے کہ جس شخص پہ اوس کے ماں باپ خوش ہیں میں بھی اس پر خوش ہوں

ابو دردا نصیحت وچہ معالمہ یا اسنا دسیا یا
جیہڑا الجنت دا دروازہ پیغمبر فرمایا

بے چاہیں دروازہ کھولیں کنجی خدمت مائی
بے تینوں کنجی لبھی کھرا ماہوسی جنت جائی۔

Marfat.com

تے کجھی خدمت والی حاصل کیتی نہ جد بائی
جنت کری نصیب نہ ہوسی رنج جے کیتی مائی

ابوہریرہ پوں باسناد جو پیغمبر فرماوے
جو کہے درود نہ نام میرا جس اُس شرمندگی آوے

تے ماہ رمضان جو پاوے نا فر سبہ گناہ بخشاوے
خاک آلودہ ہینی ہوسی سستی وچہ لنگھاوے

تے ماں پیو جیہدی پیری پہنچن فیر بہشت نہ پاوے
اوہ بھی نت رہے شرمندہ وقت نہ تڑ پہنچ گئے

یعنی وچہ رمضان جو روزے رکھے فیر کماوے
اوہ پاک گناہوں ہوندا پھر کیوں سستی وچہ لنگھاوے

ماں پیو جیہدے بڈھے ہوون خدمت انہاں چاوے
جنت جا کستی کرے ناہیں مول گواوے

جیہاں خدمت ماں پیو کیتی جنت لیاں جا بس
اک تابعداراں پیو دا بیٹا غلاماں ذکر سنائیں

جیہڑے عاق ماں باپ دے ہوئے سودا انہاں ناہیں
کدی نہ جنت وچہ وڑ دے جاون انکو سنائیں

ہن ابراہیم خلیل سنے اسمٰعیل بیان سنادی
جس حکم پیو دا من لیا سی اوتھوں جان گھماوی

آیت لکھ سنا غلاماں سمجھن مرد نساوی
عبرت کارن لکھیا قصہ عاقاں نوں سمجھاوی

جدوں چنگا تھیں ہوئی خلاصی ملک کفر دا چھوڑے
حکم خداوں شام ولایت دیول دا کاں مڑے

جاں زمیں مقدس گیا تے اگے رب اپنے ہتھ جوڑے
ربا بیٹا نیک عطائیں پاس تیرے نہ تھوڑے

پ ۲۳ رکوع ۷ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ
اے پروردگار میرے مجھے بیٹا عطا کر فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ پس ہم نے ایک بردبار
لڑکا عطا کرنے کی اس کو بشارت دی۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پھر جب وہ بیٹا
اس کے ساتھ دوڑنے لگا۔ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ
فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ کہا اے میرے چھوٹے بیٹے یقیناً میں نے خواب دیکھا
ہے یہ کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو کیا دیکھتا ہے (یعنی تیری رائے کیا ہے)۔
جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دیا۔ قَالَ يَا أَبَتِ
افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ یعنی کہا۔ اے باپ
جو کچھ تجھ کو حکم ہوا کر انشاءاللہ تعالےٰ تو مجھ کو صابروں سے پائیگا

مختصر قصہ نظم میں حافظ صاحب

ذوالحجہ مہینے رات اٹھویں اک خواب نبی نوں آیا
کہے اکھیا بیٹا دے قربانی رب تینوں فرمایا

Marfat.com

صبح ہوئی تد فکر کیتا مت ہووے خواب شیطانی پھر اگلی راتیں پہلے وانگوں خواب نبی نوں آیا
ہک مقاتل تھی پہلیاں راتاں وانگوں اسمٰعیل ذبح کر حضرت آکھ بیان سنایا
چل پتر لے چھری سنگ رسی بالن گھر جے آئی شبیہہ پہاڑ اوتے جان پہنچے حضرت خواب بتایا
سندیاں سار اجازت دتی اوس بیٹے رحمانی بابا ڈھل نہ کریں جو تینوں حکم حضور دا آیا
باپ تے بیٹا دوہاں چہ رضا دے راضی ثابت ہو کہلاوے حضرت بیٹے اپنے پیارے متھے بل لٹایا
فلما اسلما وتله للجبین خبر قرآنوں ہوئی آخر اسمٰعیل پیارے سوہنوں سخن الایا
بیٹے کہیا باپ تیرے ہتھ نہیں ہتھ تے پیراں وقت ذبح دے ہونا اگے کپڑیاں فرمایا
بنھ لے ایہہ نہ ہوون خراب نہ بابا میرے خونوں تیرے تے تیز چھری لے جلدی واہیں ہور بھی کجھ سنایا
تے سختی جان کندن دی ویکھے میتھوں حق نہ پوچھے اکھیں نہ تے پٹی نہیں بیٹے آکھ بتایا
جد چھریاں میری نوں ملسیں ہتھ نہ ہتھ غرض لگدا ایں آوندی واری تینوں مائی نہیں ہیں مل کے
تے کرتہ دئیں تسلی کارن کرے نہ گریہ زاری نیک اولاد نصیب جنہاں دے ثمرہ خدمت پایا
ماں نوں بابا میرے کہیں سلام اونہاں نوں کر حضرت جلدی جو کجھ مرضی ویر نہ چاہیں لایا
شاختیں شاختیں دیس جہانیں اسمٰعیلا تینوں پر اجکل بیٹے کیویں اعلا مال چاہیے حال سنایا
ماواں فحش بولن تے مارن ہوندی ہٹن لوہڑی تابعدار کوئی مال ہوندا ورلا نظری آیا
جیہی کرکے شیہاں وانگوں مال ہوندا کیتے ادب تعظیم قرآن جو ستے بیٹیاں ویکھ بھلایا
ویکھیاں پتر ادب نہ کریسے اجکل وچہ زمانے نو ہنہ بھی ہتھ سس نہ جانے توبہ توبہ خدایا
جس غلاماں سیدیاں دا گجرک آکھ سناویں اگوں قصہ پٹ ہوناں چاہیے ایکھد و کھایا
نبی نے پتر دسے تھیہ سوہنہ سر چھپاں لایا چھاتی ابراہیم نوں وچہ اکھیں دسے نیبی ڈالہ آیا
ایہہ قدر سیکھے دا او ہو جانیں جس دا انگرا مردا ستار دو دکھاندی دکھیا جانیں سکھیا قدر نہ کردا
نسل پتر اندر سے اگدیسے جس نوں او ہو جانن سائر جس دا کوئی نہ ہویا ہووے او تہاڈا مطلب پایا
ہن تک ایسی تابعداری کسے نہ کر دکھلائی تے کسے پیر دی قربانی کیتی نہیں آ وانگی
قصہ کوتاہ پڑھ بسم اللہ حضرت چھری وگائی وال نہ کٹیا گیا حلق نوں دوتن وار چلائی
اوسدے گل تے رب سچے نے تھی اک منائی بیٹا باپ حیران ہوئے ایہہ ہویا کیہہ آہی
سبحان اللہ سبھے ہو ہیاں راہ وصی پڑھائی ابراہیم نوں حکم کیتا تے چھری نوں بخشایا

صفت الٰہی

اوہ نتہ جدھ قدر پیچھے دی سبھے پیر ڈوہیاں کر رب وانگی آلی کیہہ کیہہ آکھ سناوے احقر بکی قلم سیاہی

اک دائی توں آدم جنتوں باہر نکلے ساہی
فرعون رجایا تنہاں پانیوں ادھے نیچے بھائی
بس غلاماں کدھر ٹریوں کدھر قلم چلائی
ابراہیم تیرے کارد دو تیں واری لائی
اسمٰعیل کہیا اے بابا ہوہنا کر توں بینوں
متھے پر نہ بیٹھے تاپیں ابراہیم لٹایا
ابو ہریرہ تنہیں کعب احباروں بن اسحاق سنایا
بی بی تائیں شیطان کہیا بیٹھا کنجھ لوار یا
کہیا شیطان قسم کرنی بی ذبح کرے خود جایا
شیطان کہیا ہے حکم رحمانی ذبح کرن فرمایا
سبحان اللہ لعداراں بی بیاں نیک جوایاں
رب دے حکموں موڑنے نہیں بی خاوندنوں بھائی
اس بیٹا ذبح کران نوں قنا مرضی خاوند بھائی
خاوند جے کر پانی منگے ٹھٹھ دکھاون واہی
باندر سے دیناں خصماں جھڈ واکھ سناون
سادیاں بولن ذرا نہ سنگن بالن دوزخ جاون
ہتکی خاوند کہے نہ دیون گھر وچ شور مچاون
بس غلاماں کدھر ٹریوں کیتنا اپنا پاون
ست بیٹے نہ خبر تینوں کجھ شیطان ہویں قربان
شیطان کہیا ایہ ذبح کرینوں تینوں نال لیجاون
شیطان کہیا ہے حکم خداوند آیا بابل تیرے
حکم خداوند بابل پیارا ذبح کرینوں راضی
پھرت سپوت اصیلاں جائے دیون ایہویں جاناں
پتیرماں بیودی باہنہ بھجڑکے گدھن گھروں مستانی
جتھوں نکلے اوہ تھاں لعنت جے کوئی ہو ستر الکن
ایہ گندگی والے کپڑے بھیڑے بھلے اوہ زناں
ایہ بھجو نشکراں بچے بھیڑے ماواں گھروں نکالن

مناں ہوہیں ہن کھاندی حلقت بھیڑ نہ ذات الٰہی
حسین قبیلے سنے پیاسے کربل وچہ تہائے
بے پرواہیاں کیہ کیہ لکھیں ہو مطلب مل آہی
بالکل وال نہ کٹے کارد بہت حیرانی آئی
چھری چلائی ناہیں جاندی رحم جو آیا تینوں
چھری چلائی زوروں پھر بھی وال نہ کٹیا بابا
نیلا دھلا بیٹے نوں جدسی ابراہیم لیایا
بی بی کہندی باپ سنے ہے بالن لین سدھایا
باپ پیارا ذبح نہ کردا توں کیوں کوڑا لایا
بی بی کہیا کم چنگا جے راہ مولا لایا
بیٹا ذبح کرن نوں سن کے شکر بجالایا
نہ ہوہوں کلمہ کوئی الایا نہ واویلا واہی
پرا جکل تابعداراں والی چاہئے گل ہٹائی
وادا بابا اگا پچھا چھڈ دیاں خاوند ناہی
بے فرمانیوں بھیڑیاں رناں وچ جہنم جاون
سن کے گل اصیلاں والی ہرگز نہ شرماون
بعض بلائیں ایساں یار و خاوند ڈر گھر آون
شیطان ہو ریہن آن بیٹے نوں لگ پئے بھر ماون
بیٹے کہیا پیارے بابل ٹالن نوں بے جاون
باپ پیارے ذبح نہ کردے اسمٰعیل تباون
بیٹے کہیا ہے حکم خدا دا کون کوئی سر پھیرے
ہو بیٹا پھر غدر کر یندا توں کوئی بندا پاجی
اجکل نوییں جوانی ہوگئی پھر باہو زماناں
ایہ ملعون نہ وڑن بہشتیں بھائیو آکھ سنایا
سو چھتر سیر پورا کر کے شہروں باہر کڈھاناں
گو باہو تر جدماں اوہناں دی ہین ہن یاد کراناں
کدی نہ جاسن وچہ جنت ایہ بھیڑے دوزخ بالن

کھٹا ہووے اینہاں دی نکیں ناں ہیو زندہ ہووے
بس ہیو بیناں وچ چھڈ جہیڑا اہو مطلب دل راہی
کہیا شیطان اسے بڈھے بابا بیٹا نال لیا ئی
قصہ کوتاہ حضرت تائیں بہتے بھلاوے پائے
او تھے ہن تک حاجی پتھر مارن سنت ابراہیمی
ایس ارادے دا رب اسنوں بدلہ دتا بھائی
اکھیں اتے باری پٹی ہیسی مرد الٰہی
جبرائیل نکالیا ہیسی اسمٰعیل ہجرا اوۓ
رب راضی فرزند سلامت آکھ غلام سنائیے

پھر اوہ جنت جاون ناہیں دین دنی سب کھووے
بیٹوں شیطان ہوشرمندہ حضرت دل گیا ئی
کیتے جاندا ہیں توں چلیا اوس اسانوں کائی
اوس شیطان رجیم سنجا تا کنکر مار چلائے
اوہ نال نگاہاں تارے جہڑے کردا جدوں کریں گا
جبرائیل لیا یا دنبہ سنگاں والا بھائی
دنبے اوتے زور زوری چھری وگائی سائی
دنبے اوتھے جا لٹایا اسنوں تنک نہ لائی
جے قربان جو ہاں ہیو لیتے سو اوہ اینہاں سترپائیے

اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو تحقیق ایہ آزمائش تھی
ظاہر اور حدیہ دیا ہمنے ساتھ بڑی قربانی کے ۔ سبحان اللہ نیک اولاد ہیرا دو دنبہ -

امام حسین رضی اک روز جو آیا جوڑا مائی اگے
مونہہ پر سے اس ٹھنڈیاں نوں ڈیرہ دن گرگزاری
حضرت زہرا دے دلاسہ رووئیں کیوں توں واہی
تا پھر بی بی کیسے فرزند انہی پیر نہ سادال
خیال کرو بے ادبی نہ ہوواں ایہ پیتراں گلاں
ہور بہتیریاں یاد اسانوں گلاں نیک الٰہی والاں
چل نہاواں فوراً گئے باب ادب دا سائیں
رات دنیں کر کم بتیریں پنڈ سر تے چائی

سیّد انہوں ناں پھیر حضرت رون لگے
جس جوڑے مائی صاحب ہوئی بے ادبی بھاری
ہوئی بے ادبی جوڑے والی ایہدوں نبی لاچاری
خیال بے ادبی جوتی والا جان تیری توں وارل
کو تیر منہا چیکا ناہیں جنت بیٹرن وچہ نارل
پہ مطلب اسے کتاب و ویرا لکھناں لئی حبابا
ادب تعظیم کران گے مومن ہوسی دلیں صفائی
حسب لیاقت اپنے دلوں کرنی ناہیں کوتاہی

تمام شد

Marfat.com

مختصر فہرست کتب خانہ مالک غلام محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

نسب نامہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قیمت صرف ۲ر

سیرۃ الصدیق یعنی سوانحعمری حضرت صدیق اکبرؓ کے حالات لکھنے کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات کے جواب بھی جو آپ پر کرتے ہیں دیئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ر

سیرۃ الفاروق رضہ سوانحعمری فاروق رضہ اسمیں بھی حضرت عمرؓ کے حالات زندگی کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات کے جوابات تحریر ہیں قیمت صرف ۶ر

ذوالنورین رضی اللہ عنہ سوانحعمری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زندگی تمام حالات مفصل طور سے درج ہیں۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے (۶ر)

سوانحعمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ جناب حضرت علی ابن ابی طالب اسلامی جرنیل کے حالات زندگی نہایت خوشخط عمدہ کاغذ پر چھپکر تیار ہے قیمت ۱۰ر

شمشیر اسلام یعنی سوانحعمری حضرت خالد رضہ۔ اسمیں آپ کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے مفصل حالات جنگی کارنامے نہایت تفصیل سے درج کئے گئے ہیں آپ کے مفتوحہ بلاد کا رنگین نقشہ بھی دیا گیا ہے قیمت صرف [illegible]

تفریح الخاطر یعنی سوانحعمری حضرت غوث الاعظم رح اس کتاب میں آنجناب کے حالات زندگی مختصر مگر جامع طور سے اسطرح درج ہیں کہ کسی سوانحعمری میں بھی موجود نہیں آپ کے کلمات طیبات وعظ ونصائح اور اشعار بھی قلمبند کیئے گئے ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت صرف ۱۲ر

مکمل سوانحعمری حضرت داتا گنج بخش صاحب رح داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مفصل حالات پیدائش سے لیکر وفات تک و دیگر موازنات جلالی و جمالی وحقانی و کرامات وغیرہ درج ہیں جو ہر ایک معتقد کے لئے قابل دید ہے قیمت علاوہ محصول (عہ)

مکمل تذکرۃ الواعظین اصل عربی کتاب نصف صفحہ میں ہے اور نصف حصہ میں عام فہم اردو زبان میں ترجمہ ہے یہ کتاب مولویوں اور واعظوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے شائقین قدردانی فرمائیں لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ قیمت علاوہ محصول (عہ)

مکمل قرۃ الواعظین یعنی اردو ترجمہ درۃ الناصحین اصل کتاب نصف حصہ میں اور باقی نصف میں عام فہم اردو زبان میں ترجمہ ہے تمام وعظ کی کتابوں میں یہ کتاب اپنی طرز میں نرالی ہے آیات کی تفسیر احادیث نبویہ اور صحابہ کے اقوال وغیرہ اقوال بکثرت درج ہیں قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے عہ

المشتہر مالک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

حق محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپے

وقال الرسول یارب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا

رسوم بد یا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

V.2
15354

یا

واعظ الاسلام

حصہ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب ساکن پنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاھور

۱۹۲۵ء

[illegible] پریس ہسپتال روڈ لاہور میں [illegible] کے اہتمام سے چھپی

Marfat.com